حکومت پاکستان سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

یوتھ انٹرنیشنل

لاہور
پاکستان

فلمسٹار صاحبہ کروڑ پتی
کے عشق میں گرفتار ہے،
خصوصی رپورٹ

مجھے شادی
کرنا پڑیگی
مس ناہید خان

اپوزیشن احتساب سے
بچنے کے لئے شور
مچا رہی ہے
مس ناہید خان
پولیٹیکل سیکرٹری وزیراعظم پاکستان

حکومت کی ناقص
پالیسیاں بیرونی سرمایہ کاری
کی راہ میں رکاوٹ ہیں

ابوظہبی میں مقیم ممتاز محب وطن تاجر
چوہدری ارشد کا تازہ ترین انٹرویو

مسلم کمرشل بنک کا
بلوچستان کی صنعت و تجارت
کے فروغ میں اہم
رول ہے۔

محمد خلیل بلوچ جنرل مینیجر مسلم کمرشل بنک بلوچستان

بیرونی سرمایہ کاری کیلئے
پاکستان ایک پرکشش
ملک ہے

ایگری آٹو انڈسٹریز کے مینجنگ ڈائریکٹر
انجینئر نجم الحسن کی باتیں

سید عبداللہ شاہ سندھ میں
پاکستان کی بقاء کی جنگ
لڑ رہا ہے ۔ سید غوث علی شاہ

ممتاز ڈریس ڈیزائنر مہ جبیں کے خوبصورت بوتیک کا افتتاح

اردو، انگریزی زبان میں شائع ہونے والا بین الاقوامی نیوز میگزین تازہ
ترین حالات و واقعات پر مبنی رپورٹوں اور جواں جذبوں کا ترجمان

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ
اشاعت گورنمنٹ آف پاکستان وزارت اطلاعات کی
سنٹر میڈیا لسٹ میں شامل

ماہنامہ

یوتھ انٹرنیشنل

لاہور پاکستان

جلد 7 شمارہ 3 4 ماہ مارچ اپریل 1995 قیمت خصوصی شمارہ قیمت عام فی شمارہ 25 روپے

مس ناہید خان پولیٹکل سیکرٹری برائے وزیر اعظم پاکستان صفحہ 4
ممتاز ڈریس ڈائزائنر مہ جبیں کے بوتیک کا افتتاح صفحہ 8
وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر امور نوجوانان سید غوث علی شاہ کا انٹرویو
صفحہ 9
ایڈمی بھی ایجنیوں کے ایجنٹ نکلے اہم معلوماتی آرٹیکل صفحہ 13
ہائے یہ مہنگائی صفحہ 14
ممتاز انجینئر نجم الحسن مینیجنگ ڈائریکٹر انجری آٹو انڈسٹریز کراچی کا انٹرویو
صفحہ 15
محمد خلیل بلوچ جنرل مینیجر مسلم کمرشل بنک بلوچستان کا انٹرویو
صفحہ 18
بلوچستان کے صوبائی وزیر محمد سرور خان کاکڑ کا انٹرویو صفحہ 21
ابوظہبی کے ممتاز پاکستانی چوہدری محمد ارشد کا اہم انٹرویو صفحہ 23
شیخ زاید بن سلطان النہیان کے کارہائے نمایاں صفحہ 28
میاں اقبال چشتی خان قیوم سے ولی خان تک صفحہ 29
پشاور کے ممتاز پروموٹر فضل مقیم قاضی کا انٹرویو صفحہ 30
پیپلز ٹریڈرز ونگ سردار کالم کا انٹرویو صفحہ 32
ممتاز پروموٹر منظور حسین ڈوگر کا انٹرویو صفحہ 33
تصویری جھلکیاں صفحہ 34
فلمسٹار صاحبہ کا کروڑپتی سے عشق صفحہ 36
سفارتی تقریبات کی جھلکیاں

ایڈیٹر انچیف

ایڈیٹر انچیف صدیق القادری
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر ایم وسیم بھٹی
مس روبینہ۔ توصیف القادری۔ ابوذر منصور۔
فوٹوگرافرز عبدالرفیق۔ تجمل نوید
ساجد محمود۔ آصف زیدی
بزنس اکمرشل ایڈورٹائزنگ تنویر صدیق
سرکولیشن مینیجر تحسین القادری

اندرون ملک نمائندگان

کوئٹہ: محمد انور شاہ فون: 835562 فیکس: 820627
12-13 السید بلڈنگ جناح روڈ کوئٹہ بلوچستان
کراچی: عبدالودود خان 96۔ فینسی کوڈنیری مارکیٹ شاہراہ لیاقت کراچی
فون: 7763414
اسلام آباد: شیعب پٹھان اصغر علی فون: 470601
راولپنڈی: فیضان الحق فون: 500238
گلگت: شہزادہ حسین ایم سعید حسین فون: 2747 پوسٹ بکس 514 گلگت
پشاور: گل غنی خان فون: 60589 صرافہ بازار پشاور

بیرون ملک نمائندگان

امریکہ: عابد محبوب
جرمنی: محمد عارف سلیمی
ابوظبی: سید صغیر جعفری
دوبئی: نعیم چوہدری
سعودی عرب: سلطان احمد
برطانیہ: اختر کیانی لندن

پبلشرز ایڈیٹر انچیف: محمد صدیق القادری نے طیب اقبال پرنٹنگ پریس رائل پارک سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل چھٹی منزل ایوان اوقاف بلڈنگ دی مال لاہور۔ پاکستان سے شائع کیا

پتہ خط و کتابت: ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل پوسٹ بکس 2346 لاہور پاکستان

Long live Pak-UAE Friendship

Gulf Services Office

SHIPPING, CLEARING AND FORWARDING, TRANSPORT

Abdulla Sultan Rashid Al Rumaithi Bldg. Sh. Khalifa Bin Zayed Road, Abu Dhabi, UAE
Com Reg. 3646. P.O. Box. 7556 Tel: 343734/325423 Telex: 22973 ANCHOR EM

پولیٹیکل سیکرٹری

دختر پنڈی وزیراعظم پاکستان کی مس ناہید خان کہتی ہیں

میرے نزدیک بے نظیر بھٹو بین الاقوامی سطح کی عظیم لیڈر شخصیت ہیں

□ اپوزیشن احتساب کے ڈر سے شور مچا رہی ہے

□ ....اور لگتا ہے اب مجھے شادی کرنی ہی پڑے گی

خوبصورت جھکی ہوئی بڑی بڑی آنکھیں، سرخ و سفید رنگت، حسین و جمیل نقوش، دل موہ لینے والی مسکراہٹ، خوش اخلاق، خوش لباس، دراز قد و قامت، دھیما پن، قائدانہ انداز گفتگو، اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ خوب سیرتی سے مالا مال پر وقار متاثر کن شخصیت کی مالک مس ناہید خان........

آپ پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن، وزیراعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کی پولیٹیکل سیکرٹری ہیں۔ با عزت روایتی پٹھان فیملی سے تعلق جہاں عورتوں کو مردوں کے سامنے آنے کی اجازت نہیں ہوتی، ایسے ماحول میں بھی آپ کے والد بے حد روشن خیال اور ترقی پسند تھے پٹھان سوسائٹی میں رہتے ہوئے بھی انہوں نے کبھی لڑکے اور لڑکی کے مابین کوئی فرق روا نہیں رکھا اپنے والد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مس ناہید کہتی ہیں میری تربیت اور شخصیت بنانے میں میرے والد کا بہت اہم کردار ہے میرے والد ہی تھے جنہوں نے میرے زمانہ طالب علمی کے میں ہر تاریک ہو ورنہ صرف رہنمائی کی بلکہ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھرپور حوصلہ افزائی کی جس کی بدولت میری شخصیت میں بھرپور اعتماد اور پختگی آئی......

اپنے تعلیمی کیریئر کے بارے میں مس ناہید کا کہنا ہے کہ میری تعلیمی تربیت میں میری ٹیچر ڈاکٹر کنیز یوسف وائس چانسلر قائداعظم یونیورسٹی کا سب سے زیادہ کردار ہے انہی کی خصوصی تربیت، بھرپور توجہ اور رہنمائی کی بدولت میں اعلیٰ تعلیم کے زیور سے مستفید ہوئی اور قائداعظم یونیورسٹی سے ایم ایس سی میں ماسٹر ڈگری حاصل کی۔

مس ناہید اپنے خیالات کو مزید وسیع کرتے ہوئے تاثرات پیش کرتی ہیں کہ وہ عوامی شخصیتوں میں قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو کی عالمی سیاسی شخصیت سے متاثر ہیں انہیں سٹوڈنٹ لائف میں صرف ایک مرتبہ بھٹو صاحب کی سحر انگیز شخصیت سے ملنے کا موقع بحیثیت سیاسی کارکن یہ اعزاز بہت بڑا اعزاز ہے بھٹو صاحب کی شخصیت پاکستان کے غریب عوام کے لئے بے شمار تاریخی کارناموں کا عکس ہے پاکستان کی تاریخ میں صرف بھٹو ہی تھے جنہوں نے مظلوم عوام کو حقوق حاصل کرنے اور باوقار زندگی گزارنے کا راستہ بتلایا پسے ہوئے طبقوں کو ظلم و ستم سے بچانے کے لئے وہ خود میدان عمل میں نکل آئے حتیٰ کہ انہی کے حقوق کے لئے لڑتے لڑتے شہادت کو گلے لگا لیا مس ناہید کے نزدیک بھٹو صاحب ہی پاکستان کی سیاست میں وہ رہنما ہیں جنہوں نے مزدوروں، کسانوں اور طالب علموں کو اپنی آواز بلند کرنے اور حقوق حاصل کرنے کا حوصلہ دیا جس کی بدولت پاکستان کی سیاست میں عوامی انقلاب پیدا ہو گیا مس ناہید خان نے اپنی سیاست کا آغاز پیپلز پارٹی سے کیا آپ کی بھٹو خاندان سے وابستگی کسی قسم کے لالچ یا ذاتی مفاد سے بالاتر ہے مشکل سے مشکل حالات میں بھی انہوں نے بڑی جانفشانی، حوصلہ مندی اور ثابت قدمی سے محترمہ بے نظیر بھٹو کا ساتھ نبھایا انہی اعلیٰ خوبیوں اور وفاداریوں کی قدر کرتے ہوئے انہیں اپنی پولیٹیکل سیکرٹری مقرر کیا پھر حکومت کی باگ ڈور سنبھالتے ہی محترمہ نے انہیں اپنی پولیٹیکل ایڈوائزر مقرر کیا مس ناہید نے اپنی شبانہ روز محنت اور کاوشوں کی بدولت پیپلز پارٹی میں اپنا ایک خاص مقام پیدا کر کے اپنی بے پناہ قابلیتوں اور صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔

آج ان کا شمار محترمہ بے نظیر بھٹو کی انتہائی قریبی اور وفادار ساتھیوں میں ہوتا ہے۔ مس ناہید اپنی سیاسی لائف اور پسندیدہ بین الاقوامی سیاسی شخصیت کے بارے میں بتاتی ہیں مجھے دنیا کی کئی اہم بین الاقوامی شخصیتوں سے ملاقاتوں کے مواقع ملے ہیں لیکن میں صدیق الفاروق صاحب آپ کو دیانتداری سے بتانا چاہتی ہوں بین الاقوامی سیاسی شخصیتوں میں صرف محترمہ بے نظیر بھٹو کی شخصیت سے متاثر ہوئی ہوں مس ناہید کے اس متوقع جواب پر میں نے ازراہ مزاح لقمہ دیتے ہوئے کہا مس ناہید صاحبہ کیا محترمہ بے نظیر بھٹو کی خوش آمد تو نہیں ہو رہی.......

مس ناہید کے خوبصورت چہرے پر مزید سرخ رنگت نمایاں ہوئی بولیں صدیق الفاروق صاحب میں یہ خوش آمد نہیں بلکہ دل کی گہرائیوں سے اپنے احساسات جذبات کا اظہار کر رہی ہوں۔ قادری صاحب یقین مانیے محترمہ بے نظیر بھٹو دنیا کی خوبصورت، ذہین و فطین عوامی لیڈر شخصیت ہیں ان کے اندر بے شمار انسانی قدریں ہیں انسانی ویلیوز کی بہت قدر کرتی ہیں ان کے دل میں غریب لوگوں کے لئے بے پناہ محبت ہے وہ ملک و قوم کی خدمت کا وسیع جذبہ رکھتی ہیں ایک دردمند عورت ہونے کے ناطے دوسروں کی خدمت کر کے دلی سکون محسوس کرتی ہیں جو کہتی ہیں اسے کر کے دکھاتی ہیں......

پاکستان کی واحد سیاستدان ہیں جو پریکٹیکل ورک اور پریکٹیکل لائف پر یقین رکھتی ہیں میں نے اپنی 19 سالہ رفاقت میں بے نظیر بھٹو میں تعصب نام کی کوئی چیز نہیں دیکھی وہ انسانی جذبات کو سمجھتی ہیں نجی و سیاسی لائف میں ہمیشہ درگذر سے کام لیتی ہیں مخالفوں کو معاف کرنے والی مذہبی اقدار اور روایات سے محبت کرنے والی عام وسیع خاتون ہیں میں نے اپنی سیاسی لائف میں بے نظیر بھٹو سے بہتر کسی شخصیت کو نہیں دیکھا میری سیاسی زندگی کا آغاز بھی ان کی تربیت اور رفاقت سے شروع ہوا میری شخصیت کو نکھارنے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کا سہرا بھی محترمہ بے نظیر بھٹو ہی کو جاتا ہے آج میں جو کچھ بھی ہوں انہی کی مرہون منت ہوں........

مس ناہید کی گفتگو کا تسلسل ٹوٹتے ہی میں نے فوراً ایک ذاتی سوال کر دیا۔ آپ کا شادی کے بارے میں کیا خیال ہے۔ میرے غیر متوقع سوال پر مس ناہید ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ یوں گویا ہوئیں مجھے دراصل پالیٹکس میں دن رات مصروفیات کی وجہ سے شادی کے بارے میں سوچنے کا موقع ہی نہیں ملا حالانکہ میرے خاندان کا مجھ پر بہت زیادہ دباؤ ہے کہ میں شادی کروں ویسے بھی میں سمجھتی ہوں کہ ہمارے اسلامی معاشرے میں عورت کو شادی ضرور کر لینی چاہئے اور لگتا ہے کہ اب مجھے بھی شادی کرنا پڑے گی مس ناہید کا معصومانہ جواب سن کر میرے ذہن میں چند اور سوال ابھرے......

لیکن ان کی اور سادگی کو بھانپتے ہوئے میں نے آئندہ کسی انٹرویو کے لئے محفوظ رکھ لئے..........

موضوع کو بدلنے کے لئے ناہید خان سے میرا سوال تھا انتھک خدمات کے باوجود پیپلز پارٹی میں آپکی مخالفت کیوں ہے؟

میرے سوال پر مس ناہید نے انتہائی سنجیدگی کے ساتھ کہا مجھے اپنی مخالفت اور کردار کشی کی کوئی پرواہ نہیں میرا ضمیر مطمئن ہے مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسہ ہے اللہ دلوں کے راز جانتا ہے میں نے اپنی زندگی بھٹو خاندان اور پارٹی کے لئے وقف کی ہوئی ہے مجھے فخر ہے کہ میری قائد محترمہ بے نظیر بھٹو کا مجھے مکمل اعتماد اور بھروسہ حاصل ہے یہ میرے لئے کسی اعزاز سے کم نہیں......

پیپلز پارٹی کی تنظیم نو کے بارے میں میرے سوال کے

جواب میں ناہید خان نے بتایا ہم نے پیپلز پارٹی کے اندر نچلی سطح سے لے کر اوپر کی سطح تک دوبارہ آرگنائز کرنے کا فیصلہ کیا ہے پارٹی کے بنیادی ڈھانچے میں دور جدید کے تقاضوں کے مطابق تبدیلی کر رہے ہیں پارٹی میں تنظیم نو کے لئے یہ تجویز بھی زیر غور ہے کہ پارٹی کے ڈویژنل عہدے ختم کر دیئے جائیں اور پارٹی کی شاخیں صرف ضلعی سطح تک بنائی جائیں ضلعی عہدے دار پارٹی کی تنظیم کو زیادہ بہتر طریقے سے چلائیں کے ان کے اختیارات بھی زیادہ ہوں گے ضلعوں کے نیچے ہم پارٹی کی ہر وارڈ کی تنظیم بھی پولنگ اسٹیشن تک بنائیں گے جو پولنگ اسٹیشن کی سطح سے ضلع کی سطح تک ہوں گی ملکی الیکشن یا بلدیاتی الیکشن کے جو پولنگ اسٹیشن ہوں گے ان میں پارٹی کی شاخیں ہر پولنگ اسٹیشن میں موجود ہوں گی۔ پارٹی کے اس نئے ڈھانچے کی منظوری پارٹی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی اور چیئرپرسن سے ملے گی۔

میرا سوال تھا کیا پیپلز پارٹی اور حکومت میں مخلص اور بے لوث کارکنوں کو بھی اہمیت جگہ ملے گی؟

میرے اس سوال پر مس ناہید خان نے کہا پیپلز پارٹی ایک عوامی پارٹی ہے اس پارٹی میں ملک بھر سے زندگی کے تمام شعبوں اور طبقوں کے لوگ شامل ہیں جو جمہوریت کی بحالی کے لئے مارشل لاء کے سخت ترین حالات میں جدوجہد کرتے رہے پارٹی کے مخلص بے لوث کارکن ہی ہمارا عظیم اثاثہ ہیں انہی ورکروں کی بھٹو خاندان، پارٹی اور جمہوریت کی بحالی کے لئے بے پناہ قربانیاں ہیں ہم تاپنے اپنے بے لوث ورکروں کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کر سکتے کیونکہ ہمارا ایمان ہے جدید تہذیب، سیاست اور اقتصادی ترقی اور خوشحالی کے لئے عام لوگوں کو متحرک کرنا ہے اس کے بعد ہی جمہوری بنیاد پر ترقی کرنے والا معاشرہ بنتا ہے۔ ہم اپنے مخلص اور بے لوث قربانیاں دینے والے کارکنوں پر فخر کرتے ہیں ان کو ہمیشہ پارٹی میں مناسب جگہ اور اہمیت دیتے رہیں گے۔

اپوزیشن کا آپ کی حکومت اور پارٹی پر الزام ہے کہ ہارس ٹریڈنگ کر رہی ہے

دیکھیں جی ہم ہارس ٹریڈنگ اور فرقہ پرستی کے مخالف ہیں میری اس بات کا ثبوت ریکارڈ پر موجود ہے ہم ہارس ٹریڈنگ، ذات برادری، فرقہ پرستی اور اقتصادی رشوت کے اس نظام کے خلاف طویل عرصے سے جدوجہد کر رہے ہیں۔

(س) تو پھر صوبہ سرحد میں شیرپاؤ حکومت کو لانے کے لئے ہارس ٹریڈنگ نہیں تو کیا ہوا میرا سوال تھا۔

مس ناہید خان کچھ دیر خاموش رہی تو پھر بولی صوبہ سرحد میں ہم پر اپوزیشن کا ہارس ٹریڈنگ کا سراسر الزام ہے شیرپاؤ کو حکومت میں لانے کے لئے ہم نے ہرگز ہارس ٹریڈنگ نہیں کی۔ ملکی سیاست میں پائی جانے والی بے چینی کو ختم کرنے اور قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کے لئے محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپوزیشن کو بار بار مذاکرات کی دعوت دی ہے اسے باہمی مذاکرات اور آئینی اصلاحات تیار کر کے ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔ مس ناہید خان نے اپنی بات کو مزید بڑھاتے ہوئے کہا مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ اپوزیشن اور ہمارے ناقدین اپنے اندر ذمہ دارانہ

احساس پیدا نہیں کر رہے جس کی ضرورت پاکستان کے عوام کو ہے اپوزیشن والے صرف اور صرف محترمہ بے نظیر بھٹو کی مخالفت میں ہر اچھے کام پر تنقید کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں

مس ناہید خان، جمعیت علماء السلام فضل الرحمان گروپ کے ایم این اے مولانا عبدالغفور حیدری کے علاقہ کے مسائل سنتے ہوئے

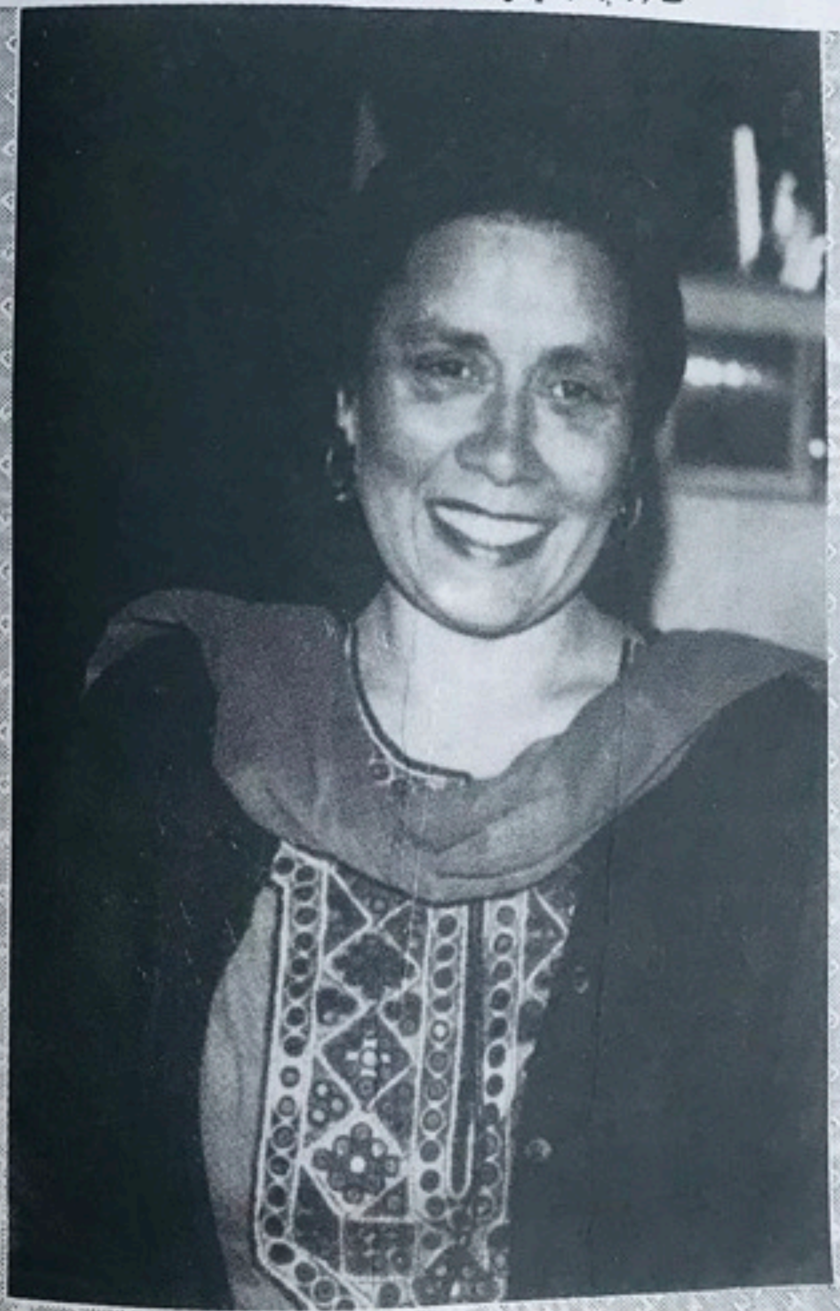

مس ناہید خان، گجرات پیپلز پارٹی کے صدر مشتاق حسین پگانوالہ، پیپلز پارٹی کے ایم این اے چوہدری اصغر کائرہ کے ساتھ عوامی مسائل پر بات چیت کرتے ہوئے

اپوزیشن والوں کو حکومت کی مخالفت برائے مخالفت چھوڑ کر قومی مسائل کو حل کرنے کی سعی میں حکومت کا ساتھ دینا چاہئے۔

ہماری قومی سیاست کو کیا لسانیت نے کمزور نہیں کر دیا؟ میرا سوال تھا۔

وزیراعظم کی سیاسی امور کی سیکرٹری نے کہا صدیق القادری صاحب یہ صحیح بات ہے کہ مذہب پرستی اور لسانیت کے رجحانات سے قومی سیاست کمزور ہو رہی ہے میرے خیال میں مذہبی، فرقہ پرستی، لسانیت اور عدم برداشت بے صبری، لالچ اور غیر جمہوری روایات کا علاج یہی ہے کہ پاکستان میں جمہوری قومی روایات عدم تشدد کو فروغ دیا جائے پیپلز پارٹی میں ہم نے اپنی جان ان اعلیٰ مقاصد کے لئے وقف کر دی ہے ہمارے سفر اور راستوں کا ریکارڈ یہ بتاتا ہے کہ عوام کے تعاون سے ہم بہت جلد اپنے بھائیوں اور بہنوں اور پوری قوم کو فرقہ پرستی، تفرقہ بازی اور لسانیت کے اندھیروں سے نکال لیں گے

ایک طرف بڑھتی مہنگائی سے عوام پریشان ہیں دوسری طرف تاجر ہڑتالیں کر رہے ہیں کیا یہ سب کچھ آپ کی حکومت کا کام بنانے کے لئے تو نہیں ہو رہا.....

میرے سوال اس پر گہری سوچ میں پڑتے ہوئے مس ناہید خان نے کہا سابقہ حکومت کی غلط پالیسیوں سے مہنگائی میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن مہنگائی پر قابو پانے کے لئے محترمہ بے نظیر بھٹو نے فی الفور اقدامات کر کے یوٹیلٹی سٹورز کے ذریعے عوام کو ارزاں نرخوں پر اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنا دیا ہے۔ محترمہ کی خصوصی [illegible] کی بدولت پورے ملک میں بڑے پیمانے پر یوٹیلٹی سٹو[illegible] ع کر دیا ہے میرا خیال ہے ہماری حکومت نے [illegible] کے مہنگائی کی لہر پر قابو پالیا ہے۔ حالانکہ ہمارے [illegible] ذخیرہ اندوزی کے ذریعے ملک میں مصنوعی مہنگا [illegible] کی سازش کی تھی جہاں تک تاجروں کا عوامی حکومت کے [illegible] ف ہڑتالوں کا تعلق ہے تاجروں کو دراصل ضیاء الحق کے ایجنٹوں نے غلط راستوں سے کاروبار کرنے اور غلط طریقے سے سیاست کرنے پر مجبور کیا ہوا ہے یہی

وگ ملک میں ذخیرہ اندوزی کے ذریعے مصنوعی قلت پیدا کرکے قوم کو لوٹ رہے ہیں حکومت ایسے عوام دشمن عناصر کے عزائم سے آگاہ ہے ہماری حکومت قیمتوں پر کنٹرول کرکے مصنوعی مہنگائی کرنے والوں کے خلاف سخت ترین ایکشن لے رہی ہے..........

اپوزیشن کا کہنا ہے کہ حکومت یک طرفہ احتساب کے ذریعے اسے بلڈوز کرنا چاہتی ہے.........؟

میرے اس سوال پر مس ناہید کہنے لگی اپوزیشن احتساب سے بچنے کے لئے شور مچا رہی ہے بدعنوان حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں ہماری حکومت ہر حال میں احتساب کرے گی سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے مس ناہید نے کہا اپوزیشن ڈس انفارمیشن پھیلا کر احتسابی عمل کو روکنا چاہتی ہے میں واضح طور پر اپوزیشن کو بتانا چاہتی ہوں احتسابی عمل جاری رہے گا جس نے بھی ملک کو لوٹا ہے اس کا تعلق چاہئے اپوزیشن سے ہے یا حکومت سے ہے اسے لوٹا ہوا مال واپس قومی خزانے میں دینا ہوگا۔

کیا حکومتی پارٹی میں فارورڈ بلاک تو نہیں بن رہا؟

میرے اس سوال پر مس ناہید کے چہرے پر سنجیدگی اور اعتماد کے آثار نمایاں تھے کچھ دیر سوچنے کے بعد ناہید صاحبہ کا الٹا میرے سے سوال تھا صدیق القادری آپ کو یہ ڈس انفارمیشن کس نے دی ہے آپ کے خیر خواہوں نے میرا برجستہ جواب سن کر ناہید خان مسکراتے ہوئے مخاطب ہوئیں فارورڈ بلاک پیپلز پارٹی میں نہیں بلکہ اپوزیشن میں بن رہا ہے عنقریب آپ کو اپوزیشن میں ایک مضبوط فارورڈ بلاک کی خوشخبری ملے گی۔ اپوزیشن کے کئی اہم لیڈر نواز شریف کی غیر دانشمندانہ پالیسیوں سے تنگ آکر ہمارے ساتھ ملنا چاہتے ہیں........

کیا وفاقی کابینہ کی توسیع میں اتحادی تناظر کا حصہ ہے

اس سوال کا جواب آپ کو عنقریب مل جائے گا مس ناہید نے کہا۔

کیا آپ کی حکومت کو عدم اعتماد کی تحریک سے تو خطرہ نہیں؟

مس ناہید فوراً بولی نہیں ہرگز نہیں اپوزیشن میں اتنی سکت کہاں کہ وہ تحریک عدم اعتماد لا سکے اللہ تعالیٰ کی مدد اور عوام کے تعاون سے ہماری حکومت مشکل ترین دور سے نکل آئی ہے ملک میں سیاسی استحکام ہے جس کے نتیجے میں غیر ملکی سرمایہ کار بڑی تعداد میں پاکستان آ رہے ہیں پاکستان میں ہماری حکومت کو اعزاز حاصل ہوا ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بہت بڑی تعداد میں سرمایہ کار پاکستان میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں غیر ملکی سرمایہ کاری سے پاکستان کی عوام پر ترقی اور خوشحالی کے دروازے کھل جائیں گے دنیا کے بڑے بڑے سرمایہ کاروں کی پاکستان میں وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری اس بات کی علامت ہے ملک میں مکمل جمہوریت اور سیاسی استحکام ہے میری اپوزیشن سے اپیل ہے کہ وہ قومی اتحاد و اتفاق و استحکام ترقی و خوشحالی کے فروغ کے لئے ہماری حکومت کا ساتھ دیں تاکہ ہم پاکستان کو مثالی جمہوری فلاحی مملکت بنا سکیں۔

ممتاز ڈریس ڈیزائنر مہ جبیں کے بوتیک کا افتتاح

ابھرتی ہوئی اداکارہ اور معروف ماڈل گرل شگفتہ ناز کی بڑی بہن اور بین الاقوامی شہرت کی حامل ممتاز ڈریس ڈیزائنر مہ جبین کی خوبصورت بوتیک نمبس NIMBUS کہکشاں سینٹر طارق روڈ کراچی کا افتتاح وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر سید غوث علی شاہ نے کیا اس موقعہ پر صوبائی وزیر سید مراد علی شاہ، غلام قادر پلیجو، ٹی وی کے شہرت یافتہ پروڈیوسر آغا طارق علی شاہ، ممتاز صحافی صدیق القادری، اداکارہ رخسار سمیت شوبزنس اور ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات موجود تھیں اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر برائے یوتھ سید غوث علیشاہ نے کہا حکومت خواتین کو باعزت روزگار کے پرکشش ذرائع اختیار کرنے میں ہر ممکن معاونت کرے گی ہماری حکومت کی پالیسی ہے۔ کہ فن و ثقافت سے متعلقہ تمام افراد اور اداروں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

سید غوث علی شاہ نے کہا خواتین کا بزنس میں دلچسپی لینا خوش آئند اقدام ہے معروف ڈریس ڈیزائنر مہ جبین مبارکباد کی مستحق ہیں کہ انہوں نے خوبصورت بوتیک کے ذریعے اپنے فن اور صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے قابل تعریف کام کا آغاز کیا ہے ایسی باصلاحیت خواتین کے اس شعبہ میں آنے سے خواتین میں زیادہ دلچسپی پیدا ہوگی سید غوث علی شاہ نے بوتیک میں رکھے گئے ڈریسوں کو بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید ترین قرار دیا۔

اس موقعہ پر ممتاز ڈریس ڈیزائنر مہ جبین نے کہا کہ وہ ڈریس ڈیزائنگ میں بیرون ملک سے ڈگری حاصل کر چکی ہیں ان کی خواہش ہے کہ وہ اپنے تجربہ کو بروئے کار لاتے ہوئے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی ثقافت کے فروغ کے لئے کام کریں انہوں نے کہا وہ مشرقی اور مغربی ڈیزائنگ اور دلہن کے ملبوسات جدید اور مشرقی انداز میں تیار کرنے کا وسیع تجربہ اور مہارت رکھتی ہیں اس سلسلہ میں وہ عنقریب بین الاقوامی ٹریڈ سنٹر دوبئی میں اپنی جدید دلکش ملبوسات کی نمائش کرے گی جس میں مشرقی اور مغربی طرز کے جدید پرکشش ڈیزائنوں کی ملبوسات کو رکھا جائے یہ ملبوسات نہ صرف پاکستانی انڈین خواتین بلکہ عرب خواتین کے علاوہ یورپین خواتین کی گہری دلچسپی اور پسندیدگی کا باعث بنیں گے۔ اس موقع پر ابھرتی ہوئی اداکارہ اور معروف ماڈل گرل شگفتہ ناز نے کہا کہ وہ خود بھی بوتیک کا وسیع تجربہ رکھتی ہیں تاہم بزنس میں ان کی مصروفیات کی بناء پر وہ اس طرف مکمل توجہ نہیں دے سکتی تاہم اس کی خواہش ہے کہ ملکی ثقافت کو بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لئے وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرے اس لئے وہ اپنی بہن مہ جبین کے ساتھ مل کر مشرق وسطیٰ میں ملبوسات کی ڈریس شو کرے گی جس میں پاکستانی کلچر کو متعارف کرنے کے لئے بھرپور مہم چلائیں گی۔

مہ جبین کے بوتیک کے موقعہ پر نوجوانوں کے مشیر سید غوث علی شاہ، ممتاز ٹیلی ویژن پروڈیوسر آغا طارق علی شاہ، معروف صحافی صدیق القادری خوبرو اداکارہ و ماڈل شگفتہ ناز، مہ جبین اور نوشین کا گروپ

وزیر اعلیٰ سندھ
مشیر امور نوجوان

سید غوث علی شاہ

سے انٹرویو

عبداللہ شاہ سندھ میں

پاکستان کے بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں سید غوث علی شاہ

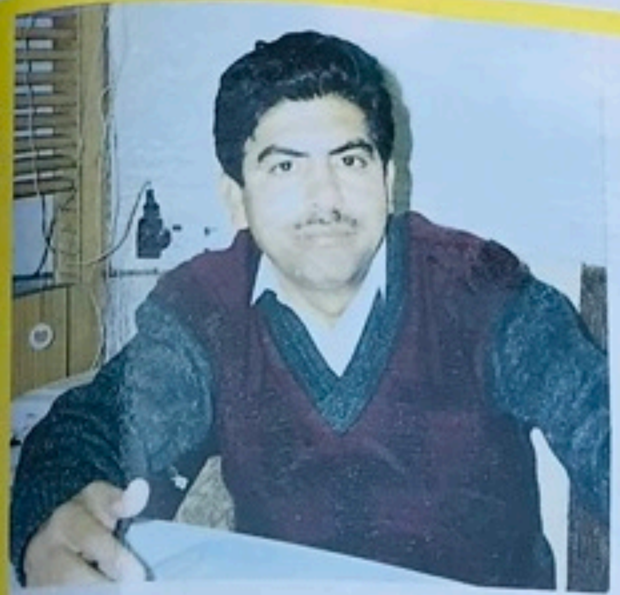

YOU NEED MAN POWER
SKILLED, SEMI SKILLED

مین پاور
کی ایکسپورٹ میں
اعتماد کا نام

NISAR AHMAD
PROPRIETOR

JAN EXPRESS

From :
GOVT. APPROVED OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS
LICENCE No. MPD/0835/ PWR
OFFICE : 11/3, FAKHAR - E - ALAM ROAD NEAR STATE BANK OF PAKISTAN PESHAWAR CANTT. PAKISTAN
OFF : 274020 - 272958, RES : 270165 Ext : 68 - 270175, FAX : 51 - 272958

FROM
PAKISTAN ALL OTHER
MANPOWER EXPORTERS

کیا آپ جانتے ہیں؟ پاکستان کی اعلیٰ تربیت یافتہ
محنتی لیبر دنیا کے بیشتر ممالک میں کام کر رہی ہے
پاکستان ہی دنیا بھر میں افرادی قوت بھیجنے والا اہم ملک ہے
پاکستان سے ہر قسم کی افرادی قوت کے لیے ہماری خدمات حاصل کیجیے

CH: BAHADAR KHAN

STAR INTERNATIONAL EMPLOYMENT
O.E.P. LIC NO. 0841/RWP
OFF: WHOLE SALE MARKET, BLOCK A, 2ND FLOOR, MARKAZ G/7, ISLAMABAD PAKISTAN
TEL: 213490-215841-216511-216512 FAX: 9251-826468
TELEX: 5811 CSCIB PAK.

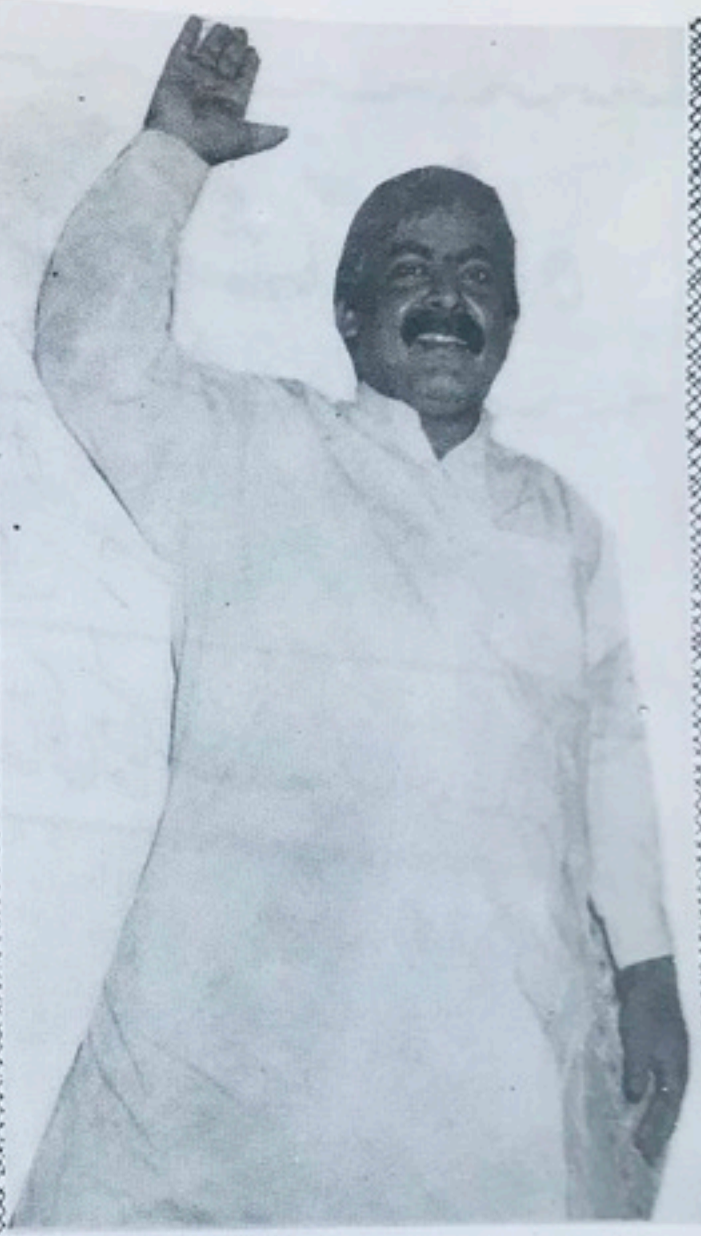

سید غوث علی شاہ ایک تقریب میں ایوارڈ دے رہے ہیں

سندھ حکومت نوجوانوں کے مسائل کو اولیت دے رہی ہے

قارئین آیئے اب ہم باقاعدہ سوال جواب کا سلسلہ شروع کرتے ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل: سید غوث علی شاہ صاحب اپنے خاندانی پس منظر کے حوالے سے اپنی شخصیت کے بارے میں ہمارے قارئین کو بتائیں؟

غوث علی شاہ: میں قائد عوام کے آبائی حلقہ ڈسٹرکٹ لاڑکانہ تحصیل قمبر گاؤں سید گوھر شاہ میں یکم مارچ 1958ء کو ایک دیندار معزز سید خاندان میں پیدا ہوا انٹر تک تعلیم ڈگری کالج لاڑکانہ سے حاصل کی دوران تعلیم لاڑکانہ ہائی سکول میں جئے سندھ اسٹوڈنٹس فیڈریشن کا صدر منتخب ہوا پھر لاڑکانہ ڈسٹرکٹ کا جنرل سیکرٹری اور پھر صدر رہا اس کے بعد سندھ یونیورسٹی جامشورو میں داخلہ لیا 5 دسمبر 1978ء کو بعض فوجیوں کی شرین سومرو کے ساتھ اجتماعی زیادتی کے خلاف طلبہ کے شدید ردعمل اور اجتماعی جلوسوں کی قیادت کے جرم میں گرفتار ہوا دو سال سے زائد مارشل لاء کورٹ کی سزا کاٹنے اور 1980ء میں جیل سے رہائی کے بعد جی ایم سید کی جئے سندھ اسٹوڈنٹس آرگنائزنگ کمیٹی بنائی جس کا بنیادی مقصد لسانی اور علاقائی سیاست کی بجائے قومی اور اجتماعی سیاست کا آغاز تھا ہم نے سخت محنت کے ذریعے جئے سندھ اسٹوڈنٹس آرگنائزنگ کمیٹی کو پورے سندھ میں منظم کیا مختصری عرصے میں ہزاروں طلبہ میری قیادت میں متحد ہو گئے 1981ء میں ایم آر ڈی کی تشکیل دی گئی تو میں نے جمہوریت پسند طلبہ تنظیموں کے اشتراک سے سندھ پیپلز ڈیموکریٹک اسٹوڈنٹس الائنس قائم کیا مجھے اس الائنس کا پہلا جنرل سیکرٹری منتخب ہونے کا اعزاز حاصل ہوا بحالی جمہوریت کی تحریک میں میرے ہزاروں طلبہ ساتھی ہراول دستہ رہے۔

مجھ پر کئی مقدمات قائم ہوئے سمری ملٹری کورٹ نے ایک سال قید با مشقت اور پندرہ کوڑوں کی سزا دی اور 35 ہزار روپیہ جرمانہ کیا فیڈریشن سندھ پیپلز اسٹوڈنٹس (سپاف) میں شمولیت اختیار کی۔ 1987ء میں میری خدمات کو دیکھتے ہوئے مجھے لاڑکانہ سکھر ڈویژن سپاف کا صدر بنایا گیا۔ 1989ء میں سپاف کی صدارت کا الیکشن لڑا صرف دو ووٹوں سے رہ گیا پھر 1990ء لاء کالج لاڑکانہ میں ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد میں نے عملی سیاست کا آغاز کیا 90ء کے الیکشن میں دھاندلی کے خلاف محترمہ بے نظیر بھٹو کی قیادت میں سخت احتجاجی جلسے جلوسوں، ہڑتالوں اور لانگ مارچ میں متحرک رہا 93ء کے الیکشن میں بھرپور انتخابی مہم چلائی۔ 93ء کے الیکشن میں بے مثال کامیابی کے ساتھ جب محترمہ بے نظیر بھٹو نے اقتدار سنبھالا تو ان کی تجربہ کار مدبرانہ نگاہوں نے سندھ کے نوجوانوں کے مشیر کا قلمدان میرے سپرد کیا سندھ حکومت کے نوجوانوں کے مشیر کی حیثیت سے فروری 94ء سے فرائض سرانجام دے رہا ہوں۔

یوتھ انٹرنیشنل: آپ نے نوجوانوں کو درپیش مسائل و مشکلات کا حل کرانے کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں؟

غوث علی شاہ: سید عبداللہ شاہ بنفس نفیس نوجوانوں کے امور میں براہ راست گہری دلچسپی لے رہے ہیں ہر ممکن ذرائع سے نوجوانوں کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں ہمارے صوبے میں نوجوانوں کا سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے اس مسئلے کے حل کرنے کے لئے سندھ حکومت 25 ہزار نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں فراہم کرے گی میٹرک پاس نوجوانوں کو کاروبار کے لئے میں نے بحیثیت مشیر 5 ہزار سے زائد نوجوانوں کو قرضے دلوائے ہیں میرے دفتر کے دروازے سب پاکستانیوں کے لئے کھلے ہیں۔ جو بھی نوجوان کام لے کر آتا ہے میں بلا نسب و نسل اور تعصب کے ان کا کام کرکے دلی خوشی محسوس کرتا ہوں یہ کریڈٹ بھی سید عبداللہ شاہ کی حکومت کو جاتا ہے جن کی خصوصی دلچسپی اور صوبائی انتظامیہ کو دی گئیں ہدایات کے مطابق سندھ حکومت اور انتظامیہ میرے احکامات کو اہمیت دے رہی ہے نوجوانوں کے مسائل حل ہو رہے ہیں نوجوانوں کے کام ہو رہے ہیں نوجوانوں میں مایوسی بے چینی آہستہ آہستہ ختم ہو رہی ہے صوبے میں نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل: کراچی میں دہشت گردی، خوف و ہراس کی فضا میں کیا آپ کے لئے رابطہ عوام دشوار نہیں ہے؟

غوث علی شاہ: میں بحیثیت مشیر کراچی کی آبادی کی تمام علاقوں کے لوگوں سے رابطہ رکھتا ہوں کراچی میں گڑبڑ کے باوجود اورنگی ٹاؤن، عزیز آباد، [illegible]، لیاقت آباد، [illegible] ہر جگہ پہنچتا ہوں کراچی کے بہادر عوام کے بارے میں میری پختہ رائے ہے کراچی کے لوگ بہت اچھے ہیں چونکہ میں تعصب اور مفاد پرستی یا بیداگیری کی سیاست نہیں کرتا ہوں اس لئے کراچی کے ہر طبقہ کے لوگ مجھے عزت دیتے ہیں باوجود کہ میں کراچی کا رہائشی نہیں ہوں کراچی کے شہریوں کے بے مثال خلوص و محبت دیکھتے ہوئے میں اپنے آپکو کراچی ہی کا شہری تصور کرتا ہوں میری کوشش اور دلی خواہش ہے کہ کراچی کی گہماگہمی واپس آجائے کراچی امن و سکون کا گہوارہ بن جائے۔

یوتھ انٹرنیشنل: سندھ میں جرائم دہشت گردی، قتل و غارت گری ڈکیتیوں کے پیچھے کیا اصل مسئلہ بے روزگاری نہیں ہے سندھ میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری پر آپ حکومت کیسے قابو پائے گی؟

غوث علی شاہ: سندھ میں بے روزگاری کا مسئلہ ہمارے لئے ایک بہت بڑا چیلنج ہے سندھ میں بدامنی اور جرائم کا سبب بھی بے روزگاری ہے شہید بھٹو کے زمانہ میں بے روزگاری کو ختم کرنے کے لئے کئی ٹھوس اقدامات ہوئے تھے ان اقدامات سے نوجوانوں کے لئے روزگار کے لئے بے شمار مواقع پیدا ہوئے پھر مارشل لاء لگنے کی وجہ سے صوبہ میں ہمارے نوجوان مسلسل بے روزگار ہوتے گئے بھٹو صاحب کے زمانہ میں جن نوجوانوں کو روزگار ملا تھا مارشل لاء میں ان کو نکال دیا گیا گیارہ سال کے بعد جب محترمہ بے نظیر بھٹو اقتدار میں آئیں تو انہوں نے جرات مندانہ فیصلہ کرکے مارشل لاء دور میں نکالے گئے لاکھوں لوگوں کو بحال کیا پھر 18 ماہ کے دوران حکومت محترمہ نے ایک لاکھ پچیس ہزار لوگوں کو روزگار فراہم کیا پھر محترمہ کی حکومت جانے کے بعد بہت سارے لوگوں کو نکال دیا گیا اب ہماری قائد محترمہ بے نظیر بھٹو نے وزارت اعظمیٰ کا قلمدان سنبھالتے ہی روزگار کی فراہمی کے مسئلے پر خصوصی توجہ دی ہے محترمہ کی منتخب حکومت بننے اور وزارت اعظمیٰ پر مبارک قدموں کی بدولت سندھ میں کوئلے کے بہت زیادہ ذخائر ملے ہیں سندھ میں کوئلے کے وسیع ذخائر نکلنے سے سندھ میں ترقی اور خوشحالی آئے گی لاکھوں لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے ہمارے لوگ باہر کے ملکوں سعودیہ اور دوبئی میں کام کے لئے جانے کی بجائے یہاں کام کریں گے جس طرح عربوں کے پاس تیل کے ذخائر ہیں اسی طرح ہمارے پاس کوئلے کے ذخائر ہیں اس سے ایک طرف انرجی کا مسئلہ حل ہو گا دوسری طرف لاکھوں لوگوں کو روزگار فراہم ہو گا جب ہمارے بے روزگار نوجوانوں کو باعزت روزگار ملے گا تو صوبے میں بے روزگاری ختم ہو گی جس سے جرائم بھی ختم ہو جائیں گے دنیا بھر کے لوگ روزگار کے لئے ہمارے پاس آئیں گے۔

یوتھ انٹرنیشنل: ایم آر ڈی والے آپ کی حکومت پر مزدور دشمنی کا الزام لگا رہے ہیں اس الزام میں کہاں تک صداقت ہے؟

غوث علی شاہ: صدیق انقلابی صاحب [illegible] اپوزیشن کا ہماری حکومت پر مزدور دشمنی کا سراسر غلط الزام ہے اس میں کوئی صداقت نہیں اس کی مثال [illegible] شوگر ملز کی پچیس سو 2500 مزدوروں کی بے روزگاری کے دنوں کا سابقہ حکومت کی بکاری کے ڈرامہ سے ٹھٹھہ شوگر ملز سے 25 سو مزدوروں کو نکال دیا گیا تھا وزیر اعلیٰ سندھ سید عبداللہ شاہ کی جرات مندانہ سرپرستی موقف اور میری انتھک ذاتی کوششوں سے ٹھٹھہ شوگر ملز کے 22 سو خاندان بحال ہوئے ان کو ملازمتیں فراہم کی گئیں حالانکہ بعض سرمایہ داروں نے مجھے کروڑ روپے کی آفر کی تھی لیکن میں نے مزدور دوستی کا بھرپور ثبوت دیتے ہوئے بھرپور اسٹینڈ لے کر وزیر اعلیٰ صاحب کو ٹھٹھہ شوگر مل کو چلانے کا مشورہ دیا سی ایم صاحب نے میرے دلیرانہ مشورے کو مانتے

وزیر اعلیٰ کے مشیر معروف اداکارہ رخسار کو ایوارڈ دیتے ہوئے

سید غوث علی شاہ لوگوں میں اشیاء تقسیم کرتے ہوئے

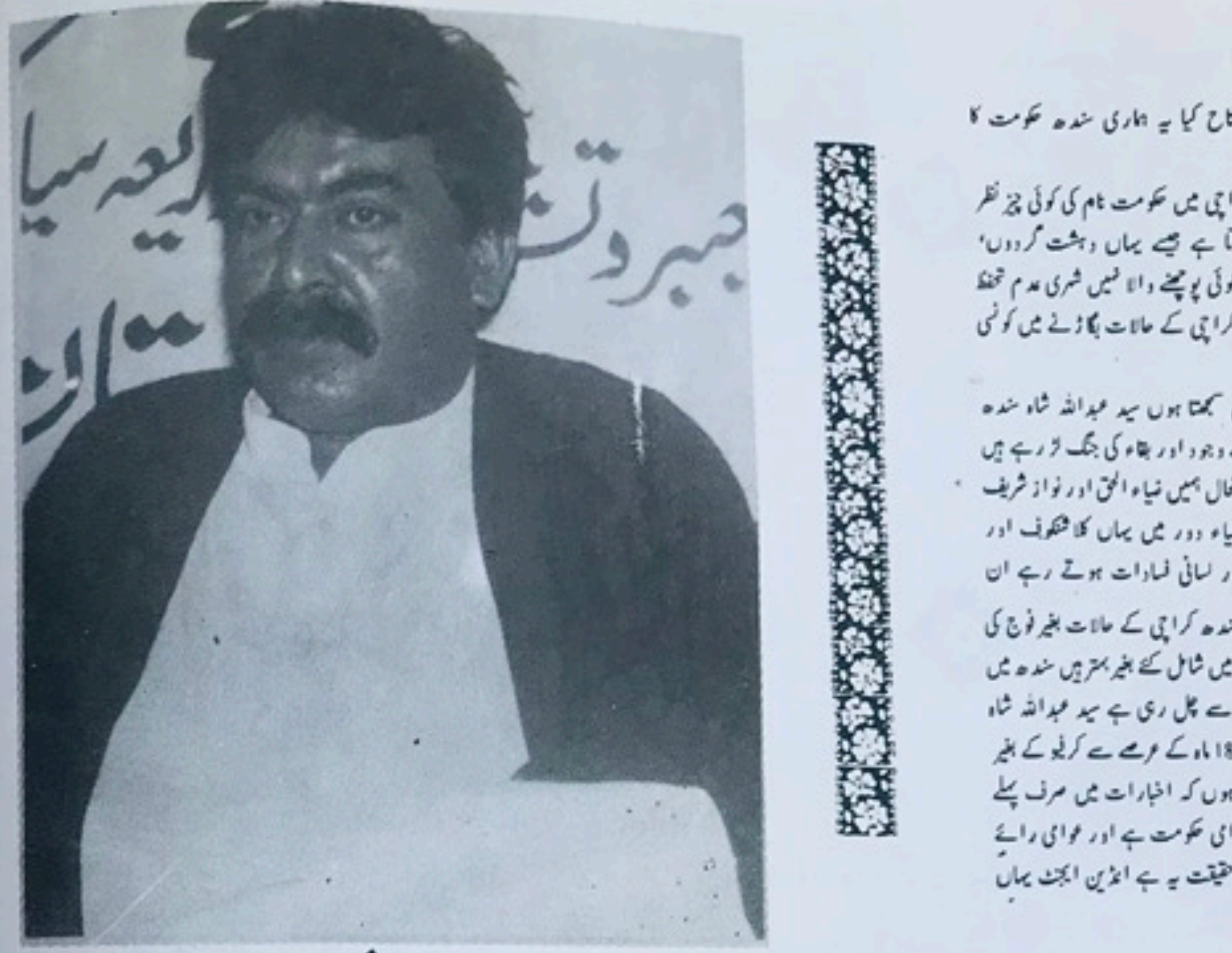

ہوئے ٹھٹھہ شوگر ملز کا افتتاح کیا یہ ہماری سندھ حکومت کا جرات مندانہ کارنامہ ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل: کراچی میں حکومت نام کی کوئی چیز نظر نہیں آتی ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے یہاں دہشت گردوں، ڈاکوؤں، پیشہ ور قاتلوں کو کوئی پوچھنے والا نہیں شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں آپکے خیال میں کراچی کے حالات بگاڑنے میں کونسی قوتیں حائل ہیں۔

غوث علی شاہ: میں سمجھتا ہوں سید عبداللہ شاہ سندھ خصوصاً کراچی میں پاکستان کے وجود اور بقاء کی جنگ لڑ رہے ہیں سندھ اور کراچی کی یہ صورتحال ہمیں ضیاء الحق اور نواز شریف دور کی بطور تحفہ ملی ہے ضیاء دور میں یہاں کلاشنکوف اور ہیروئن عام ہوئیں کرفیو اور لسانی فسادات ہوتے رہے ان ادوار کے مقابلے میں آج سندھ کراچی کے حالات بغیر فوج کی مدد اور ایم کیو ایم کو حکومت میں شامل کئے بغیر بہتر ہیں سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت کامیابی سے چل رہی ہے سید عبداللہ شاہ سندھ کا پہلا وزیر اعلیٰ ہے جو 18 ماہ کے عرصے سے کرفیو کے بغیر حکومت چلا رہا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اخبارات میں صرف پہلے سے زیادہ شور شرابا ہے یہ عوامی حکومت ہے اور عوامی رائے اور آواز کا احترام کرتی ہے حقیقت یہ ہے انڈین ایجنٹ یہاں

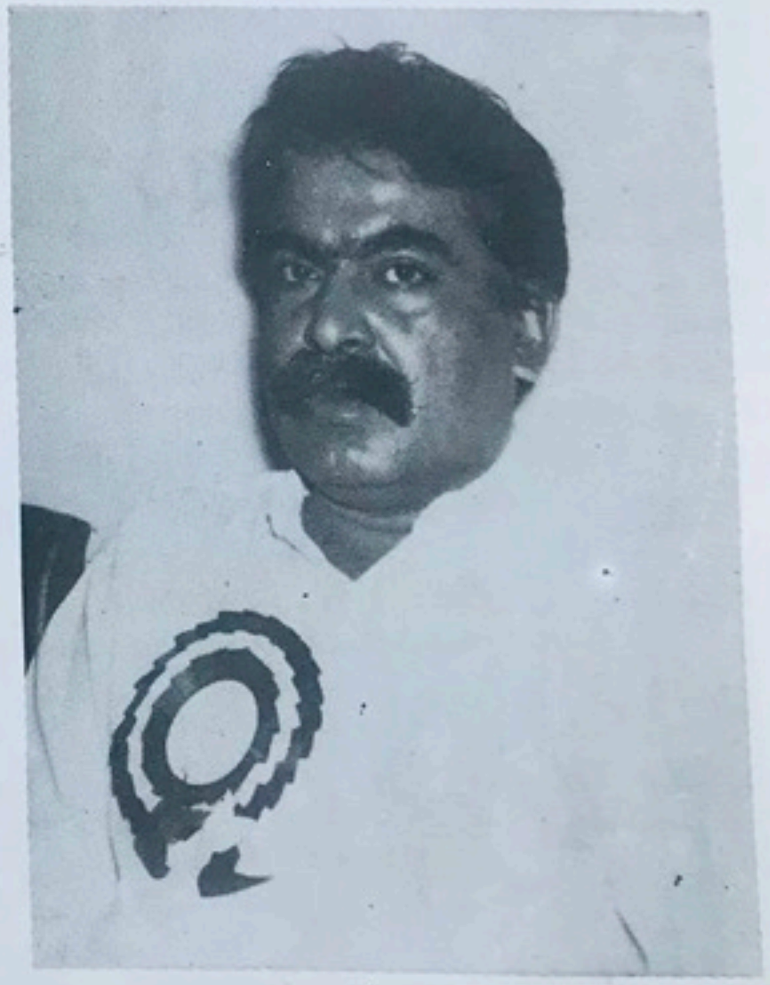

کے چند ضمیر فروشوں کے ساتھ مل کر مسجدوں، امام باڑوں اور دیگر مقدس مقامات پر فائرنگ کر کے فرقہ وارانہ فسادات کرانے کے لئے خطرناک سازش کر رہے ہیں انشاءاللہ عوام کے تعاون سے ہم اس خطرناک سازش کو ناکام بنا دیں گے چند مٹھی بھر لوگوں کو کراچی کے پر امن شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے ہماری حکومت سنگین جرائم میں ملوث ملزموں کی ضمانتیں باآسانی ہونے کی روش کو کنٹرول کرے گی قتل و غارت ڈکیتی کے کیسوں میں ملوث لوگوں کی ضمانت پر رہائی نہیں ہونے دے گی۔ جرائم میں ملوث لوگوں کے کیسوں کو فوری سماعت کی عدالتوں سے فی الفور فیصلوں کے رجحانات کی حوصلہ افزائی کرے گی اور ہماری حکومت غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف سخت ایکشن لے گی ان مقاصد کے حصول کے لئے ہمیں شہریوں کے تعاون کی ضرورت ہے عوامی حکومت عوام کی جان و مال کا مکمل تحفظ فراہم کرے گی۔

ایدھی بھی ایجنسیوں کے ایجنٹ نکلے

ایم آئی ساجد

9 دسمبر 1994ء کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی کہ عبدالستار ایدھی حالات سے مایوس ہو کر پاکستان چھوڑ گئے ہیں ایدھی جو ایک باوسائل شخص ہیں جب انہوں نے پاکستان چھوڑا تو بے وسائل افراد پہلے سے زیادہ مایوس ہو گئے ایدھی نے لندن پہنچنے پر بی بی سی سے جو گفتگو کی وہ بے ربط ہے اور ایدھی کے کنفیوژ ہونے کی دلیل ہے ایدھی نے کہا کہ وقت کے تقاضے کو دیکھتے ہوئے میں یہاں آکر بیٹھ گیا آپ کو کیسے پتہ چلا ہے آپ لوگوں نے انٹرویو لے لی ورنہ مجھے خاموش بیٹھنا تھا اور میں خاموش رہوں گا ایدھی نے مزید کہا کہ مجھے ٹینشن نہیں بننا مجھے کوئی انقلاب نہیں لانا حالانکہ میں اگر چاہوں تو ابھی قوم کو اپیل کر دوں کہ نکلو آؤ اس ملک کو توڑنے کی ایک سازش ہو رہی ہے۔ ملک تباہ ہو رہا ہے میں نہیں کہوں گا۔ میں نے اپنے بچے کو بھی نہیں بتایا۔ میں نے بیوی کو بھی نہیں بتایا میں نے کہا کہ میرا دل اندر سے جل رہا ہے۔ میں نکل جاؤں گا۔ ایدھی نے جان کے خطرے سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا مجھے کوئی لالچ نہیں ہے میں زندہ رہ سکتا ہوں زندہ رہ رہا ہوں۔ جب میری ضرورت نہیں ہوگی تو میرے پاس پستول بھی ہے کہیں سے لے لوں گا میں خود کو مار دوں گا میں کسی کے ہاتھ سے مرنا نہیں چاہتا کسی کے اوپر تہمت رکھنا نہیں چاہتا۔ کسی کی سازش میں پھنسنا نہیں چاہتا۔ بس اللہ کے بھروسے پر جینا ہے۔ کراچی کی صورتحال کے بارے میں انہوں نے کہا "بہت ہو چکا ہے اقتدار کے لئے اللہ کے واسطے فساد نہ پھیلایئے مجھے کسی پارٹی سے واسطہ نہیں۔ مجھے کسی سے دلچسپی نہیں نہ بے نظیر سے نہ نواز شریف سے اور نہ کسی دوسری پارٹی سے میں اللہ کو حاضر ناظر سمجھتے ہوئے یہ بتا رہا ہوں کہ آپ ملک کو تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں اللہ کے واسطے ملک کو فساد سے بچایئے انہوں نے کہا "ہمارے ملک میں تین لوگ حکومت کر رہے ہیں ایک تو موجودہ حکومت ایک اپوزیشن ہوتی ہے اور ایک ایجنسیاں ہوتی ہیں۔ یہ تینوں حکومت کر رہی ہیں کس کا کیا کردار ہے کس کی کیا نیت ہے یہ تو اخبار بتا رہے ہیں کراچی کا ماحول بتا رہا ہے کراچی کا وقت بتا رہا ہے کہ کون صحیح ہے [illegible] دوست نے مجھ سے پوچھا کہ ایدھی صاحب آپ [illegible] کی زندگی سلامت رہے گی۔ مجھے مار [illegible] نے مار دیا ہے یا فرقہ [illegible] بڑے بڑے لوگ [illegible] ہمارے [illegible] گے [illegible] نہیں بتانا چاہتا [illegible] کی کہوں گا کہ پاکستان [illegible] انسانیت کو خونریزی سے بچانے کا [illegible] کھیلیں صاف رہیں آپ کو بتلانا ہے ملک [illegible] ٹوٹ رہا ہے آپ حکومت ایک اوور کر لیں کسی کی [illegible] مت سمجھیں اللہ کے بھروسے پر نہیں تو پھر ٹھیکے پر کسی کو دے دو کسی پاکستانی کو ہم تو غلام ہی رہے اور غلام ہیں۔ یہ انقلاب کا طریقہ نہیں ہے۔ میں بات وقت پر کروں گا جب موقع آئے گا تو وقت کے ساتھ میں بتاؤں گا کہ اس ملک کو توڑنے میں کس کا ہاتھ ہے کیوں تھا میں کھلم کھلا کہوں گا کسی بات سے نہیں ڈروں گا۔

عبدالستار ایدھی نے بی بی سی کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا تھا کہ وہ خاموش رہیں گے لیکن اس بیان کے دو دن بعد یعنی 11 دسمبر 94ء کے روزنامہ پاکستان میں شہ سرخیوں کے [illegible] عبدالستار ایدھی کا یہ بیان شائع ہوا کہ عمران خان میرے [illegible] آئے تھے اور کہا تھا کہ حکمران ملک تباہ کر رہے ہیں ہمیں [illegible] گروپ بنانا چاہئے ایدھی نے مزید کہا کہ ایجنسیوں کا کھیل [illegible] ہوگا حکومت کو مدت پوری کرنے دیجئے ایدھی کے اس بیان [illegible] بی بی سی کو دیئے گئے انٹرویو کی طرح گول مول باتیں نہیں [illegible] انہوں نے کھل کر ایجنسیوں کی کاروائیوں کا انکشاف کیا [illegible] اخبار میں شائع ہونے والا بیان طاہر نصیر کے حوالے سے [illegible] ہوا تھا جس کی تفصیل کچھ یوں ہے عالمی شہرت یافتہ سماجی [illegible] مولانا عبدالستار ایدھی نے کہا ہے کہ جب انہیں یقین ہو گیا کہ [illegible] تین روز بعد انہیں قتل کر دیا جائے گا تو خاموشی سے ملک چھوڑ [illegible] کر لندن آگئے انہوں نے کہا کہ جب اس بات کی تصدیق ہو [illegible] کہ انہیں قتل کر کے قتل کا الزام ایم کیو ایم یا فرقہ پر [illegible] جماعتوں یا میرے کارکنوں پر ڈال کر ایدھی فاؤنڈیشن کو تباہ کر [illegible] جائے گا تو میرے لئے اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا کہ [illegible] خاموشی سے ملک چھوڑ دوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک [illegible] تین قوتیں ہیں۔ حکومت اپوزیشن اور ایجنسیاں اور اس وقت [illegible] ملک کو ایجنسیاں چلا رہی ہیں۔ وہ نہیں چاہتیں کہ اس ملک [illegible] فلاحی نظام قائم ہو۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ انہیں اپنی جان [illegible] خطرہ کس سے تھا تو انہوں نے کہا کہ میں فی الحال اس بارے [illegible] کچھ نہیں بتاؤں گا لیکن بہت جلد ان سب باتوں کو بے نقاب [illegible] کروں گا اور وہ دن کل بھی ہو سکتا ہے اور ایک ماہ بعد بھی [illegible] اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اب مجھے اپنی جان [illegible] کا کوئی خطرہ نہیں کیونکہ میں نے اپنے ممکنہ قتل کے بارے [illegible] قوم کو بتا دیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اب میری جان کو [illegible] خطرہ ٹل گیا ہے۔ کم سے کم یہ ضرور ہو گیا ہے کہ اگر مجھے [illegible] ماری جاتی ہے تو بے گناہوں کے کو میرے نام پر قتل نہیں [illegible] جائے گا بلکہ میری قوم کو قاتلوں کا علم ہو گا۔ ایک سوال [illegible] جواب میں انہوں نے کہا کہ سارا فساد اس وقت شروع ہوا [illegible] آٹھ نو ماہ قبل میں لندن آیا اور کرکٹر عمران خان نے مجھ [illegible] ملاقات کی اور کہا کہ حکمران ملک کو تباہ کر رہے ہیں اس [illegible] ہمیں حکومت کو ہٹانے کے لئے پریشر گروپ بنانا چاہئے اور [illegible] ہمارا ساتھ دیں میں نے ان کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا [illegible] کہ میرا کام سیاست نہیں ہے اور نہ ہی میں کسی پریشر گروپ [illegible] یقین رکھتا ہوں۔

ایجنسیاں ملک کو تباہی کی طرف لے جارہی ہیں

ہائے مہنگائی
غریب کہاں جائیں

سید شہزاد ہاشمی

آج کا دور صنعت کاروں اور تاجروں کے لئے کھلی چھٹی کا دور ہے وہ جب چاہتے ہیں قیمتیں بڑھا دیتے ہیں اعلان ہوتا ہے کہ دودھ میں ملاوٹ نہ ہو دودھ فروش کہتے ہیں کہ دودھ خالص بیچنا ہے تو قیمت بڑھانی پڑے گی اور یوں دودھ اور دہی کی قیمتیں بڑھا دی جاتی ہیں ملاوٹ اپنی جگہ قائم رہتی ہے یہ اعلان یہ حادثہ نواز شریف کے دور میں ہوا تھا اس نے ملاوٹ کے خاتمے کا اعلان کر کے اشیائے ضرورت کے ناخداؤں کو یہ اختیار دے دیا کہ چیزیں خالص بیچنے کا بہانہ کر کے اپنی مرضی کی قیمتیں بڑھاؤ اور قیمتیں بڑھ گئیں نواز شریف خود صنعت کار تھے انہوں نے تاجروں اور صنعت کاروں کو قیمتیں بڑھانے کی کھلی چھٹی دیدی پرائیویٹائزیشن نے گراں فروشوں کے بندھے ہوئے ہاتھ کھول دیئے اور اب یہ عالم ہے کہ مہنگائی نے عوام کی چیخیں نکال دی ہیں چیخیں حکومت نہیں سن رہی اور جب یہ چیخیں حکام تک پہنچائی جاتی ہیں تو ان کا کیا رد عمل ہوتا ہے۔ جب پنجاب کے ایک گورنر سے آٹے کی مہنگائی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ فلور ملوں والے ہڑتالیں مفاد پرستی کی وجہ سے کر رہے ہیں۔ ان کی سوچ بن چکی ہے کہ ہم ہڑتالوں سے من مانی کر سکیں گے دراصل یہ ساری خرابی سابق حکومت کی پرائیویٹائزیشن کی لعنت ہے اس نے یوٹیلٹی کی چیزیں چہیتوں کو دے دیں اور مارکیٹ پر ہر قسم کا کنٹرول ختم ہو دیا ان کو کھلا چھوڑ دیا کہ وہ جو مرضی کریں اپنی پسند کی قیمتیں مقرر کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ چھوٹ ذمہ دار لوگوں کو دی جا سکتی ہے لیکن من مانی کرنے والوں کو نہیں اس میں مداخلت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کارخانہ دار کو اجازت دی گئی کہ وہ خود قیمت مقرر کرے لیکن تجربہ ثابت کر رہا ہے کہ مداخلت کی ضرورت ہے۔ آٹا مہنگا ہونے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اگر فلور ملوں کا یہ سلسلہ جاری رہا تو روایتی طریقہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جو سب کو پسند آئے گا۔ اس کے علاوہ آٹا باہر سے بھی منگوایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملوں کو دوبارہ حکومت کی تحویل میں بھی لیا جا سکتا ہے پھر صنعت کار کہیں گے کہ [illegible] جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فری اکانومی مارکیٹ حکومت کے غیر ذمہ دارانہ رویہ کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکی۔ حکومت اگر اپنی یہ ذمہ داری محسوس نہ کرے تو ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے مہنگائی پر کنٹرول کے بارے میں کہا کہ اس کے دو طریقے ہیں یا تو ہم امپورٹ زیادہ کر دیں یا پھر حکومت اپنے طریقے آزمائے۔ انہوں نے کہا کہ قیمتوں پر کنٹرول صنعت کاروں کی مرضی پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ گھی کی ڈیوٹی ختم کر دی گئی مگر پھر بھی قیمت کم نہ ہوئی حالانکہ جو گھی کی ملیں حکومت کے پاس ہیں وہ گھی سستا مہیا کر رہی ہیں جبکہ باقی ملیں کئی گنا زیادہ مہنگا دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا سابقہ حکومت اگر سیمنٹ اور گھی ملوں کو پہلے پرائیویٹائز نہ کرتی تو پھر قیمتوں کو کنٹرول کیا جا سکتا تھا۔ اگر ان کو پرائیویٹائز کرنا ہی تھا تو اتنی جلدی نہیں کرنی چاہیے تھی۔

عوامی حکومت کے گورنر صاحب کا یہ کہنا کہ ملوں کو دوبارہ حکومت کی تحویل میں بھی لیا جا سکتا ہے ایک نئے حکومتی رجحان کی عکاسی ہے لہٰذا مہنگائی پھیلانے والے مادر پدر آزاد افراد کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ اگر نیپال میں کمیونسٹ حکومت قائم ہو سکتی ہے تو پاکستان میں دوبارہ نیشنلائزیشن کا دور بھی آسکتا ہے اور ممکن ہے کہ ایسا دور کوئی امام خمینی، صدام حسین اور معمر قذافی لے آئے کیونکہ اب عوام کسی امام خمینی، صدام حسین اور معمر قذافی کے منتظر ہیں۔

قارئین کے پیغام
پسندیدہ شخصیات کے نام

نوٹ :- آپ کہیں بھی رہتے ہوں یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے اس کالم میں پسندیدہ شخصیات کے نام شائع کر سکتے ہیں

عمران خان کے نام

آپ میرے پسندیدہ کھلاڑی ہیں آپ کی قیادت میں پاکستان نے کرکٹ کے میدان میں جو کامیابیاں حاصل کی ہیں وہ بے نظیر ہیں اللہ کرے کہ اپ شوکت خانم کینسر ہاسپٹل کی تکمیل کر کے پاکستان کا نام روشن کریں

امجد علی سیلمی۔ گوجرانوالہ

نواز شریف کے نام

ملک و قوم کے لئے آپ کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں رہیں گی مضبوط اور خوشحال پاکستان کے لئے آپ کی اقتصادی اصلاحات کو پاکستانی قوم کبھی نہیں بھولے گی۔ انشاء اللہ آپ دوبارہ وزارت اعظمیٰ کی کرسی پر بہت جلد آئیں گے بلاشبہ آپ میرے فیورٹ لیڈر ہیں۔

مس صبا۔ لاہور

محترمہ .بینظیر بھٹو کے نام

وزیر اعظم پاکستان کا باوقار عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد قبول فرمائیں آپ میری محبوب ترین شخصیت ہیں ہمارے ووٹ اور ہمدردیاں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہیں گی۔

آنسہ فرحت خان
قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد

پاکستان، یو اے ای کے نجی شعبہ کی سرمایہ کاری کی مثالی ادائے

نجم الحسن سے انٹرویو

ایگری آٹو انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی
پراجیکٹ کے منیجنگ ڈائریکٹر

پاکستان سرمایہ کاری کے لیے انتہائی موزوں پرکشش ملک ہے

متحدہ عرب امارات دوبئی کے بین الاقوامی شہرت یافتہ تاجر اور صنعت کار جناب ماجد العظیم چیئرمین العظیم گروپ آف دوبئی کو پاکستان میں وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری کرنے کا اعزاز حاصل ہے جناب ماجد العظیم کی شخصیت پاکستان کے تجارتی صنعتی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں.....

ماجد العظیم کا شمار پاکستان کے قابل اعتماد دوستوں اور خیر خواہوں میں ہوتا ہے ماجد العظیم کی پاکستان اور پاکستانیوں کے ساتھ جذباتی وابستگی ہے جس کی بناء پر ماجد العظیم کا ادارہ العظیم گروپ آف دوبئی بلاشبہ پاک امارات تجارتی تعلقات کے عملی

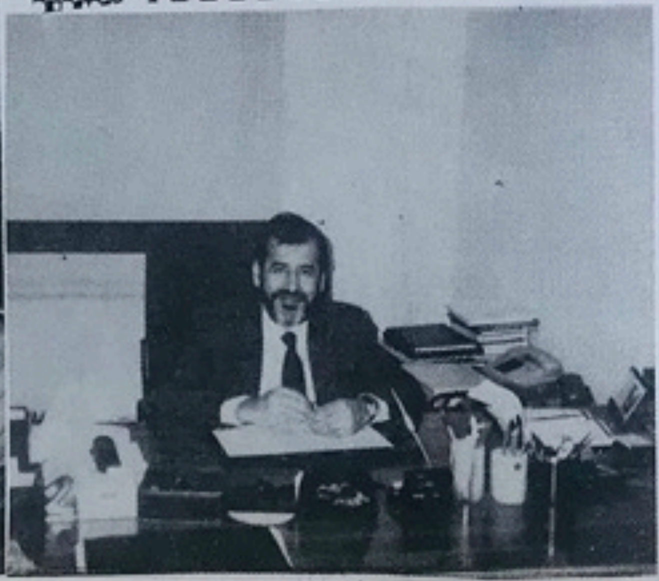

ایگری آٹو انڈسٹری کی تیار کردہ خوبصورت موٹر سائیکل کے ماڈلز

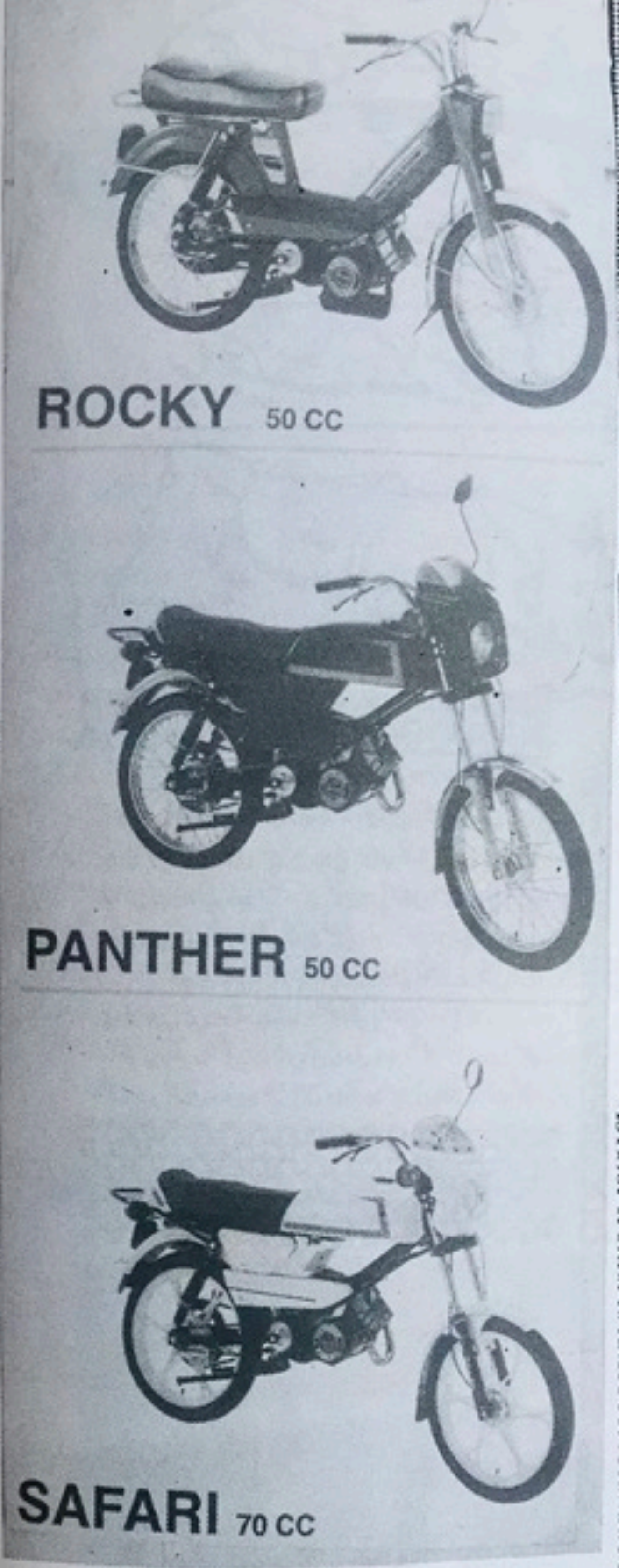

فروغ میں گرانقدر قابل تعریف خدمات سرانجام دے رہا ہے ماجد الفلیم کو پاکستان میں ایک عظیم دوست کی حیثیت سے نہایت عزت و احترام، قدر و محبت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

الفلیم گروپ آف دوبئی نے پاکستان میں ٹرک اور بسیں بنانے کے سب سے بڑے ادارے ہینو پاک PAK HINO کراچی ٹریکٹر بنانے کے معروف ادارے الغازی ٹریکٹرز (ڈیرہ غازی خان) اور ایگری آٹو انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی میں وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری کی ہے جہاں آٹوز پرزہ جات ایئر کنڈیشنز، ریفریجریٹرز، سپیئر پارٹس اور دیگر اشیاء تیار کی جاتی ہیں یہ مصنوعات پاکستان کے علاوہ پورے گلف میں فروخت کی جاتی ہیں۔ قارئین آج ہم آپ کو ایگری آٹو انڈسٹریز لمیٹڈ میں لئے چلتے ہیں یہ ادارہ پاکستان اور یو اے ای کے نجی شعبے پبلک لمیٹڈ کا

مشترکہ پراجیکٹ ہے اس ادارے کو 1981ء میں الفلیم گروپ آف انڈسٹریز دوبئی اور حبیب گروپ آف کراچی کی مشترکہ سرمایہ کاری سے چلایا جا رہا ہے ادارے کے چیئرمین شیخ الفلیم گروپ آف انڈسٹریز دوبئی کے ہیں ایگری آٹو انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر جناب نجم الحسن تجربہ کار، باصلاحیت، جہاندیدہ شخصیت کے مالک ہیں گذشتہ بارہ سال سے بحیثیت مینجنگ ڈائریکٹر اپنے فرائض لگن اور ذمہ داری سے ادا کر رہے ہیں ایم بی اے اور بیچلر آف انجینئرنگ ہیں آٹو موبائل کی انڈسٹریز میں وسیع تجربہ کے حامل شخصیت ہیں۔

انجینئر نجم الحسن نے ایک تفصیلی بات چیت میں ایگری آٹو انڈسٹریز کے مختلف شعبوں کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں آٹو موبائل کی انڈسٹریز کے اہم ترین پرزہ جات بنائے جاتے ہیں سوزوکی، لیٹ، سی، ہینو پاک، کی سپیئر پارٹس ڈیمانڈ پر تیار ہوتے ہیں علاوہ سپیئر پارٹس مارکیٹ میں بھی بذریعہ ڈیلر فروخت ہوتے ہیں دیگر ممالک بنگلہ دیش، سری لنکا، ایران، تھائی لینڈ، اور پورے گلف میں ایکسپورٹ کئے جاتے ہیں ایگری آٹو کے مینجنگ ڈائریکٹر نے مزید بتایا کہ ان کے ادارہ نے آٹو موبائل کی بہت چھوٹی سستی موٹر سائیکل کی تیاری کے لئے یورپین ٹیکنالوجی کا جدید ترین پلانٹ لگایا ہے پاکستان کے عوام کی ضرورت سہولت اور پسند کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید دلکش رنگوں میں تین ماڈل تیار کئے گئے ہیں جس کے آٹومیٹک گیر ہیں پٹرول کی بہت بچت ہے دیگر موٹر سائیکلز کے مقابلے میں ان کی قیمتیں انتہائی مناسب ہیں۔

غیر ملکیوں کے پاکستان میں سرمایہ کاری کے حوالے سے انجینئر نجم الحسن نے بتایا پاکستان میں سرمایہ کاری کا ماحول پیدا کرنے کے لئے گورنمنٹ پاکستان کو پرکشش پلان کے تحت خصوصی اقدامات کرنے چاہیں قومی مفاد میں غیر ممالک میں سرمایہ کاری کی کانفرنس منعقد کرنے کی بجائے اگر حکومت ملک کے اندر امن و امان کے ماحول کو بہتر بنائے سرمایہ کاروں کو جرائم پیشہ لوگوں سے مکمل تحفظ فراہم کرے انڈسٹریل اسٹیٹ قائم کرکے وہاں سڑکیں، سیوریجز، پانی، بجلی، گیس، ٹیلی فون، سیکورٹی سسٹم کی جدید سہولتیں فراہم کرے تو غیر ملکی خود بخود پاکستان میں سرمایہ کاری کے لئے راغب ہوں گے ملائیشیا، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، تائیوان، ہانگ کانگ، سنگاپور، نے جس تیز رفتاری سے ترقی کی ہے وہاں کے پرامن استحکام بخش حالات انویسٹمنٹ کے لئے بہتر ثابت ہوئے ہیں جبکہ ان ممالک کی نسبت پاکستان جغرافیائی لحاظ سے بین الاقوامی سرمایہ کاری کے لئے انتہائی موزوں اور گیٹ وے ہے مسٹر نجم الحسن نے مزید کہا کہ پاکستان میں ٹھوس بنیادوں پر پائیدار حقیقت پسندانہ پلاننگ کے ذریعے صنعتی و معاشی انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ پاکستان سرمایہ کاری کے لحاظ سے انتہائی پرکشش ملک ہے۔

ایگری آٹو انڈسٹریز کے تیار کردہ پرزہ جات

مشہور و معروف بینکار

محمد خلیل بلوچ

ہر دلعزیز سماجی شخصیت

جنرل منیجر مسلم کمرشل بینک بلوچستان سے انٹرویو

مسلم کمرشل بینک کی کھیلوں کے فروغ میں گرانقدر خدمات ہیں

بلوچستان میں صنعت و تجارت کے میدان میں ہمارے بینک کا قابلِ تعریف رول ہے

بینکاری کے شعبے میں محمد خلیل بلوچ کی شخصیت بلوچستان میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ کا شمار بلوچستان کے ممتاز اور معروف بینکار شخصیتوں میں ہوتا ہے ایک فرض شناس دیانت دار، تجربہ کار، خوش اخلاق، باصلاحیت بینکار کی حیثیت سے آپ کو حکومتی اور عوامی حلقوں میں انتہائی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے آپ نے ایک سمجھے ہوئے ذمہ دار بینک ایگزیکٹو کی حیثیت سے اپنے بینک کے بزنس میں نمایاں اضافہ کیا ہے قارئین ہم آپ کو بتاتے چلیں محمد خلیل بلوچ گوادر بلوچستان کے انتہائی باعزت بلوچ خاندان سے تعلق رکھتے ہیں کراچی سے لاء گریجویٹ، بی اے، ایل ایل بی کرنے کے بعد بینکنگ انسٹیٹیوٹ سے ڈپلومہ لیا کچھ عرصہ وکالت کرنے کے بعد یکم اکتوبر 1970ء کو مسلم کمرشل بینک گریڈ 3 آفیسر کے حیثیت سے جائن کیا اپنے فرائض نہایت فرض شناسی سے ادا کرتے ہوئے 1983ء میں کوئٹہ میں پہلے پوسٹنگ زونل چیف مقرر ہوئے پھر 1989ء میں کوئٹہ میں سرکل ایگزیکٹو مقرر ہوئے کچھ عرصہ کراچی ہیڈ آفس میں خدمات سرانجام دینے کے بعد یکم اکتوبر 1994ء کو

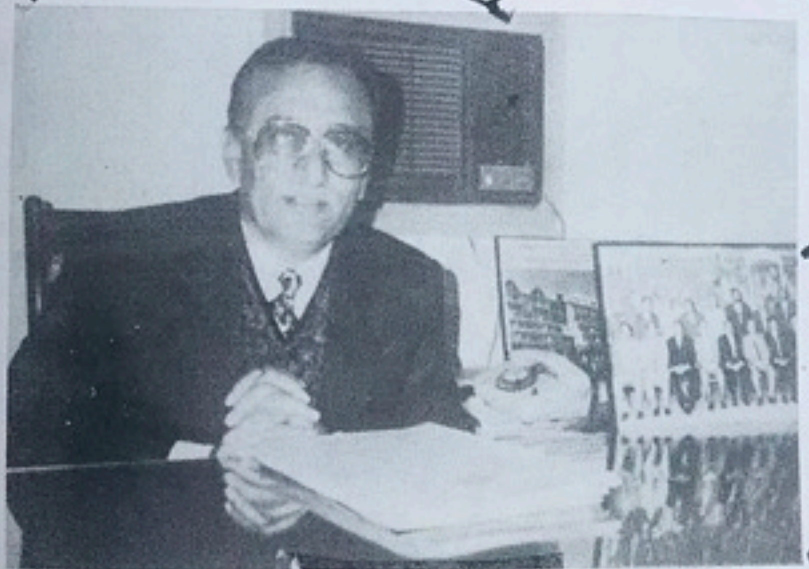

معروف بینکار محمد خلیل بلوچ

بحیثیت جنرل منیجر مسلم کمرشل بینک بلوچستان زون تعینات ہوئے۔

محمد خلیل بلوچ نے بینکنگ کے فیلڈ میں سٹڈیز کے لئے دنیا کے کئی ملکوں کے دورے کئے ہیں حال ہی میں آپ نے بینک آف امریکہ کے ایک اہم بین الاقوامی سیمینار اور ترجیحی کورس LOR BANK EXCUTIVE MANAGEMENT نیو یارک اور سان فرانسسکو میں شرکت کی جس میں دنیا کے 29 ملکوں کے سینئر بینکار شریک تھے وہاں آپ کو ایشین اور یورپین ملکوں کے بینکاروں سے بینکنگ کے امور پر تبادلہ خیال اور تجربات سے استفادہ حاصل کرنے کا موقعہ ملا۔ بینکاری کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی اور مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے بینک کے شعبے میں مزید معلومات کے حصول کے لئے آپ نے برطانیہ، متحدہ عرب امارات اور سعودی عربیہ کے بھی دورے کئے ہیں

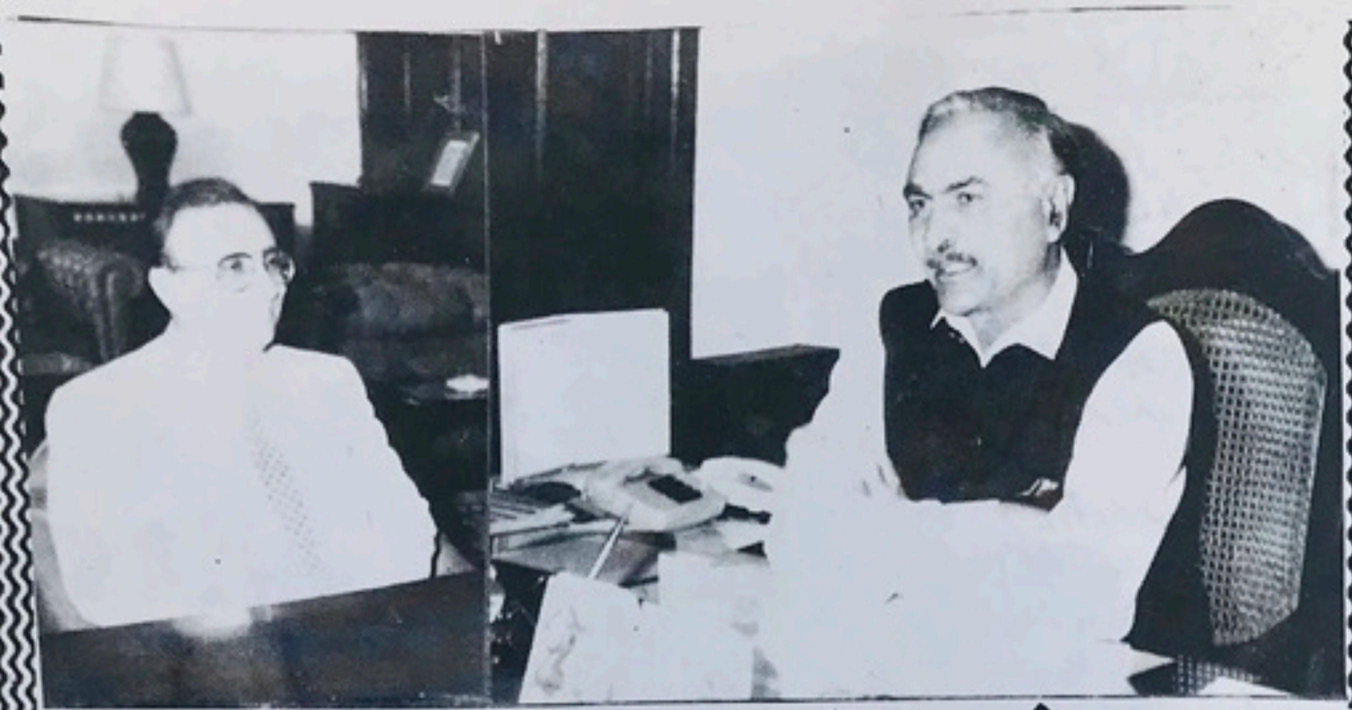

بلوچستان کے گورنر جنرل ریٹائرڈ عمران اللہ خان کے ساتھ ملاقات کرتے ہیں

وہاں بینکنگ کے فیلڈ میں منعقدہ سیمیناروں میں شرکت کی انہیں کھیلوں میں گہری دلچسپی ہے ان کا بینک بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے خلیل بلوچ نے بتایا ہمارے بینک کے صدر جناب حسین نوائی صاحب کو کھیلوں سے بے حد دلچسپی ہے وہ خود بھی سپورٹس مین ہیں انہوں نے بینک میں اچھے باصلاحیت کھلاڑیوں کو ملازمتیں فراہم کیں ہیں اس لحاظ سے یہ امر انتہائی خوش کن ہے کہ مسلم کمرشل بینک کھیلوں کے فروغ میں قومی سطح پر گرانقدر خدمات سرانجام دے رہا ہے بلوچستان کے حوالے سے بینک کی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے خلیل بلوچ نے بتایا بلوچستان پورے پاکستان میں مسلم کمرشل بینک کے دس ٹاپ کے سرکل میں سے ایک اہم سرکل ہے بلوچستان کی بینک ڈیپازٹ پوزیشن آڑھائی بلین کے قریب ہے بلوچستان میں بینک کی برانچز 39 ہیں ان برانچوں کے علاوہ کوئٹہ سٹی یوٹیلیٹی کولیکشن بوتھ عوام کی سہولت کے لئے کھولے گئے ہیں ملک بھر

محمد خلیل بلوچ کی طرف سے دعوت ڈنر کی ایک خوبصورت تقریب میں اہم شرکاء کا گروپ فوٹو

میں یہ 100 کے قریب بوتھ عوام کی سہولتوں کے لئے قائم کئے ہیں 1994ء میں 56 فی صد پرافٹ دیا ہے۔ بلوچستان میں صنعت و تجارت کے ذریعے بنک کا اہم رول ہے۔

پرائیویٹائزیشن میں آنے کے بعد مسلم کمرشل بنک نے MCB MASTER CARD ماسٹر کارڈ اسکیم شروع کی ہے اس کارڈ کے ذریعے دنیا کے ملکوں میں 12 ملین مرچنٹس سے پرچیز کی جا سکتی ہے ماسٹر کارڈ کی دو کیٹگری ہیں ایک ڈومیسٹک جو پاکستان کے لئے ہے دوسرا انٹرنیشنل جو بیرونی ملکوں میں استعمال ہوتا ہے اس کارڈ کی خوبی یہ ہے اس میں کارڈ ہولڈر کا فوٹو بھی ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس اس کارڈ کا غلط استعمال نہیں ہوتا۔ اس کارڈ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے اگر کارڈ ہولڈر ایئر ٹریول کرنا چاہے ایئر ٹریول کرنے والے کو ایک ملین کی فری ایئر ٹریول انشورنس کور کی جملہ سہولت ہے ڈومیسٹک کارڈ جس کا کم از کم اجازت پندرہ ہزار ہو انٹرنیشنل کارڈ ایشو کے لئے فارن کرنسی دس ہزار یو ایس اے ڈالر یا کم از کم تین لاکھ بنک بیلنس ہو ایشو کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہمارے بنک نے ون ونڈو ایکسپورٹ مور EXPORTMORE فارن ایکسچینج بزنس نے اسکیم شروع کی ہے یہ اسکیم ایکسپورٹ میں اضافہ کے لئے ایکسپورٹرز کو بہت سرمایہ مہیا کرنے کے لئے ریٹ آف انٹرسٹ باقی بنکوں سے کم رکھا گیا ہے۔

اپنے بنک کی تفصیلات بتاتے ہوئے جنرل مینجر بلوچستان زون نے کہا 31 دسمبر کی سالانہ رپورٹ کے مطابق مسلم کمرشل بنک کا کیپٹل 2000,00 ملین سے زائد اور کل اکاؤنٹس کی تعداد 3,411,427 اور برانچز 1290 ہیں اس کی فارن برانچز مری بنک ڈھاکہ بنگلہ دیش اور نمائندہ آفس بیجنگ چائنہ اس کے علاوہ ازبکستان، ترکمانستان، کینیا، ساؤتھ افریقہ اور بحرین میں کھول رہے ہیں۔

○ مجھے پسند ہے!

ماہنامہ انٹرنیشنل کے کالم "مجھے پسند ہے" کے عنوان کے کالم میں آپ بھی اپنی پسند بھیجئے۔ مختصر مگر واضح نام و پتہ صاف لکھئے۔

حیدر کاظمی (راولپنڈی) ایسے لوگ جو غریب، افلاس اور جہالت کے خلاف جہاد کریں

ڈاکٹر اکبر (گوجرانوالہ) با اصول بیوی

ہما اسلم (چنیوٹ) دیہاتی زندگی

احمد رانا (میاں چنوں) ایسے لوگ جو وقت آنے سے پہلے سوچیں۔

عمران افضل (ڈیرہ) قدرتی مناظر

مسرت بشیر (کلکتہ) محبوب کی دھاڑی

ثریا (بہاولنگر) گلاب کا پھول۔

مجیدہ (ملتان) پرائیویٹ ٹیوٹ نظام تعلیم

غلام علی (کمالیہ) ایسے لوگ جو ہمیشہ سچ بولیں

رضیہ سلطانہ (جدہ) ایسا شوہر جو وقت پر گھر رہے۔

خوشحال خان (موڑ کھنڈا) ایسے لوگ جو خرید و فروخت میں انصاف کریں۔

رشید صدیقی (فیصل آباد) ایسے لوگ جو ہمیشہ مستقبل کا سوچیں اور ماضی نہ بھلائیں

گوگی (چیچہ وطنی) ایسی لوگ جو ہمیشہ دوسروں کی عزت نفس کا خیال رکھیں

مرتضٰی (نارووال) سچی محبت کرنے والے

فرخندہ (قصور) ایسے لوگ جو ہمیشہ اپنے آپ کو اپنی حقیقت کے مطابق ظاہر کریں۔

فرزانہ (رائے ونڈ) ایسے لوگ جو مصیبت کا وقت ہنس کر گزاریں۔

مرینہ ہاشمی (چنیوٹ) شرارتیں کرنا۔

جمیل مدہانی (نیویارک) صبح اٹھ کر سیر کرنا۔

کمال احمد (راولپنڈی) خوبصورت بیوی

آصف (ملتان) ظالموں کا مقابلہ کرنا۔

ممتاز سیاستدان محمد سرور خان کاکڑ کا تہلکہ خیز انٹرویو

صوبائی وزیر بلوچستان

انہیں قومی ترقی میں حصہ ملے۔ بلوچستان میں لوگوں کو خوراک، لباس، مکان، تعلیم، صحت، سمیت بنیادی ضروریات زندگی کی ضرورت ہے جبکہ بڑے دکھ کی بات ہے بلوچستان کے وسائل کو چند لوگ لوٹ رہے ہیں۔

سرور کاکڑ نے وفاقی حکومت کی بلوچستان کے لئے موجودہ پالیسی کو سراہتے ہوئے کہا محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں گہری دلچسپی رکھتی ہیں بلوچستان کے عوام کو خوشحال دیکھنا چاہتی ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں سرور کاکڑ نے کہا بلوچستان کی صوبائی حکومت کو عوام اور صوبے کے عظیم تر مفاد میں وفاقی حکومت کے ساتھ تعلقات اچھے رکھنے چاہیے تاکہ محاذ آرائی کی بجائے افہام و تفہیم سے بے روزگاری، مہنگائی اور پسماندگی جیسے مسائل کو احسن طریقے سے حل کیا جائے۔

ایک اور سوال کے جواب میں سرور کاکڑ نے کہا

محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت تعمیر و ترقی میں دلچسپی لے رہی ہے

بلوچستان کی سیاست میں محمد سرور خان کاکڑ کو ایک ممتاز مقام حاصل ہے بلوچستان میں بسنے والے لاکھوں پشتونوں کے ترجمان لیڈر کے طور پر ابھرے ہیں آپ بلوچستان اسمبلی کے رکن، تاج جمالی حکومت میں سینئر صوبائی وزیر اور موجودہ حکومت میں صوبائی وزیر ہیں محمد سرور کاکڑ بڑے کھرے، صاف گو، نڈر قسم کے سیاسی رہنما ہیں منافقت اور جھوٹ کی بجائے کھری کھری سنانے میں عار محسوس نہیں کرتے ان کی اس خوبی سے بعض لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے.......

محمد سرور خان کاکڑ ذاتی طور پر دوستوں اور دشمنوں میں تمیز رکھنے والے دھڑے کے پکے انسان ہیں فائدے اور نقصان کی پرواہ کئے بغیر ساتھ اور دوستی نبھانا جانتے ہیں سرور کاکڑ کی اسی ادا نے انہیں سیاست میں مضبوط بنیاد فراہم کی ہے آج کل مسلم لیگ جونیجو گروپ کی بلوچستان میں چیف آرگنائزر ہیں۔

ایک تفصیلی ملاقات میں بڑے لیڈرانہ انداز میں گفتگو کرتے ہوئے بلوچستان کی موجودہ سیاست کا پردہ چاک کرتے ہوئے انہوں نے بتایا استحصالی قوتیں ایک سازش کے تحت بلوچستان کے غریب اور پسماندہ عوام کا استحصال کر رہی ہیں وہ نہیں چاہتی کہ بلوچستان کے غریب اور پسماندہ لوگ ترقی کریں

ایڈیٹر انچیف صدیق القادری محمد سرور کاکڑ کا انٹرویو لیتے ہوئے

ابوظہبی میں مقیم ممتاز پاکستانی تاجر شخصیت

چوہدری محمد ارشد سے انٹرویو

آج کے اس دور میں جہاں انسان مال وزر کے حصول میں سرگرداں ہے وہاں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو رزق کی تلاش میں اپنی نیک نامی اور ملک و قوم کے وقار کی سربلندی کے لئے غیر ممالک کا رخ کرتے ہیں اپنی محنت اوراعلیٰ کردار کے ذریعے قابل فخر اچھے پاکستانی کی پہچان بنتے ہیں ایسی ہی بے لوث جذبہ حب الوطنی سے سرشار شخصیت چوہدری محمد ارشد کی ہے جنہوں نے برادر اسلامی ملک متحدہ عرب امارات میں گذشتہ 27 سال سے اپنی محنت کے ذریعے رزق کما کر نہ صرف اپنا اور اپنے خاندان کا نام نمایاں کیا ہے بلکہ آپ ایک ذمہ دار اور بااصول پاکستانی کی حیثیت سے ملک و قوم کے وقار میں اضافہ کا باعث بنے ہیں آیئے اس قابل تعریف پاکستانی سے گفتگو کا آغاز کریں

یوتھ انٹرنیشنل۔ چوہدری صاحب آپ کا یو-اے۔ ای میں کیسے آنا ہوا اب ایک پاکستانی کی حیثیت سے آپ کے کیا تاثرات ہیں؟

چوہدری ارشد۔ اللہ تعالیٰ نے میرا رزق یہاں لکھا تھا اسلئے رزق حلال کے حصول اور قسمت آزمائی کے سلسلہ میں 1967 پہلے دوبئی پھر ابو ظہبی آیا یہاں پورٹ ڈیپارٹمنٹ میں سروس اختیار کی تین سال کے بعد ایک پرائیویٹ شپنگ کمپنی کو جائن کیا وہاں ڈھائی سال ملازمت کے بعد گلف سروسز کے نام سے اپنی شپنگ کمپنی شروع کی۔ پھر سخت محنت، نیک نیتی سے ترقی کی طرف قدم بقدم آگے بڑھتا رہا جس کے طفیل آج یو اے ای میں بحیثیت پاکستانی ایک اچھی ساکھ قائم کرنے میں کامیاب ہوں

یوتھ انٹرنیشنل۔ متحدہ عارب امارات میں آپ کیساتھ یہاں کی حکومت اور عوام کا کیسا برتاؤ رہا؟

چوہدری ارشد۔ میں رب العزت کی مہربانی سے 27 سال سے ابو ظہبی میں مقیم ہوں میری زندگی کا اہم ترین حصہ یہاں گزرا ہے جو میری ترقی اور خوشحالی کا بہترین دور ہے میری ترقی میں اہم راز محنت کا صحیح پھل ملتا ہے جب انسان کی محنت کی قدر ہو اس کی محنت کا صلہ اسے ملتا رہے تو اس میں مزید محنت اور لگن کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے

بحیثیت پاکستانی ابو ظہبی میں میرے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا گیا مجھے کسی قسم کی کوئی پریشانی یا تکلیف نہیں ہوئی نہ ہی یہاں میری حق تلفی کی گئی یہی وجہ ہے کہ میرے سمیت لاکھوں پاکستانی یہاں بہت خوش ہیں شیخ زاید بن سلطان النہیان کے احسانات کو ہم پاکستانی کبھی نہیں بھولیں گے جو سہولتیں یہاں میسر ہیں ایسی سہولتیں شاید کہیں اور ممکن نہ ہوں اب تو پاکستان میں بھی میری شناخت ابو ظہبی کے حوالے سے ہے جس کا مجھے بے حد فخر

گلف سروسز ابوظہبی کے چیف ایگزیکٹیو چوہدری محمد ارشد جہارانی کی بہترین خدمات پر ایوارڈ لیتے ہوئے

ہوئے انہوں نے کہا بلوچستان کی صوبائی حکومت غبارے کی مانند ہے جو کسی وقت بھی پھٹ سکتا ہے موجودہ وزیر اعلیٰ ذوالفقار مگسی پیپلز پارٹی اور نواز مسلم لیگ دونوں کو بیک وقت خوش رکھے ہوئے ہیں بلوچستان کی مخلوط حکومت میں شامل لوگ صرف اپنے ذاتی مفادات کے لئے ہیں صوبے کے عوام کے مفاد سے انہیں کوئی دلچسپی ہی نہیں سیاست میں بھی ان کا کوئی نظریہ اور اصول نہیں ہے صرف مفاد حاصل کرنا ہی مشن ہے جبکہ بلوچستان میں مضبوط اور فعال اکثریتی پارٹی کی حکومت کی ضرورت ہے۔

محمد سرور کاکڑ ایک تقریب میں چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید کاکڑ کے ساتھ ملاقات کرتے ہوئے سعودی عرب کے سفیر بھی کھڑے ہیں

استحصالی قوتیں بلوچستان کے غریب عوام کا استحصال کر رہی ہے

بلوچستان میں صرف دو قومیں ہیں ایک پشتون ہیں دوسرے بلوچ ہیں پشتونوں کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا جارہا ہے میرے خیال میں اس کے ذمہ دار بھی پشتون لیڈر ہیں اگر وہ متحد ہو جائیں پشتونوں کے حقوق کے لئے ایک ہو جائیں تو صوبے کے لاکھوں پشتونوں کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان کی سیاست میں انہیں پاور فل کردار مل سکتا ہے۔ سرور کاکڑ نے کہا پشتونوں کا مطالبہ ہے بلوچستان میں مردم شماری کرائی جائے ووٹرز کی دوبارہ حد بندی کی جائی تاکہ پشتون قوم کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا ازالہ ہو سکے۔

سرور کاکڑ نے خبردار کرتے ہوئے کہا اگر بلوچستان میں پشتونوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ نہ کیا گیا پشتونوں کے ساتھ زیادتیوں اور ناانصافیوں کا تسلسل رہا تو پھر کوئی طاقت بلوچستان کو دو صوبوں (ایک پشتونوں کا دوسرا بلوچوں کا) تقسیم ہونے سے نہیں بچا سکے گی۔

انہوں نے کہا ہم صوبے کے وسیع تر مفاد میں وفاقی حکومت کا ساتھ دے رہے ہیں تاکہ صوبے کے عوام قومی ترقی میں آگے بڑھیں صوبے کے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ ملازمتیں ملیں صوبے میں انڈسٹریز اور سرمایہ کاری کا جال بچھے صوبے میں امن و امان رہے۔

بلوچستان کی صوبائی حکومت کی کارکردگی پر تبصرہ کرتے

محمد سرور کاکڑ اپنے علاقہ کے لوگوں کے مسائل سنتے ہوئے

انٹرویو

ہے میں پاکستانی ہونے کے باوجود ابو ظہبی کو بھی اپنا گھر سمجھتا ہوں ابو ظہبی کی ہی بدولت مجھے معاشرے میں جو ایک اہم مقام ملا ہے اس پر میں ذاتی طور پر ابو ظہبی کے حاکم شیخ زاید بن سلطان النہیان کا تہہ دل سے مشکور ہوں دل کی گہرائیوں سے شیخ زاید بن سلطان النہیان کی تندرستی کا دراز عمری اور اچھی صحت کیلئے دعاگو ہوں

یوتھ انٹرنیشنل۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کا پراپیگنڈا ہے کہ یہاں غیر ملکیوں کیساتھ اچھا برتاؤ نہیں کیا جاتا کیا آپ بتائیں گے یہاں خارجیوں کیساتھ کیسا برتاؤ کیا جاتا ہے؟

چوہدری ارشد۔ صدیق القادری صاحب میں یہ بات پورے یقین کیساتھ کہتا ہوں ابو ظہبی یو۔اے۔ای میں غیر ملکیوں کو وہ تمام تر سہولتیں میسر ہیں جو یہاں کے لوکل کو ہیں شیخ زاید بن سلطان النہیان کا یہی تو کمال ہے کہ انہوں نے خارجیوں کیلئے بھی اپنے ہم وطنوں کی طرح تمام تر جدید سہولتیں بہم پہنچائی ہیں غیر ملکی یہاں رہتے ہوئے بھی اپنے آپ کو شہری تصور کرتے ہیں یہاں قانون سب کے لیے برابر ہے لوکل یا خارجی سب کے لیے قانون کا احترام لازمی ہے قانون کو ہاتھ میں لینے والوں کیلئے عبرتناک سزائیں موجود ہیں

قانون بڑے اور چھوٹے لوکل یا خارجی سب کیلئے ایک جیسا ہے اس لیے یہاں امن و استحکام ہے لوگ پر سکون ماحول میں خوشحالی کی زندگی بسر کرتے ہیں یہاں کسی قسم کا کوئی خوف نہیں سب لوگ یہاں خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں غیر ملکی ذرائع ابلاغ کا پراپیگنڈا گمراہ کن اور سراسر جھوٹ پر مبنی ہے اس میں کسی قسم کی صداقت نہیں

یوتھ انٹرنیشنل۔ بحیثیت پاکستانی یہاں کے ملکی قوانین کے بارے میں آپ کے کیا تاثرات ہیں؟

چوہدری ارشد۔ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گزشتہ 27 سال سے ابو ظہبی یو۔اے۔ای میں مقیم ہوں اس عرصہ کے دوران میں نے ہمیشہ یہاں کے قوانین کا احترام کیا ہے کبھی کوئی ایسا کام نہیں کیا جس کے سبب مجھے یا میرے والدین اور میری قوم کو ندامت اٹھانی پڑے چونکہ یو۔اے۔ ای میں قانون کی حکمرانی ہے کوئی بڑے سے بڑا فرد بھی اپنے آپ کو قانون سے بالا تر نہیں سمجھتا قانون ہاتھ میں لینے والوں کیلئے سخت ترین سزائیں موجود ہیں قانون شکنی کا موجب بننے والوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جاتا ہے قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ملک بدر کر دیا جاتا ہے اس لئے میری یہاں مقیم پاکستانی بھائیوں سے اپیل ہے کہ وہ یو۔اے۔ای کے قوانین کا ہر حالت میں احترام کریں قانون کو ہاتھ میں لینے سے اجتناب کریں یہاں کے امن و سکون کو برقرار رکھنے کیلئے حکومت کے جاری کردہ قواعد و ضوابط کے تحت زندگی بسر کریں میرا ذاتی مشاہدہ ہے یو۔اے۔ای میں قانون کا احترام کرنے والوں کو انتہائی احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے

یوتھ انٹرنیشنل۔ یو۔اے۔ای کی تاریخ سماج ترقی اور خوشحالی کے بارے میں کیا آپ اپنے خیالات سے آگاہ کریں گے؟

چوہدری ارشد۔ شیخ زاید بن سلطان النہیان کی حاکمیت سے پہلے یہاں بہت غربت و افلاس تھی یہ علاقہ انتہائی پسماندہ اور غیر ترقی یافتہ تھا شیخ زاید کی ولولہ انگیز اور متحرک قیادت نے اس علاقے میں ترقی اور خوشحالی کے دروازے کھول دیئے لوگوں کی قسمت کو بدل کے رکھ دیا سات ریاستوں کی فیڈریشن متحدہ عرب امارات کا شمار آج دنیا کے جدید ترقی یافتہ ممالک میں ہوتا ہے یو۔اے۔ ای کی ترقی اور خوشحالی کا سارا کریڈٹ شیخ زاید بن سلطان النہیان ہی کو جاتا ہے جنہوں نے اپنی عوام کو وہ سہولتیں جدید آسائشات زندگی مہیا کی ہیں جن کا وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے یہاں کے لوکل اور خارجی سب شیخ زاید بن سلطان النہیان سے بے حد خوش ہیں یہاں ہر ایک کو انصاف دستیاب ہے کوئی کسی کو ناجائز تنگ نہیں کرتا، بیورو کریسی یعنی سرخ فیتہ کی رکاوٹیں کھڑی نہیں کی جاتیں۔ لین دین کا نظام قوانین کے مطابق ہے جرائم نہ ہونے کے برابر ہیں ہر شخص پر سکون اور خوشحال زندگی بسر کر رہا ہے غیر ملکیوں کو ان کی محنت کا پرکشش صلہ ملتا ہے غیر ملکی بھی سخت محنت سے یہاں کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہیں یہاں توانائی، ٹرانسپورٹ، ذرائع مواصلات کی تمام جدید سہولتیں وافر مقدار میں موجود ہیں اس لئے دنیا بھر کے سرمایہ کار سرمایہ کاری کر رہے ہیں کیونکہ غیر ملکیوں کو ہر طرح کا تحفظ حاصل ہے

یوتھ انٹرنیشنل۔ پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے امکانات کے بارے میں بحیثیت سرمایہ کار آپ کے کیا تاثرات ہیں؟

چوہدری ارشد۔ پاکستانی ہونے کے باوجود مجھے بڑے افسوس اور دکھ کیساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ پاکستان میں قانون نام کی کوئی چیز نہیں تمام بڑے بڑے لوگ قانون سے بالا تر اور لاقانونیت کا بازار گرم ہے ہر طاقتور اپنے بازو کے زور سے قانون کو موڑ لیتا ہے اغوا برائے تاوان ڈکیتی قتل و غارت دہشت گردی عام ہے کسی کی زندگی یا سرمایہ کا کوئی تحفظ نہیں جو چاہتا ہے وہ اپنے بازوؤں کے زور سے لوٹ لیتا ہے بھاری کمیشن یا رشوت کے بغیر کوئی جائز کام بھی ممکن نہیں اپنا حق چھیننا پڑتا ہے ایسے حالات میں ملک میں کیسے سرمایہ کاری ہوگی جب اپنے ہم وطن ہی سرمایہ کاری سے ڈریں گے جہاں جنگل کا قانون ہوگا انسان کو اپنے کاروبار اور اپنے بیوی بچوں کی سیفٹی کی

مشرقِ وسطیٰ میں
افرادی قوت
سپلائی کرنے والا ادارہ

WE PROVIDE SUITABLE
WORKERS FOR PARTICULAR JOB

CRYSTAL OVERWING
ENTERPRISES

MANPOWER RECRUITING AGENTS
O.E.P.LIC.NO.0393/LHR.
Member Executive Body
Pakistan Overseas Employment Promotors Association
Lahore Zone.
O/S KHIALI GATE, GUJRANWALA (PAKISTAN)
PHONE OFF: (0431) 219617,219627 RES: (0431)83786

ALL KIND OF RECURTMENT
WE ARE EXPORTER MANPOWER
INTERNATIONAL

MEMBER EXECVTIVE DADI
P.O.E.P.A LAHORE ZONE

پاکستان میں کیسی ہی
مین پاور
چاہیئے
ہم آپ کی ڈیمانڈ کے مطابق
تربیت یافتہ مین پاور
سپلائی کریں گے

DOGAR TRADING-CORPORATION
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTORS
LICENCE NO. 1338/LHR.
OFF: GHALLA MANDI, CIRCULAR ROAD, DISTRICT SIALKOT PAKISTAN
MANZOOR HUSSAIN DOGAR
MANAGING DIRECTOR

انٹرویو

قر ہوگی تو ایسے حالات میں ملک میں سرمایہ کاری کے کیا امکانات ہوں گے اور ملک کیسے ترقی کرے گا؟

یوتھ انٹرنیشنل۔ آپ کے خیال میں حکومت پاکستان کو سرمایہ کاری کیلئے سازگار فضا بنانے کیلئے کیا اقدامات کرنے چاہیے؟

چوہدری ارشد۔ جناب قادری صاحب المیہ یہ کہ پاکستان میں کوئی حکمران بھی اپنے آپ کو قانون کے تابع نہیں سمجھتا قانون کا مذاق اڑانے پر فخر کرتا ہے حکمران طبقہ جب دیدہ دلیری سے قانون شکنی کرتا ہے حکمرانوں کی حتی روش کو دیکھتے ہوئے مخالفین بھی قانون کو ہاتھ میں لے کرلا قانونیت پھیلاتے ہیں دیکھا دیکھی پورا معاشرہ ہی قانون شکنی اور جرائم کی طرف راغب ہو جاتا ہے جب پورا معاشرہ ہی جرائم اور لا قانونیت کی لپیٹ میں آجائے تو قانون ایک کھلونا بن کر رہ جاتا ہے

میرے خیال میں اگر حکمران پہل کر کے پاکستان میں قانون کی بالادستی کو قائم کرنے کا عہد کریں سب سے پہلے اپنے اوپر قانون کو لاگو کریں خود کو قانون سے میرا نہ سمجھیں قوم سے قانون شکنی نہ کرنے کا وعدہ کریں جب حکمران خود قانون شکنی کی بجائے قانون کے محافظ بنیں گے قانون پر ہر حالت میں سختی سے عمل در آمد کرائیں گے حکمرانوں کی اس روش سے پورا معاشرہ قانون پسند بن جائے گا

ہر ایک کو انصاف اس کی دہلیز پر ملے گا کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی ضرورت تک نہ ہوگی دراصل ہمارے جتنے بھی مسائل ہیں ان میں ارباب اقتدار کا بہت بڑا دخل ہے انھیں سوچنا چاہیے کہ عوام کی امانت کو لوٹ مار کی بجائے ان کی فلاح و بہبود پر کس طرح خرچ کرنا چاہیے سرمایہ کاری کے حوالے سے یہ بات میں پورے یقین کیساتھ کہنے کو تیار ہوں پاکستان سرمایہ کاری کے لحاظ سے بہت زرخیز اور جغرافیائی ملک ہے اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے بدلتے ہوئے بین الاقوامی حالات میں سرمایہ کاری کے لحاظ سے اور جغرافیائی نقطہ نظر سے پاکستان سے اچھا ملک دنیا میں کوئی اور نہیں

حکومت پاکستان کو چاہیے کہ امن و امان کی صورت حال کو درست کرے سرمایہ کاروں کو ان کی جان و مال کا تحفظ فراہم کرے بنیادی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر پلاننگ کرے سرمایہ کاروں کو مراعات دینے کیلئے منصوبے تیار کرے خصوصاً پاکستانی سرمایہ کاروں کو زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی ترغیبات دی جائیں

یوتھ انٹرنیشنل۔ چوہدری صاحب پاکستان میں سرمایہ کاری میں آپ کا کیسا تجربہ رہا؟

چوہدری ارشد۔ الحمداللہ میں نے 1989 میں پاکستان کے دل لاہور کے نزدیک انڈسٹریل زون میں ٹیکسٹائل کا جدید ترین پلانٹ غازی فیبرکس کے نام سے شروع کر کے ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی میں اپنا حصہ ڈالا ہے اللہ تعالیٰ کی خاص کرم فرمائی ہے آج ہمارے ادارے کا شمار پاکستان کے بہترین اداروں میں ہوتا ہے پاکستان میں سرمایہ کاری کے حوالے سے میرا تجربہ ہے کہ وہاں اپنا حق حاصل کرنے کیلئے سخت جدوجہد اور تگ و دود کرنا پڑتی ہے بیورو کریسی اور سرخ فیتہ کی بے جا رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن راستہ بند نہیں ہوتا حق مل جاتا ہے

یوتھ انٹرنیشنل۔ توانائی کے شعبے میں بیرونی سرمایہ کاری کو آپ ایک پاکستانی سرمایہ کار کی حیثیت سے کس نگاہ سے دیکھتے ہیں؟

چوہدری ارشد۔ توانائی کے شعبے میں ہمیں پہلے اپنی ضروریات کا تخمینہ لگانا چاہیے پھر ان ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس شعبے میں سرمایہ کاری کروانی چاہیے حیرت انگیز بات ہے کہ توانائی کے حصول کیلئے جتنی مقدار کی پاور کی اجازت دی جارہی ہے اتنی شائد ہمیں پچاس سالوں میں بھی ضرورت نہ پڑے اس غیر دانشمندانہ اور پالیسی سے ایکطرف کرپشن اور کمیشن کے دروازے کھل جائیں گے دوسری طرف پاور (بجلی) اتنی زیادہ مہنگی ہو جائے گی کہ عام آدمی کی دسترس میں نہیں رہے گی یہ ہے کہ ہمارے حکمرانوں نے توانائی کے شعبے میں منفی اثرات اور مسائل کو سٹڈی ہی نہیں کیا اگر نجی شعبے کی بجلی کو واپڈا نے ہی خریدنا ہے تو واپڈا کو چاہیے تھا کہ وہ اپنی ڈیمانڈ اور ضرورت کے مطابق پلاننگ کرتا کہ اسے کتنے میگاواٹ بجلی کی ضرورت ہے اس ڈیمانڈ اور ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے موجودہ عوامی حکومت مناسب منصوبہ بندی کر کے ایک جامع پالیسی واضح کرتی کہ بڑے بڑے انڈسٹریلسٹ (صنعتکار) جو زیادہ بجلی استعمال کرتے ہیں انھیں اپنی ڈیمانڈ کیلئے پاور پراجیکٹ لگانے کی ترغیب دیتی جس سے واپڈا انڈسٹریز کے لوڈ سے فری ہو جاتا اور عوام کو مناسب قیمتوں پر بجلی ملتی رہتی میرے خیال میں عوام کے وسیع تر مفاد میں توانائی کے بارے میں موجودہ پالیسی کو قومی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے توانائی کے بحران پر ہم ڈیم بنا کر قابو پا سکتے ہیں کالا باغ ڈیم نہ صرف وقت کی ضرورت بلکہ قومی ترقی میں اس کی تعمیر ناگزیر ہے

تقریب میں شریک سفارت کار

شیخ زاید بن سلطان النہیان کے کارہائے نمایاں

شیخ زاید بن سلطان النہیان نے جو 29 برس قبل ابوظہبی کے حکمران بنے۔ انہوں نے متحدہ عرب امارات جو کہ 1971ء میں معرض وجود میں آئی۔ کی ترقی میں رہنمائی کی۔ انہوں نے سات امارات کی اس فیڈریشن بنانے میں نمایاں کردار کیا جو کہ پہلے برطانیہ کی زیر انتظام ریاستیں تھیں۔ شیخ زاید، شیخ زاید بن خلیفہ کے پوتے ہیں جو کہ 1855ء سے 1909ء تک حکمران تھے۔ ان کا عہد امارات کی تاریخ میں طویل ترین دور ہے۔

ان کے والد شیخ سلطان نے 1922ء سے 1926ء تک حکومت کی پھر ایک مختصر عرصہ کے لئے ان کے ایک چچا کے دور حکومت کے بعد شیخ زاید کے بھائی شخبوط 1928ء کے اوائل میں تخت نشین ہوئے۔

اس وقت دوسری عرب ریاستوں کی طرح ایک معاہدہ کی بناء پر ابوظہبی کی امارات بھی برطانیہ کی زیر انتظام ریاست تھی۔ جو کہ اس علاقہ میں 1820ء سے چلی آ رہی تھی۔

ماضی کی اداکارہ نشو کی صاحبزادی

فلمسٹار صاحبہ کروڑ پتی کے عشق میں گرفتار

صاحبہ

ماضی کی مشہور اداکارہ نشو کی صاحبزادی صاحبہ کی ریلیز شدہ کوئی فلم اب تک ہٹ نہیں ہوئی اس کے باوجود وہ دھڑا دھڑا فلمیں سائن کر رہی ہے کیونکہ وہ ایک ہیروئن کی بیٹی ہے خوبصورت ہے اور ناز نخرے اسے ورثے میں ملے ہیں ایسی لڑکیوں پر مرمٹنے والے بیزار ہوتے ہیں کہ حسن اور خوبصورتی بہرحال اپنی صنعت آپ ہے۔ لہٰذا اسے فلموں میں کاسٹ کیا جا رہا ہے اور ناکامیوں کے باوجود اسے کاسٹ کیا جا رہا ہے اور اس کی عاشق اسے لطف سے پہاڑی مقامات کی سیریں کرا رہے ہیں بڑے لوگ اس کے گرد پھیرے ڈال رہے ہیں اور اس کے شباب کی طرح اس کی مارکیٹ ویلیو بھی اوپر اٹھ رہی ہے۔

صاحبہ کی بیچاری سے کیا برآمد ہوگا یہ خود صاحبہ بھی نہیں جانتی کیونکہ کسی کو کچھ خبر نہیں کہ یہ بیچاری فلمیں دنیا میں کھلے گی یا کسی کے گھر جا کر نشو چاہتی ہے کہ صاحبہ کی انگلتی جوان کے جیتے کو مٹھی میں رکھ کر صرف اس کی جھلک دکھا کے درد سوئے چھکائے تاکہ اس کا بھی بھلا ہو اور بیٹی کا بھی لیکن صاحبہ کی انگلتی جوانی کچھ اور چاہتی ہے۔

نشو کے لئے صاحبہ سونے کی چڑیا ہے اور وہ اسے ماں کے روپ میں بند رکھنا چاہتی ہے لیکن سرمایہ بھول جاتی ہے کہ فلمی دنیا کا ماحول کیسا ہے اور ڈائیلاگ جذبات کو آگ لگاتے

بول صادق آتا ہے۔

نشے دیئے بند بوتلے تینوں چین گے عیاباں والے

نواب اور گولیوں کا استعمال جان ریمبو کا معمول بنا چکا ہے۔

صاحبہ کا اسلام آباد کے کروڑ پتی شخصیت سے معاشقہ

ادھوری اور نامکمل حسینہ کب اور کس زاویے سے تکمیل کو پہنچے گی

صاحبہ کی انگلتی جوانی کیا چاہتی ہے۔

نشو صاحبہ کی جوانی کو کیش کرانے کے چکر میں ہے۔

صاحبہ کے شباب کی طرح اس کی مارکیٹ ویلیو بھی اوپر اٹھ رہی ہے۔

جان ریمبو صاحبہ کی بے وفائی سے پریشان

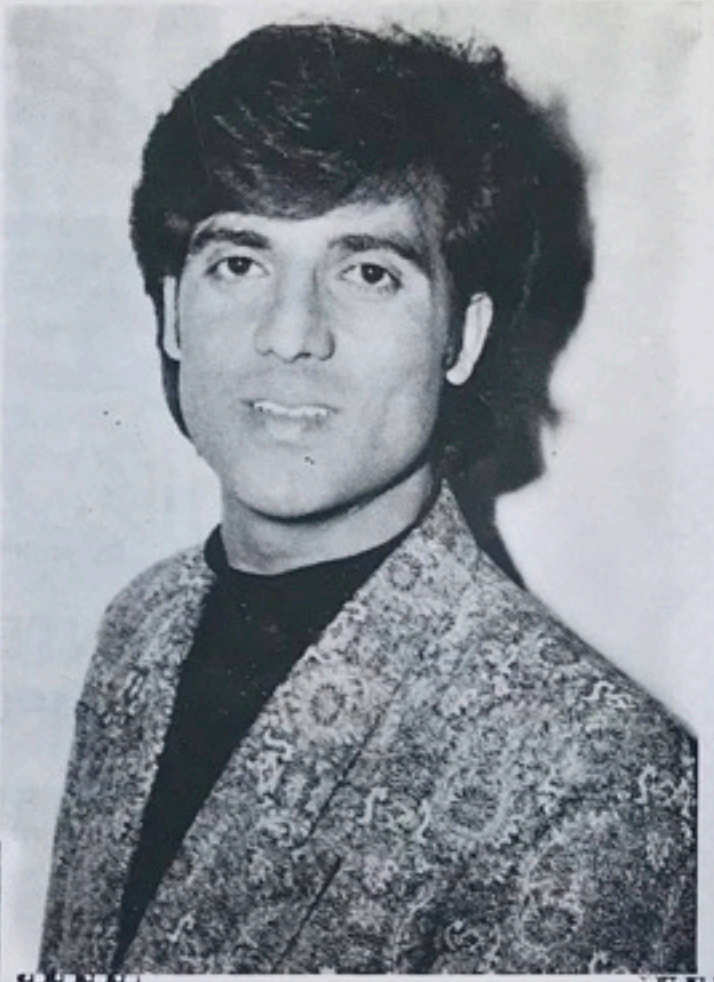

ہیں۔ ماحول کے اثرات سے کوئی بھی بچا نہیں کر سکتا اور صاحبہ آج کل اس ماحول کی رنگین گرفت میں ہے۔ صاحبہ اپنے پہلے ہیرو افضل خان عرف ریمبو میں خاصی دلچسپی لیتی رہی ہے اور ریمبو کے علاوہ بھی اس کی چاہنے والوں کی فہرست میں بڑے بڑے نام آتے ہیں جو صاحبہ کے دوارے پر اس کے ایک اشارے کے منتظر کھڑے ہیں۔

فلم انڈسٹری میں افیئرز اس طرح چلتے ہیں جیسے دریا میں پانی رواں دواں ہوتا ہے۔ صاحبہ افضل خان، صاحب سلیم شیخ صاحب اسد اور اب صاحب کا اسلام آباد میں مقیم ایک کروڑ پتی شخصیت کے ساتھ معاشقہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ وہ بہرحال اپنی جوانی کو کیش کرانے کے چکر میں ہے۔ بعض فلمی حلقوں کے مطابق صاحبہ اس شخصیت سے شادی کرنے میں سنجیدہ ہے لیکن اس شخصیت کے ماضی میں دی گئی فلم کی کئی حسین و جمیل لڑکیوں کے ساتھ معاشقے رہے ہیں جبکہ متذکرہ شخصیت صاحبہ سے شادی میں سنجیدہ نہیں دوسری طرف صاحبہ کے ان معاشقوں کی وجہ سے جان ریمبو سخت پریشان اور دل برداشتہ ہے اور نواب اور گولیوں کا کثرت سے استعمال اس کا معمول بنا چکا ہے کیونکہ ریمبو کی بھول وہ صاحبہ کی بے وفائی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا ادھوری اور نامکمل صاحبہ کب تک پوری اور مکمل ہوگی اور کس زاویے سے تکمیل تک پہنچے گی فلمی نقطہ نظر سے اس کی تکمیل ہوگی یا خانہ داری کے لحاظ سے اس کے لئے نگاہ پر وہ اٹھنے کی منتظر ہے۔ بلکہ اس پر پنجابی کا کب مشہور

مشرقِ وسطیٰ میں
افرادی قوت
سپلائی کرنے والا ادارہ

SIR INTERNATIONAL
OVERSSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

LICENCE NO. MPD/0704/RWP.
OFF: A/1 IST FLOOR, GRINDLAYS MARKT BANK ROAD,
RAWALPINDI PAKISTAN TELPHONE OFF: 564119
FAX: 51-564119-51-584566
SOHAIL ROMEE

ANJUM WOOLLEN & TEXTILIE CO.
MANUFACTURER OF ARMY BLANKETS, HOSPTTAL RED BLAKETS. ALL KIND OF HOSIERY ITEMS I.C. JERSEY. SOCKS, GLOVES, BERT CAP, WINTER UNIFORM, ARMY UNIFORM, SHIRTS, TROUSERS, OVERALLS, LAB COATS. SHALWAR KAMIZE, SUITS

CONTACT: **MR. ZUBAIR CHUGUTAI**
MR. ZAMIR CHUGUTAI

POSTEL ADRESS P.O. BOX NO. 2166 SADDAR BAZAR RAWALPINNDI
PAKISTAN TEL: 583933, 565280
ADDESS OFFICE: ANJUM CHAMRER, IST FLOOR SADDAR BAZAR
RAWALPINDI PAKISTAN

مین پاور
کی ایکسپورٹ میں
اعتماد کا نام

YOUR MANPOWER REQUIREMENTS
SKILLED, UNSKILLED, TECHNICAL
QUALIFIED

FAZAL MUQEEM QAZI
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTER
AUTHORISED BY
MINISTRY OF LAHORE & MAN POWER GOVERNMENT OF PAKISTAN
LICENCE NO. 0233 - PWR. - 93
HEAD OFFICE: 1104 D. G.P.O. LANE PESHAWAR CANNT PAKISTAN TEL. OFFICE: 272838 - TEL. RES: 30878 MOBILE NO. 0351 - 261098 TEX: 521 - 212462

سفارتی تقریبات کی تصویری جھلکیاں

سعودی سفیر یوسف مطبقانی جنرل عبدالوحید کاکڑ کیساتھ

سعودی سفارت کاروں کا تصویری گروپ

گورنر سندھ محمود اے ہارون ایرانی قونصلیٹ کی تقریب میں گروپ

ڈسکہ کے ممتاز پروموٹر

جناب منظور حسین ڈوگر

مینجنگ ڈائریکٹر ڈوگر ٹریڈنگ کارپوریشن سے ملاقات

ڈسکہ میں ایسی ہر دلعزیز نوجوان شخصیت نے مین پاور کی ایکسپورٹ کا بزنس شروع کیا ہے جس کے نزدیک یہ بزنس مخلوق خدا کی خدمت ہے ایسے قابل تعریف انسان کو ڈسکہ کے لوگ منظور حسین ڈوگر کے نام سے پکارتے ہیں۔

منظور حسین ڈوگر ایک فرض شناس ، باہمت پروموٹر ہیں انہوں نے بہت مختصر اور قلیل عرصے میں اپنے لائسنس پر علاقہ بھر کے لوگوں کا اپنی قابلیت اور دیانتداری کے سبب بھرپور اعتماد حاصل کر لیا ہے۔

منظور حسین ڈوگر کا کہنا ہے کسی کے لئے روزگار حاصل کرنے کی کوشش کرنا اور باعزت روزگار دلانا ایک عبادت کا درجہ رکھتا ہے ایمانداری ، دیانتداری کے ساتھ لوگوں کی خدمت سے بڑھ کر اور کوئی عبادت نہیں ہے۔

ہم اللہ کی رضا اور خلق خدا کی خدمت کے لئے مین پاور کی ایکسپورٹ کے میدان میں آئے ہیں علاقہ کے لوگوں کی محبت اور کرم فرمائی ہے کہ ہمیں توقع سے بڑھ کر کام مل رہا ہے۔

منظور حسین ڈوگر نے حکومت پاکستان کی توجہ پاکستان سے مین پاور کی ایکسپورٹ میں کمی کی طرف دلاتے ہوئے کہا کہ حکومت بیرونی ممالک میں مین پاور کی تلاش اور ڈیمانڈ پیدا کرنے کی طرف خصوصی توجہ دے اس سلسلہ میں مین پاور کی ایکسپورٹ کا سیل قائم کیا جائے سینئر اور تجربہ کار پروموٹروں کے نمائندہ وفود بیرون ممالک بھیجیں جائیں تاکہ پاکستانی ہنرمندوں کو بیرون ملکوں میں زیادہ سے زیادہ ملازمتیں دلوائی جا سکیں اور ملک کو خطیر زرمبادلہ میسر ہو سکے۔

منظور حسین ڈوگر اپنے کسٹمر سے گفتگو کرتے ہوئے

پروموٹرز برادری کے جرات مند ہر دلعزیز لیڈر

محمود علی ملک

محمود علی ملک کی پروموٹرز برادری کے لئے انتھک قابل تحسین خدمات ہیں آپ پروموٹروں کے جرات مند لیڈر ہیں چوہدری مظفر گروپ کے روح رواں بھی ہیں بحیثیت سنٹرل چیئرمین بیوپا اور چیئرمین لاہور زون محمود علی ملک کا پروموٹرز برادری کے لئے بڑا جرات مندانہ کردار رہا ہے۔ انہوں نے پروموٹرز کے مسائل کو حل کرنے کے لے زون اور سنٹرل لیول ہمیشہ آواز بلند کی پروموٹرز کے کئی مسائل حل کروائے جس کے سبب پروموٹر انہیں دل و جان سے چاہتے ہیں تہہ دل سے ان کی قدر کرتے ہیں بیوپا کے بعض لوگ محمود علی کی مقبولیت سے حسد کرتے ہیں جس کی بناء پر ایک پلان کے تحت انہیں حالیہ الیکشن میں شکست سے دو چار کرنے کا منصوبہ بنایا گیا محمود علی ملک کو اپنے گروپ سے باہمی مشورے کے بعد حالیہ الیکشن کو سول کورٹ میں چیلنج کرنا پڑا یہ بات پروموٹرز برادری کے لئے کسی صورت میں بھی اچھی نہیں ضرورت اس بات کی ہے بیوپا کے سنٹرل چیئرمین اور دیگر عہدیدار کیمونٹی کے وسیع تر مفاد میں حالیہ الیکشن میں ہونے والی ناانصافی کا ازالہ کریں تاکہ پروموٹرز میں اتحاد و اتفاق کو فروغ ملے اور ان کے مسائل کو جرات مند قیادت آ کر حل کر سکے۔

یہیں سے آغاز ہوا نہ کہ افریقہ کے کسی سبز بندر سے جو نہ ہیروئن پیتا پکڑا گیا نہ ہیروئن بیچتا اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی غیر فطری جنسی الزام ہے۔

ہم بے چارے پاکستانیوں سے جو کہ حضرت موسیٰؑ کی قوم کے بعد اللہ کی لاڈلی قوم ہے ایک خاص المیہ یہ ہے کہ ہم انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ہر کام کا آغاز اس وقت کرتے ہیں جبکہ اس کی تکمیل ہوئی تھی اس عبرت ناک معاملے میں بھی ہم اور ہماری حکومت اپنی عادت سے مجبور انتظار فرما رہے ہیں اور بس فرما رہے ہیں۔ سب کچھ جانتے بوجھتے ہوئے بھی کہ یہ بیماری کتنی مہلک ہے اور امریکہ یورپ کے کئی ملکوں میں ہزاروں افراد اس کی نذر ہو چکے ہیں اور ہزاروں چند دنوں کے مہمان ہیں اور یہ کہ یہ انتہائی قسم کی چھوت کی بیماری ہے اور ہمارے پاکستان میں کافی لوگ ملکی یا غیر ملکی ان ملکوں سے روزانہ آتے جاتے ہیں جن میں یہ بیماری عروج پر ہے خاص کر تھائی لینڈ بنکاک' ہانگ کانگ' فلپائن' انڈیا اور عرب ملکوں کی طرف تو ہمارے اکثر نوجوان کاروبار کے بہانے آتے جاتے رہتے ہیں اور تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ایڈز زدہ علاقوں میں اس مہلک بیماری کے مریضوں کی تعداد میں انتہائی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ افسوس ناک صورت حال یہ ہے کہ پاکستان کی بڑی تعداد ایڈز میں مبتلا ہو رہی ہے ابھی حال ہی میں پاکستان کے برادر ملک متحدہ عرب امارات نے 359 پاکستانیوں کو ایڈز میں مبتلا ہونے پر نکال دیا گیا ہے۔ امارات کی حکومت ایڈز پر کنٹرول کرنے کے باقاعدہ پلاننگ کر رہی ہے۔ وہاں پر غیر ملکی کام کرنے والے کے لئے ایڈز ٹیسٹ لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ امارات کی وزارت صحت کے ان اقدامات سے ایڈز پر قابو پانے میں بڑی حد تک مدد ملے گی۔ ہم اپنے ایئر پورٹوں اور بندرگاہوں پر کیوں یہ مناسب نہیں سمجھتے کہ ہر ملکی و غیر ملکی جو ایسے ملکوں سے تشریف لائیں ان سے "ایڈز فری سرٹیفکیٹ" طلب کریں جو کہ ان ملکوں کی حکومتوں کی وزارت صحت کی طرف سے جاری شدہ ہو اور پھر بھی اگر کسی پر شک ہو تو اس کا دوبارہ چیک اپ کیا جائے چیک اپ کا انتظام لازماً ایئر پورٹوں' بندرگاہوں اور انٹرنیشنل ریلوے مراکز پر موجود ہونا چاہئے۔ حکومت پاکستان کو چاہیے کہ فی الفور ملکی و غیر ملکی ہر فرد پاکستان آتے وقت ایئر پورٹ یا ریلوے اسٹیشن پر ایڈز چیک کا انتظام کرے۔ ایڈز ٹیسٹ کو لازمی قرار دیں۔ ملک کی سلامتی کی خاطر بروقت ایسے انتظامات کر لینا بہتر بھی ہے اور کسی حد تک باعث خاتمہ بے روزگاری بھی ہے چند اور ڈاکٹرز اور معاونین کے لئے روز گار کے مواقع فراہم ہوں گے۔ دوسری طرف ملک کے اندر سخت نشئی اور ہیروئن کے عادی مریضوں کا وقتاً" فوقتاً" چیک اپ کیا جائے اور غیر فطری جنسی افعال کے عادی لوگوں پر بھی کڑی نظر رکھی جائے اور ایسے افعال کے مرتکب حضرات کو سخت سزا دی جائے تاکہ دوسرے عبرت حاصل کر سکیں۔

ہماری یہ فوری ضرورت ہے کہ ہم اس مہلک بیماری سے بچاؤ کی خاطر وزارت صحت کے تحت ایک قومی منصوبہ بنائیں اور اس پر فوری عمل درآمد کرایا جائے۔ یہ نہ ہو کہ جس طرح آج ملک میں ہیروئن کی وبا چپکے چپکے پھیل کر خوف ناک صورت اختیار کر چکی ہے اس کو بھی اگر ہم نے اس طرح بغیر روک ٹوک کے پھیلنے دیا تو یہ کس قدر خوفناک شکل اختیار کر سکتی ہے ایسے خیال سے ہی ایک سیدھا سادا پاکستانی لرز اٹھتا ہے' وزارت صحت کو چاہئے کہ وہ اس سلسلے میں سنجیدگی سے غور کرے۔ اخباروں اور چھوٹے چھوٹے کتابچوں کے ذریعے اس بیماری پر آسان الفاظ میں عوام الناس کو اس کی پہچان اور بچاؤ کی تدابیر سے آگاہ کرے اور ہر علاقے کے لوگوں کے لئے کسی نزدیک ترین بڑے شہر یا قصبہ کا ایڈریس درج ہو جہاں ایسے کسی مریض کو جس کا پتہ لگے فوراً پہنچایا جا سکے۔ ایڈز میں مبتلا مریضوں کے لئے ہر علیحدہ رہائش گاہیں بنائی جائیں معاشرہ سے انہیں الگ کر دیا جائے۔

قارئین آیئے دیکھتے ہیں کہ ایڈز کے جراثیم کیسے پھیلتے ہیں۔ ایڈز AIDS (ایکوائرڈ امیون ڈیفی شینسی سنڈروم) ایک ایسے وائرس کے سبب ہوتا ہے جو انسانی جسم کے خود کار حفاظتی نظام کو تباہ کر دیتا ہے ایڈز سے بچاؤ کی لئے خدا خوفی کی بہت ضرورت ہے غیر فطری جنسی عمل سے بچیں اور ایسے لوگوں سے ہرگز نہ ملیں جن کے بارے میں آپ جانتے ہوں کہ یہ غیر فطری جنسی عادات و خصائل رکھتے ہیں۔ ہیروئن کے عادی لوگوں سے بھی پرہیز رکھیں نشہ کے عادی مریضوں کی استعمال شدہ سوئیوں سے ٹیکہ وغیرہ نہ لگائیں اور نہ ان کے ساتھ کھائیں پئیں۔ امریکہ' یورپ' تھائی لینڈ اور ہانگ کانگ بنگلہ دیش' انڈیا اور عرب ممالک میں روز گار کے لئے جانے والے پاکستانی خاص طور پر اپنا خیال رکھیں اور اپنی نفسانی جنسی خواہشات پر قابو رکھیں۔

ایڈز کی کچھ مریضوں کو تو آخر ڈارون جھوٹا اور خدا سچا نظر آتا اور انہوں نے اپنی زندگی کے آخری دنوں میں اپنی تمام جائیدادیں نیک کاموں کی خاطر وقف کر دیں جیسی راک ہڈسن جو اپنے دور کا بہت بڑا سپر سٹار تھا مگر زیادہ تر ڈارونی اخلاقیات کے پیروکار اخلاقی طور پر اور زیادہ دیوالیہ ہو گئے اور کئی خوبصورت' حسین اور نوجوان لڑکیاں جو اس بیماری میں مبتلا ہیں کسی نائٹ کلب سے کوئی نوجوان اپنے ہوٹل گھیر لائیں گی اور صبح جب بے چارہ اٹھے گا تو ڈارونی ماہ جبیں خود تو جا چکی ہوگی مگر اسے پر ہونٹوں کی لپ سٹک سے بنا یہ نشان اور الفاظ چھوڑ جائے گی۔ ایڈز کلب میں خوش آمدید

Welcome to Aids Club

ضروری سمجھا۔ اسی طرح اجتماعی حیثیت سے ایک قوم اپنے عروج کے لئے دوسری قوم کو صفحہ ہستی سے مٹا دینا نہ صرف جائز سمجھتی ہے بلکہ عمل صالح بھی تصور کرتی ہے چنانچہ اس تحریک کا اثر یہ ہوا کہ فطرت سے ہم آہنگی اور رب العالمین سے راضی رہنے کے معنی ہی صاحب انسان کے ذہن و فہم سے باہر ہو گئے جس کا لازمی نتیجہ یہ کہ ہر شخص خود کو کھویا ہو پاتا ہے۔ خالق سے ربط تو دور کی بات ہے مخلوق سے بھی اس کا رابطہ ٹوٹ جاتا ہے اور وہ تنہائی کی ظلمت میں بغیر کسی تعین راہ کے بھٹکتا پھرتا ہے۔

حیات اور حیا ہم مفہوم لفظ ہیں اور حیاء اور ایمان لازم و ملزوم ہیں اور ایمان ہی انسانیت کا جوہر اعلیٰ ہے۔ بے حیائی سے مراد صرف عورتوں کی بے پردگی نہیں بلکہ ایمان کا کچا پن ہے۔ آج اگر کوئی مقرر تقریر کرتا ہے تو اس کا معاوضہ جب تک ایک بنگلے کی شکل میں وصول نہیں کر لیتا تو اس کو لطف ہی نہیں آتا۔ اگر کسی کو عشق بھی ہو جائے تو جب تک وہ اس کا چرچا نہیں کر لیتا اسے مزا ہی نہیں آتا بے حیائی کا رنگ اتنا گہرا ہو گیا ہے کہ اپنی حیات سے بھی یقین اٹھ چکا ہے۔ جب تک سارا عالم انگلی دکھا کر یہ نہ کہے کہ تم زندہ ہو اسے اپنے وجود پر خود یقین نہیں آتا وہ باطن کا ثبوت ظاہر سے طلب کرتا ہے مگر یہ نہیں جانتا کہ جینے کا مزہ خود جینے میں نہیں بلکہ جینے کی تکرار میں ہے۔ حقیقی خودی نہیں کی طرف علامہ اقبال نے ضرب کلیم کے زور سے انسانوں کو متوجہ کیا ہے اس بے حیائی سے مردہ ہو جاتی ہے۔ اس ماحول میں خود کوئی اچھا بھی ہوتا ہے تو اس کو اپنی اچھائی پر اس وقت تک اعتماد نہیں ہوتا کہ جب تک دوسرے اسے اچھا نہ کہیں۔

غرض کہ دل اور دل کی دنیا جو انسانیت کے لئے قدرت کا خاص عطیہ ہے اسی سے انسانیت آج محروم ہے۔ خلوص' محبت' جذبہ' ایثار دل کی دنیا کی چند گلیاں ہیں۔ جب تک کوئی طاقت باطن کو نہ سنوار لے انسان نہ تو اپنے وقار کو بڑھا سکتا ہے کیونکہ باطن کی کھڑکی دل ہی کی دنیا میں کھلتی ہے نہ ہی کہ فلسفہ جہد البقاء کی مردہ ظاہریت پرستی ہے۔

جہدالبقاء یا ڈارونی تعلیمات نے اپنے پیروکاروں کو ابھی تک دو قابل ذکر تحفے دیئے ہیں۔ ایک ایٹم بم اور ایک ایڈز۔ ایٹم بم ڈارونی تہذیب کا ظاہری تحفہ ہے جس کی بنیاد وہ خوف تھا جو اس نے اپنے پیروکاروں کے ذہنوں پر وارد کیا کہ "وہی بچے گا جو طاقتور ہو گا" مگر آج طاقتور ترین ہی سب سے زیادہ خوف میں ہیں اسی جنس سے جو اس نے خود بنائی اور اب ایک طرف تخفیف اسلحہ کی بات شروع ہے تو دوسری طرف پاکستان جیسے چھوٹے سے ملک کو ہر غیر اخلاقی حربوں سے باز رکھا جا رہا ہے کہ وہ ایٹم بم نہ بنائے ورنہ ____ □

ڈارونی تہذیب کا دوسرا ڈارونی اخلاقیات کی پیروی کی بدولت اپنے پیروکاروں کو ملا۔ اس تہذیب کا باطنی تحفہ ہے۔ اس اخلاقیات کی خاص بات یہ ہے۔ کہ اس کے پیروکاروں کو مکمل آزادی ہے کہ وہ اپنی ہر جائزوناجائز خواہشات اور عادات کی تکمیل جن کی بجا آوری سے انہیں بے شک وقتی خوشی ملے وہ ہر جائزوناجائز طریقہ سے کر سکتے ہیں جن کا اثر یہ ہوا کہ ڈارونی تہذیب کے پیروکار پست اخلاقیات کے سیلاب میں بہتے وہاں پہنچ گئے جہاں خدا اور خدا خوفی کا تصور تک نہیں رہتا اور اخلاقی و روحانی امراض ان میں داخل ہو کر انہیں تباہ کر دیتے ہیں۔ ڈارونی تہذیب کے مہذب ملکوں میں مرد سے مرد اور عورت سے عورت کی ہم بستری قانون" جائز ہو گی اور انگلستان ملک میں تو باقاعدہ ہم جنسوں میں شادی بھی جائز قرار دے دی گئی۔ ایک طرف ڈارونی تہذیب کے معاشی گروں نے اپنے خزانے بھرنے کے لئے ہر قسم کے زہریلے نشوں کے انبار لگا دیئے تو دوسری طرف قانون نے خلاف فطرت جنسی خواہشات کی تکمیل کی اجازت عام کر دی۔ تیسرا "زندہ رہنے کی جستجو" کے نام پر معشوقہ یا بیوی نے بے وفائی کی۔ چند ایک ایسے تجربات اور مرد ذات عورت ذات کے ہی خلاف ہو گئے اور کسی دوسرے مرد سے ہی ان جذبات کی تکمیل جو مرد اور عورت کے درمیان ہونی چاہیے تھی شروع کر دی۔ ڈارونی مرد نفرت کی جنگ عورت کے خلاف جس نے اس کو جنم دیا تھا۔ یہ ہے ڈارونی جہدالبقاء نہ پچھلوں کی یاد نہ اگلوں کی فکر۔ یہ ہے وہ ڈارونی "زندہ رہنے کی جستجو" جس کے پیچھے اگر عبرت ناک موت سایہ فگن ہے تو آگے عاقبت کی آگ خوش آمدید کہنے کو تیار ہے دوسری طرف ڈارونی عورتوں نے بھی مردوں سے پیچھے نہ رہنے کی ٹھانی اور بے وفا مردوں سے اپنی نفرت کے اظہار کی خاطر اپنی ہم جنس عورتوں سے اسی قسم کا ناطہ جوڑ لیا جیسا ڈارونی مردوں نے آپس میں جوڑا۔ ڈارونی اخلاقیات کی مشق کا نتیجہ وہی نکلا جو نکلنا چاہئے تھا یعنی ایک لا علاج قسم کی عبرت ناک چھوت کی بیماری جو جس کو جی لگے سسک سسک کر جان دینے پر مجبور کر دے اور جو اس کا ہم نشین بنے تو اس کا انجام بھی ویسا ہی عبرتناک ہو۔

شاید یہ بھی اس تہذیب کا انصاف ہے کہ جرم کوئی کرے اور مجرم افریقہ کے کسی سبز بندر کو ٹھہرایا جائے خود پر تو الزام آہی نہیں سکتا کہ یہ کمزوری ظاہر کرے گا جو طاقت کے اصول کے خلاف ہے خود کو طاقتور ظاہر کرنے کے لئے اپنا اتنا بوجھل جرم افریقہ کے کسی سبز بندر کے سر تھوپنا کتنی بری اخلاقی کمزوری ہے اگر غور کیا جائے تو؟ ایک طرف یہ بھی ڈھنڈورا ہے کہ یہ بیماری خلاف فطرت جنسی افعال کی پیروی کرنے والوں اور منشیات کے زیادہ عادی لوگوں میں ہی عام ہے ایک کمی اس میں رہ گئی ہے کہ عموماً منشیات کے عادی اور غیر فطری جنسیات کے مریضوں کے درمیان ایک خاص نسبت ہے جس کی بناء پر یا تو یہ دونوں چیزیں ایک ہی جگہ ملیں گی یا ان میں سے ایک کا پیروکار دوسرے کا محتاج ہوگا۔ اس لئے یہ بیماری ان خلاف فطرت عادات و خصائل کا ثمر ہے اور انہی سے اور

قطر کے قونصل جنرل کراچی دیگر سفارت کاروں کے ساتھ

ویل کم ٹو ایڈز کلب

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اس کرہ زمین کو وجود میں آئے تیں کروڑ سال ہوئے اور زندگی کی پہلی علامت جو پانی میں چھوٹے چھوٹے کیڑوں کی شکل میں ظاہر ہوئی کو تین کروڑ سال گزرے ہیں۔ زندگی کے تدریجی ارتقاء میں مادہ اور قوت کے باہمی توازن سے ایک تیسری چیز بنتی ہے جس کا کوئی مستقل نام سائنس نے ابھی تجویز نہیں کیا۔ اس کو کبھی شعور اور کبھی جان یا روح کہتے ہیں اور منزل بہ منزل ترقی کرتے کرتے انسانی حالت میں آکر یہی قوت ایک خاص شکل تک پہنچتی ہے۔ تین کروڑ سال یا جتنا عرصہ لگا ہو اس دوران ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آئے اور ان کے زیر سایہ ارتقائے انسانیت ہوتی رہی۔ غور کریں تو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کائنات کی ساری کاوش اور حیات عالم کا مقصد اسی ایک روش پر چلتا رہا۔ مادی ذرات کی بے پناہ تیز رفتاری، زلزلہ اور طوفان کے قیامت خیز اثرات، موسموں کی تیز اور دھیمی چال چاند کا گھٹنا اور بڑھنا، سورج کا طلوع وغروب، بہار اور خزاں، سمندر اور خشکی کی ان گنت مخلوق، زندگی کی روزمرہ کی کاوشیں، جنگ وجدل، ملکوں کی تاراجی، قوموں کا عروج وزوال اور بقائے نسل کی تدبیریں، یہ سب کچھ اور اس کی علاوہ بھی بہت کچھ صرف ایک ہی مقصد کے لئے تھا کہ انسان حق کو پہچانے اور حق تک پہنچے۔

آہ! مگر صاحب انسان تو ایک بار پھر ڈارون کی شکل میں شیطان کا پیروکار بن گیا۔ ڈارون نے بندر کو انسان کا مورث اعلیٰ ثابت کیا اور ارتقاء کی کڑیوں کو ایک نظم میں جوڑ کر سلسلہ حیات کا ربط ظاہر کرنے کی کوشش کی۔ اس کی یہ کوشش صحیح ہے یا غلط یہ ایک الگ بحث ہے۔ مگر جو شیطانی اثرات اس کی تعلیمات سے انسانی ذہن وفکر اور عمل وکردار میں ظاہر ہوئے وہ جہدالبقاء کا فلسفہ ہے ماحول فرد کی نشوونما کا دشمن ہے اور اس پر جہد اور تسلط حاصل کرنے سے ہی ہم تسلسل حیات کو قائم رکھ سکتے ہیں۔ خود پرستی یا نفس امارہ ڈارونی تہذیب کا معبود حقیقی ہے۔ اس شیطانی نظریہ کے تحت اپنی بلندی، اپنے مقام اور اپنے آرام کے لئے ہر عمل کو انسان صالح سمجھتا ہے اور ہر اس فلسفہ کو جو اس نصب العین کو تقویت دے وہ اپنا مذہب قرار دیتا ہی۔ کیونکہ فرد ملت کی باہمی یک جہتی کے بغیر اس وسیع کائنات پر حاوی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے بظاہر تعلیم میں سماجی شہریت کا ایک ظاہری خول موجود ہے لیکن یہ فلسفہ اس قدر نازک اور لطیف شیطانیت سے بھرا پڑا ہے کہ الہامی شہریت اور انسانی شہریت میں امتیاز کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

جہدالبقاء کے فلسفہ کا یہ اثر ہوا کہ انفرادی حیثیت سے ہر شخص نے اپنے اور اپنے خاندان کے نام کو بلند کرنے کے لئے مکروفریب اور ظلم کو جائز قرار نہیں دیا بلکہ

ساؤتھ افریقہ کے سفارت کار ایک تقریب میں

یو اے ای کے سفارت کار مسٹر یونس کا ایک سفارتی تقریب میں

IGP in turn is responsible to the Chief Commissioner, Islamabad. Thus through this set-up we have been able to maintain law and order and peace in Islamabad. We also get useful advices from elite from time to time and we derive maximum usage from these advices in the best interest of good administration for law and order and peace in the area. Being the Federal capital, Islamabad has to have maximum number of duties for VVIPs movement round the year.

For this purpose of maintaining law and order we have the sanctioned strength of the capital territory police which comprises of the Inspector General of Police 7 Supdts of Police, 32 Assistants supdts, of Police, Deputy supdts, of Police 62 Inspectors, 194 Sub Inspectors, 339 Assistant Sub Inspectors, 977 Head Constables and 5580 Constable making a total of 7192. This does not include the ministerial staff and non informed ancillaries.

Y-I Q: Can we have some idea of the Budget allocation for Islamabad capital Territory:

Ans: Yes. The Budget Allocation for the year 1993-94 was Rs. 242.399 millions. We always try to exercise maximum economy but never forget the proper usage of the fund allocated for this purpose.

Y-I Q: Would you please highlight the steps taken by your administration in solving the cooperative crisis with reference to the cooperative effectees belonging to the Islamabad Federal Capital Territory?

Ans: In Punjab all the cooperative societies have been consolidated in the shape of a liquidation board with the result that all the cooperative societies are under the liquidation board. Where as in Islamabad there is no such board but the Government has handedover the affairs of Cooperative affectees to the commissioner Islamabad. It is true that the cooperative affectees have been suffering from mental agony and financial difficulties. We are doing our best to solve the problem of the cooperative affectees.

According to the directions of the Government 9138 claims of Rs. 55000/ each have been paid The detail is given below:

Muslim Coop Development Corporation 6752 Claims.

Industrial Commercial Coop: Society 143.

Wahid Rahman Multipur-pose Coop. Society 528.

Aid Coop: Society 272.

National & Industrial Commercial Coop. Society 566.

> H.E. Mohtarma Benazir Bhutto the Prime Minister having felt the difficulties of the cooperative affectees has sanctioned a grant of Rs. 6 crores.

Central Credit/Coop. Society 2.

Universal Agro Industrial Coop. Society 163.

General Industrial Development Coop. Society 1.

Agricultural & Industrial Coop: Industrial Development Society 672.

Pak Express Coop: Society 39.

Y-I Q: What is the procedure for the repayment of the said claims. What would be the source of funds?

Ans: You would wonder that the recoverable amount of the Cooperative organizations amounts to Rs. 4,1684,241/- Strict orders have been issued for its recovery. In this connection Mr. Amjad Nazir our Deputy Commissioner has shown most satisfactory out put. He is also Circle Registrar Islamabad. We are stressing for the recoveries.

Y-I Q: What steps have been taken by you for prompt payments to this affect?

Ans: I have personally paid my attention towards this issue. The claims filed by the affectees are audited by the Audit Team three times so that there should be no irregularity in the record. Apart from this to avoid payment against bogus claims the amount of claim would be paid through cross cheque to its real claim holder who would get it cashed after opening his accounts in the bank. Thus the real claim holders will only receive their payments. There is no question of misappropriation or payment against bogus claim.

Y-I Q: Kahut Sahib, is the federal government helping your commissionery in this case?

Ans: H.E. Mohtarma Benazir Bhutto the Prime Minister having felt the difficulties of the cooperative affectees has sanctioned a grant of Rs. 6 crores. Out of this grant we have received Rs. 1 crore which will be utilised for the payments to be made to the affectees. Besides, according to the directions of the Government we would take drastic action for effecting recoveries. Insha Allah the affectees would be made payments in a very near future.

Y.I Kahut sahib, we thank you from the depth of our heart for having spared so much time out of your precious preoccupations for this very informative interview for our readers in the country and abroad. We thank you once again.

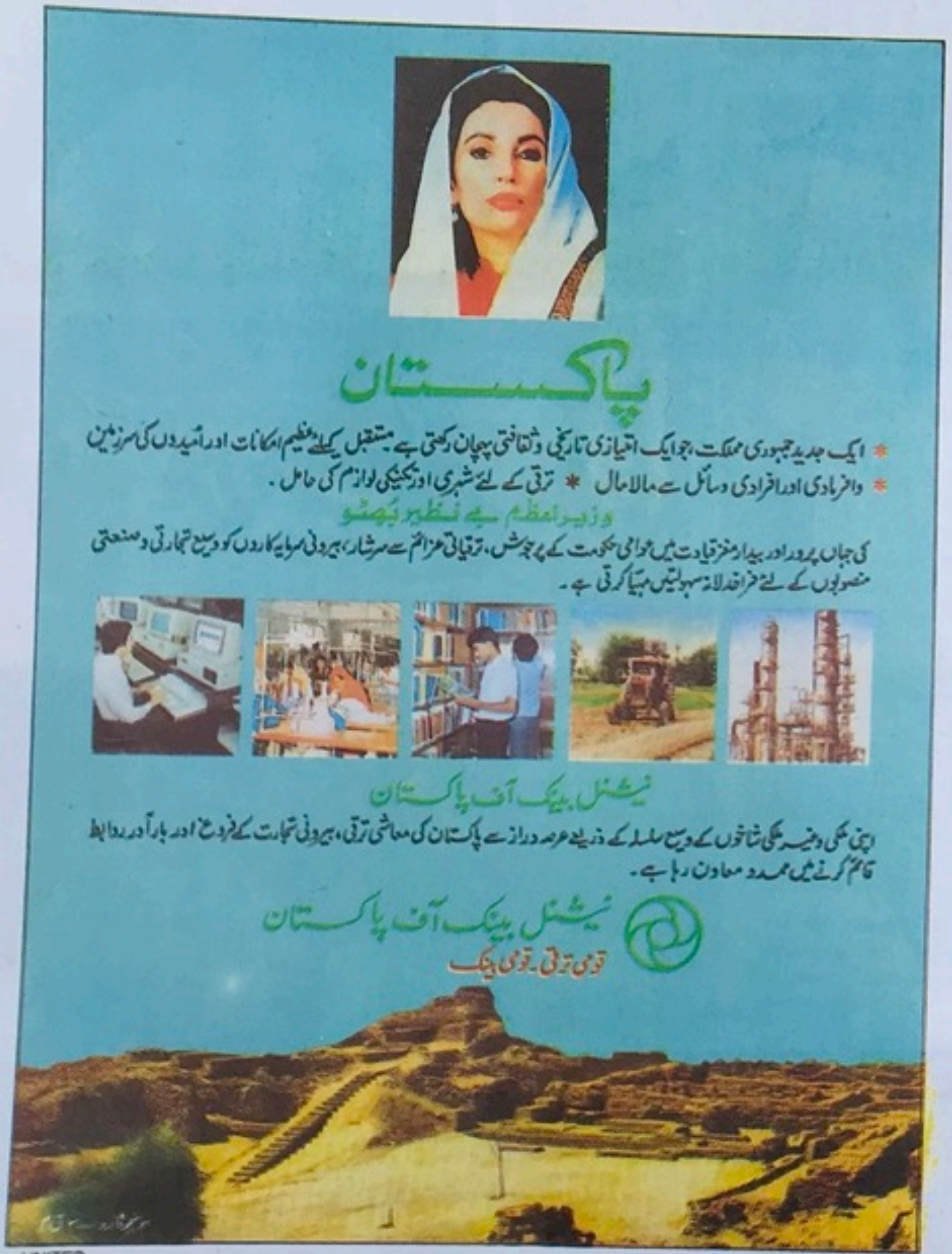

UNITED PID-I-6/95

In pursuance of Articles 258, the legal framework for the administration of federal capital is provided by Islamabad capital territory (Administration) Order 1980 (P.O. No. 18 of 1980). The pivotal provision of this order is article 2 which reads as under:

Exercise of executive authority of the Federation. The executive authority of the federation in respect of Islamabad capital territory shall be exercised by the President, either directly or to such extent as he thinks fit through an Administrator to be appointed by him.

Y-I Q: As Chief Commissioner of Islamabad capital territory would you please highlight the constitutional obligations attached to your present assignment?

Ans: The Administrator presently styled as chief commissioner is assisted in the performance of his response at the level of Headquarters by four principal staff officers, the Director (Adm), Director (Dev/finance) Director (AEs) and Director Industries who have usual complements of Deputy Directors Assistant Directors and ministerial support staff.

The other key figure to assist the chief commissioner in his wide ranging field role is the Deputy Commissioner. The Chief Commissioner, Islamabad having a Deputy Commissioner under him, has a wide range of vested powers through the various statues. Some of them are:-

The code of Criminal procedure.

The Punjab Land Revenue Act.

The Punjabi Tenancy Act; and

The local & Special laws bearing on the subjects of Crime, Land Administration and Local Government.

The Inspector General of police though being executive head of the Islamabad police is also directly responsible to the Chief Commissioner who exercises executive authority of the Government in the ICT set-up.

Y-I Q: What is the population of Islamabad as per 1981 census and what is the estimated population at present? Also inform us about the are of Islamabad Capital territory (ICT)?

Ans: The area of Islamabad is 906 Sq. Kms. and population according to 1981 census was 356,528 but now at a cautious estimate it is around 500,000 but it is subject to the forthcoming population census.

Y-I Q: For the information of our readers please let us have an idea about the various official duties that are attached with your post of chief commissioner, Islamabad.

Ans: Chief Commissioner also acts as administrative head of the Revenue Department in his capacity as Board of Revenue for Islamabad capital Territory.

> *It is not harshness to give justice to the oppressed and poor elements of our society by taking proper steps against the cruel misdoers.*

The Chief Commissioner is also responsible for the:-

(1) Management of 87 mosques out of 199 in the urban area and five shrines of the Aquaf Department.

(2) Maintenance of industrial peace through registration of Trade Unions.

(3) Regulation of shops and establishments including commercial as well as industrial:

(4) Issuance of:

(a) Domicile Certificate.

(b) International Driving Licences.

(c) Driving Licences.

(d) Press Declarations.

(e) Character Certificates

(f) Miscellaneous reports.

(g) Arms Licences.

5. Registration of Motor vehicles.

6. Regulation and sale of liquor through bound ware houses for diplomats/non Muslims.

7. Study of Employment market for the:

(a) Collection of data;

(b) Match making; and

(c) Maintenance of track record of essential personnel used in emergency.

8. Collection of industrial statistics in connection with:

(a) Establishment of new industries:

(b) Assistance to working sick unites, and

(c) Development of minerals.

9. Provision of subsidized food grains.

10. Registration of Cooperative Societies.

Y-I Q: How is the prime responsibility of maintaining law and order and peace in the Islamabad capital territory is discharged?

Ans: My principal field is the maintenance of peace as a condition of good government in the Islamabad capital territory. A 7400 strong police force raised within the framework of police Act of 1861 is placed by law under the Inspector General Police, Islambad as its executive head and the

PERSONALITY OF THE MONTH

Mr. Muhammad Afzal Kahut,

Chief Commissioner, Islamabad Territory

By : M. Siddiq Al Qadri
Editor In Chief

Dear Readers: In this column we have chosen the name of Mr. Muhammad Afzal Kahut, Chief commissioner, Islamabad the important Administrative Bureaucrat figure for this month. He has proved himself to be one of the best administrator because of his hardwork, honesty and dutifulness. He is very liked by the people for his straightforwardness, credibility, boldness and decision taking ability. His decisions are based on justice and equity and are without any pressure or coercion. He performs his official duties with a clear mind, fully conscious and above all with truthfulness. As a human being he is a thorough gentleman, cheerful but well disciplined and having simple habits. By dint of his praiseworthy deeds he has set an example for others. He is one of the senior officers whose intellectuality, honesty and dutifulness have created a very effective impression. Let us give you the details of his interview hereunder:

Y-I Q: Mr. Afzal Kahut Sahib, please let our readers know about you and your family background?

Ans: Mr. Siddiq Al Qadri, thank you for your recording interview. Let me say that I always refrain from my publicity through interview etc. But normally I believe in practical doing. You being my friend and a good journalist I cannot refuse you in this regard.

I belong to a well known agriculturist Kahut family of Chakwal.

From my childhood I was very much fond of education and passed my schooling life with academic and extracurricular activities. I also took active part in the sports. There after in 1993 I became a C.S. P. Officer and started my career in this capacity. I worked as A.C. Toba Teak Sing Khulna (East Pakistan) D.C Sheikhupura, commissioner Lahore, Rawalpindi, Administrator Northern Areas, Joint Secretary Ministry of Interior, Secretary Food and Agricultural, Additional Secretary Cabinet and now I am working as Chief Commissioner Islamabad.

> *From my childhood I was very much fond of education and passed my schooling life with academic and extracurricular activities.*

Y-I Q: It is generally considered that you are a beauracrat of harsh nature.

Ans: (With a smile) Qadri Sahib, no this is not so. Being a government servant it is my responsibility to perform my duties honesty and as a dutiful officer because the Government makes me payment for the same. It is not harshness to give justice to the oppressed and poor elements of our society by taking proper steps against the cruel misdoers.

I am a simple and straight-forward man with best wishes for the nation and the country and sympathies for the down trodden seeking justice.

Y-I Q: What is the constitutional structure of Islamabad capital territory? and what is the are of Islamabad.

Ans: In terms of Article 258 of the constitution of Pakistan it is defined as under:-

258: Government of territories outside provinces subject to the constitution until (Manilas-e-shore) (parliament) by law otherwise provide the president may, by order, make provision for peace and good Government of any part of Pakistan not forming part of a province.

Fly Saudia to the Land of Faith

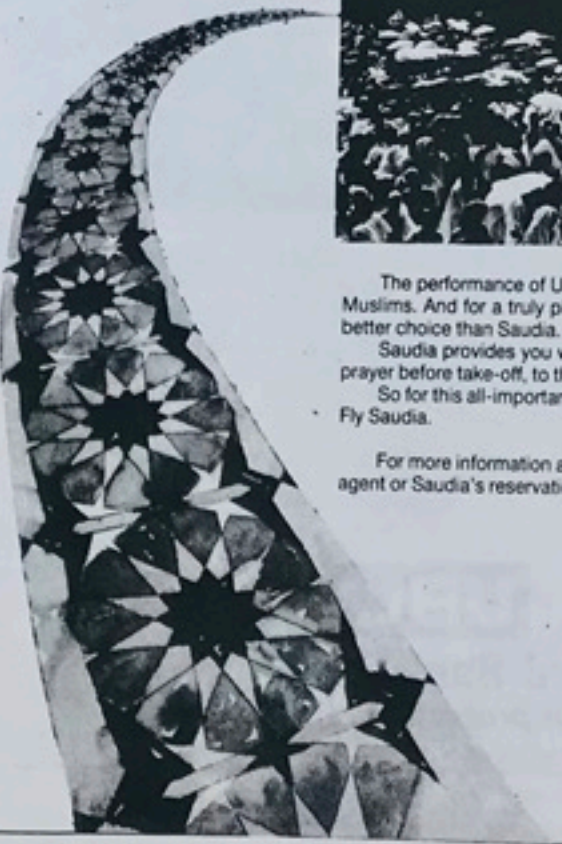

The performance of Umrah is a wish very dear to the hearts of all devoted Muslims. And for a truly pleasant journey to the Holy Places, there can be no better choice than Saudia.

Saudia provides you with the ideal Umrah flight — from the special travel prayer before take-off, to the announcement of Mikat Al-Ihram before landing.

So for this all-important journey, make an all-important choice. Fly Saudia.

For more information and reservation, please call your travel agent or Saudia's reservation offices:

saudia
SAUDI ARABIAN AIRLINES
Ahlan Wasahlan

SV 2 91 ORIENT

Bonanza SPECIALISTS IN LADIES WEAR

Bonanza SPECIALISTS IN CHILDRENS WEAR

Bonanza SPECIALISTS IN MENS WEAR

Bonanza have a large number of varieties in Ready Made Garments & Wollen Hosiery in Latest Designs

STOCKIST

HOUSE OF FASHIONS

Raja Sahib

85. SHARAH. E. QUAID .E. AZAM LAHORE.
PHONE: 306471

Mr. Mayman Taking with Chief of Army sttaf (R) General Aslam Beg

struggle to unite various Afghan Crops for the cause of Islam is a mile-stone towards creation of Islam Republic of Afghanistan. He personally visited Afghanistan during the visit of His Highness Prince Turki Al-Faisal alongwith the authorites of Pakiatan Government. This man of Allah always joined his shoulders with Pakistan rulers whenever any crisis or natural problems errupted in Pakistan. Saudi Arabia is at the top of the list of friends of Pakistan who made huge aid to Pakistan in the shape of finances as well as necessary articles during floods and earthquake. Such nature of support for Pakistan brothers from His Majesty King Fahd Bin Abdul Aziz was catered personally by Brig,Gen.

As a Journalist I hoppened to watch the activites of Brig,Gen. constantly during Gulf crises in 1990 and I can say beyond any doubt that the Gentleman remained busy in managing and controlling the situation for twenty four hours without rest of a single moment.

The capability and strtegy of Brig.Gen. can be imagined from the facts and figures that as Military Attachee he happened to see six Government in Pakistan but his relations with all of them remained excellent, due to immense qualities and professional sincerity Brig.Gen. became most popular amongst the diplomats, Governments and general public. The field of his local friendship is so vast that so many important personalities of Pakistan including General Hamid Gul,General Aslam Baig and General Asif Nawaz and General Farah are his personal friends Brig. Gen. stay in Islamabad he never considered himself as a foreigner, Pakistani brothers are very sincere and faithful and I am proud of their friendship. I remember the feelings and good behaviour of Abul Azez Mayman. My good wishes and sincer blessins for Soldeer of Islam

UBL

A self-reliant Pakistan through progressive policies at UBL

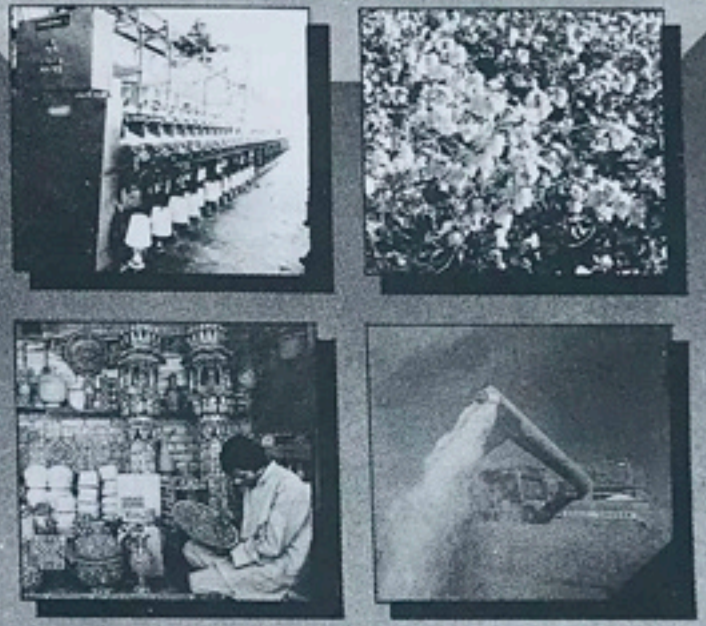

UBL has always stood first in responding to the needs of the country. The newest demand being self-reliance and greater domestic resource mobilisation.

UBL engineered a wide variety of loans to start, expand, revive and modernise industry, gave credit to farmers and exporters on softer terms and arranged short-term finances for traders.

UBL introduced Unizar, the foreign currency account with high returns. Side by side, we streamlined service at foreign branches to shore up the country's foreign exchange reserves with remittances sent by our overseas workforce.

UBL's efforts are showing encouraging results. Pakistan is moving towards self-reliance slowly–but surely.

UBL
United Bank Limited
-the progressive bank

ASIATIC

Soldier of Islam Important Saudi Duplomate

ANALY BY
MOHAMMAD SIDDIQUE-AL-QADRI

Dear Readers; "An important diplomatic personality of the month"is St. Brigadier General Abdul Azez Mayman, Military Attache of the Kingdom of Saudi Arabia to Pakistan.

Decency and courtesy is gifted to Brigadier General Al-Mayinah with his enchanting afibility and captivating talent for befriending others, He leaves pleasant impression of lasting value on his visitors, I have had the honour of meeting him for so many times and I feel as if I know him for ages. In my estimation he is devoted soldier of Islam, an excellent diplomat and more than this he is a wonderful man. Besides,all other human qualities,B.G. is a traditional Arab hospitable.

St. Brigadier General Abdul Azez Mayman

As to how he felt in

Mr Abdul Azez Mayman Standing with General (R) Hameed GVI

M.S.AL Qadri standing with Friend Mr. Abdul Azez Mayman.

Mr. Abdul Azez Standing with Saudi Diplomate

Pakistan Brig. Gen. said "Pakistan is my country, Saudi Arabia and Pakistan is just as one heart and two bodies and Islamabad is my home". Soft spoken, meditative and friendly said he commends muc respect for Pakistan. The people of brotherly muslims country are very sincere and hospitable, he further stated that his stay in Pakistan was excellent, nice and wonderful.

This great soldier of Islam has been serving as Military Attache of Saudi Arabia in Pakistan since 1989. Afghan militant's success of liberation of Afghanistan is the results of sincers endeavour, assistance and splended planning of Brig,Gen,AlMayinoh. His

Mr. Maymon Welcoming Ulama Saudi National Day Celebration

movement towards independence.

The world's progressive people praised him to the skies, saying that he was "a senior statesman of world political circles", "the greatest thinker and theoretician", "the most outstanding leader of the 20th century" and "a model leader who devoted his whole life to mankind".

In high appreciation of the exploits he performed for mankind, different countries and internat-ional organizations awarded His Excellency Kim Il Sung the highest orders and gold medals.

Among them are the Order of Lenin (former USSR), Jose Marti Order (Cuba), Order of the Great September First Revolution First Class (Libya), Order of Merit (Guyana), Order of the Palestinian Star (Palestine), Gold Medal (World Federation of Trade Unions) and others.

He received over 180 highest orders and medals from more than 70 countries and international organizations, including India, Syria. Togo and Central Africa, and the International Union of Students.

He was also awarded degrees or title such as honorary doctorates or honorary professoriates from universities of different countries, including Indonesia and Peru.

Heads of state and party and government leaders from different countries, political parties, parliaments, social organizations, and people from various circles presented him precious gifts in praise of his feats and greatness. Over 70,000 gifts were sent to him from the Chinese leaders Mao Zedong. Zhou Enlai, Deng Xiapping and Jiang Zemin, the former Soviet leader Stalin, Cuban leader Fidel Castro Ruz, and other outstanding heads of state, party leaders and renowned figures from various circles. On the occasion of his 80th birthday in April 1992 alone, more than 420 delegations from over 130 countries visited the Democratic People's Republic of Korea and gave him 1,390 gifts.

The titles of honorary citizenship were also awarded to him by more than 30 cities in different countries. Over 450 streets, government buildings and organizations in over 100 countries were named after him. More than 30 years ago, a new variety of orchid, the rarest and most beautiful, and bred by an Indonesian botanist, was named Kimilsungia.

Though His Excellency Kim Il Sung passed away, his revolutionary exploits, his name and noble character will always be kept in the hearts of progressive people the world over.

محبت

محبت ایک ایسی چیز ہے جو کسی
کو راس آئی اور کسی کو نہ راس آئی
جس کو راس آئی تو وہ محبت کے گیت گاتا ہے
اور جس کو راس نہ آئی وہ اپنے مقدر پر روتا
ہے۔ محبت جس کو اس کی مل جائے تو سمجھو
دنیا کی ہر چیز مل گئی

محمد شعیب۔کراچی

میں نے سورج سے محبت کی تو وہ غروب ہو گیا

چاند سے محبت کی تو وہ رات کے اندھیرے
میں چھپ گیا
پھول سے محبت کی تو وہ مرجھا گیا جانور سے
محبت کی تو سمجھ نہ سکا
انسان سے محبت کی تو وہ مر گیا
آخر محبت کیا ہے کس چیز کا نام محبت ہے۔
محبت کہاں زندہ رہتی ہے۔
کہاں وفا کرتی ہے

وسیم بھٹی۔ شیخوپورہ

آٹو انجن مینو فیکچرز ایسو سی ایشن کے صدر رانا محمد آصف خان دیگر عہدیداروں کے ہمراہ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں۔

BRILLIANT LIFE OF PEOPLE'S LEADER

The life of His Excellency Kim IL Sung scanned the 20th century, which witnessed unprecedented nges in politics. His was the life a great people's leader, who lliantly realized his philosophy t "The people are my god".

philosophy that "The people are god", which had been his motto, ideologically based on the Juche , and embodies its requirements. Juche idea is permeated with the le spirit of human respect and , where everything is centred on and serves man.

garding this philosophy as his faith struggle and his principles in life, dedicated his whole life to the red cause of the people.

life was that of a people's leader o victoriously led the revolution l construction by believing in the ople and relying on them.

always took the people's irations and requirements as the rting points of his thinking and ivities, and their wishes and entions as the basis of his policies.

loved the word "people" and fixed it to many grand monuments d honorary titles.

did not confine himself to drawing policies which reflected the ople's wishes and intentions, but de sure they were carried out in l.

the difficult post-war period, His cellency Kim Il Sung visited a steel nt to inform the workers of the uation the country was in and of Party's intentions, saying that if 10,000 more tons of structured steel was produced, it would help the country greatly. He roused them into action. As a result, a miraculous 120,000 tons of steel billets were produced in a 60,000 ton capacity booming mill. This is just one well-known example.

He said that none other than the people inspired him with courage and confidence whenever difficulties arose during the revolution. The people gave him wisdom and taught him how to guide the revolution and construction along the right course. Therefore, he travelled thousands of miles to call on people, defying snow, rain and cold winds.

> His life was that of a people's leader who victoriously led the revolution and construction by believing in the people and relying on them.

He started his revolutionary activities by going to the people. He still found himself among farmers in the last days of his life, consulting them and treading the paths between rice fields.

His whole life was that of a benevolent people's leader who devotedly served the people with warm love for them.

انجن مینو فیکچرز ایسو سی ایشن کے عہدیدار صدر رانا محمد آصف خان کے ہمراہ

ideas on promoting the exchange of students and the organisation for seminars and other foram to discuss cordial relations?

Mr. Gideon: I have been here now for seven months and have been deeply impressed by the warmth, hospitality and openness of the Pakistani people. My wife and I are looking forward to getting to know the people of Pakistan very well and to reciprocating the warmth that has been shown to us.

The exchange of young Pakistanis and South Africans is an important investment in the quality of long-term relations. As a recently established Mission we have not yet launched any programmes in this regard. It is also true that potential funding for these sorts of exchanges is difficult as we have to make increased funds available for the Reconstruction and Development Programme to address domestic needs.

I have already referred to the mutual lack of knowledge that exists between Pakistanis and South Africans. The presentation of seminars is one of the most effective ways of addressing the situation and we are planning various conferences and seminars on a number of topical issues.

Y-I: What suggestion do you have for Pakistani young people?

Mr. Gideon: You are the leaders of tomorrow. Be committed and hard-working in preparing yourselves for this great challenge.

Y-I: What message do you have for the people of Pakistan?

Mr. Gideon: Basically the same as my above-mentioned message to the youth: Work hard, and do your best for your country, your sub-continent and the world.

PROFILE OF MR. MARIUS ANTON CONRADIE, FIRST SECRETARY AT THE SOUTH AFRICAN HIGH COMMISSION IN PAKISTAN

M * r. Marius Born in a town called Kempton Park, near Johannesburg, when the sixties were still young.

* Attended the University of Pretoria where he obtained a degree in political sciences.

* Joined the Department of Foreign Affairs in 1984. Served at the South African Embassy in Santiago, Chile from 1988 to 1991, after which he returned to Pretoria.

* Was posted to Islamabad from June 1994.

* Married, has two daughters.

* Ambition: To make the greatest possible contribution towards establishing close and friendly links between Pakistan and South Africa.

HIS EXCELLENCY KIM IL SUNG WILL ALWAYS BE WITH MANKIND

April 15 this year would have marked the 83rd birthday of His Excellency Kim Il Sung. n this day, the world's progressive eople look back with reverence at s great life, which shines with the assage of the century.

is whole life was that of an tstanding leader who made an mortal contribution to the cause of man liberation, under the banner of cialism and the banner of anti-perialist independence.

is origination of the 'Juche idea' is e of his greatest exploits for ankind and is a precious and mortal heritage.

he Juche idea is that of making erything serve the people, the asters of the world, by first onsidering man. It is the correct idea f human liberation and lights the ay, to provide eternal freedom and appiness for the human race.

oday, people of different countries nd Juche idea study groups advocate or the idea.

n April 1969, the first Juche idea tudy group was formed in Mali. In April 1978, the International Institute of the Juche Idea was formed in Tokyo, (Japan), and before and after its formation, similar groups were organized in every continent.

The world now has over 1,000 Juche idea study groups in over 100 countries, and the idea is thus diffused in five continents.

His Excellency Kim Il Sung published classical works which gave perfect answers to theoretical and practical problems which arose in all

> He received over 180 highest orders and medals from more than 70 countries and international organizations, including India, Syria, Togo and Central Africa, and the International Union of Students.

stages of the revolution, including the national liberation revolution in colonies, the people's democratic revolution and the socialist revolution. They thus provided a treasure for mankind.

Since the work "The Path of the Korean Revolution" was published in June 1930 until a few days before his death, he made public over 1,800 works in the form of reports, speeches, treatises, letters, talks, answers to questions, and congratulatory messages.

Publishing houses in more than 90 countries, including the Japanese publishing house Miraisha, the Ecuadorian publishing house Voluntad and the Norwegian publishing house C M, translated and published his works in over 60 national languages.

His work "10-Point Programme of the Great Unity of the Whole Nation for the Reunification of the Country", published in April 1993, was carried in over 1,000 publications in more than 120 countries in one year alone.

Under his wise leadership, an example of building a new society

> His origination of the 'Juche idea' is one of his greatest exploits for mankind and is a precious and immortal heritage.

was created to encourage the world's people in their struggle for global independence. He worked energetically for the victory of socialism, for the development of the non-aligned movement, world peace, and friendship and solidarity among people, based on the ideals of independence, peace and friendship. He thus gave a strong impetus to the

compromise in pursuit of the greater good.

Y-I: What are the priorities of the new Government? Which policies and programmes are being implemented to combat poverty and to promote socio-economic development?

Mr. Gideon: On the political front, the Government of National Unity has an important responsibility in overseeing the drawing up of the final constitution for South Africa. The Constituent Assembly, consisting of the National Assembly and Senate sitting jointly, has been specifically tasked with this. In this body a final constitution will be negotiated between the various parties, based on the 34 constitutional principles that have been already agreed to and enshrined in the interim constitution.

South Africa is facing daunting challenges in the field of upliftment and development of the disadvantaged sector of our population. To achieve this the Government is in the process of implementing a compre-hensive Reconstruction and Development Progra-mme (RDP). The RDP is an integrated, coherent socio-economic policy framework which seeks to mobilise all our people and our country's resources towards building a democratic, non-racial, non-sexist and prosperous future.

If I may, I would like to provide some details of this programme since it represents the main thrust of Government policy:-

. The first decisive steps towards the establishment of a new South Africa was, of course, the free and fair democratic elections held in April this year and the advent of the Government of National Unity. No democracy, however, can survive and flourish without the people having tangible prospects for a better life. Attacking poverty and deprivation is therefore the first priority of the new government. To achieve this end the RDP contains five major policy programmes that are interlinked.

They are: Meeting the basic needs of the people in terms of employment, land, housing, water, electricity, etc.; the development of our human resources in which an education and training programme is crucial for building the economy and ensuring that its benefits reach all people; the thorough democratisation of the state and society; and finally, the implementation as such of the RDP through the restruction and rationa-

> The Government is developing a system of education and training that will provide full and equal opportunities for all of our youth, regardless of race, gender or geographical location. It will provide for free, compulsory general education of at least 9 years.

lisation of existing structures.

This is a mammoth task which, it is estimated, will cost US $ 16,4 billion over a period of 5 years. Concrete targets that have been set include the building of one million low-cost houses over a period of 5 years and the electrification of 2,5 million houses by the year 2000. For the current fiscal year Government has already raised US $ 0,7 billion by rationalising and curtailing expenditure of a less urgent nature.

South Africa has accepted the challenge of reconstruction and development with enthusiasm, and although cognisant of the enormity and complexity of the task, there is confidence that success will be achieved.

Y-I: How does the new Government intend to address the problem of unemployment?

Mr. Gideon: The Government will play a leading role in building an economy which offers to all South Africans the opportunity to work and to contribute productively, and will see to it that women and the youth are particularly catered for. A comprehensive public works programme is a key area where special measures to create employment will also link to building the economy while at the same time addressing the basic needs of the people. A further component of this public works programme will be the provision of education and training so that those who participate in it are at the same time enabled to compete on equal footing in the economy.

Y-I: Does the South African Government have specific programmes for the youth of your country? Is there any special provision made for their education and training and other positive programmes?

Mr. Gideon: The Government places a high priority on the development of our youth to enable them to take their place as the leaders of the future. I have already referred to the special emphasis the Government places on the youth in all job creation programmes. This is a golden thread that runs through the whole of the Reconstruction and Devel-opment Programme.

Special Supplement on South Africa

e Government is developing a stem of education and training that ll provide full and equal portunities for all of our youth, gardless of race, gender or ographical location. It will provide r free, compulsory general ucation of at least 9 years.

rious programmes are also being unched to ensure that all South frican youths receive training that is actical and career specific, in other ords, that it prepares our youths to rticipate fully in the economy as on as possible.

e have a national youth service ogramme which is already giving ung South Africans structured work perience while continuing their lucation and training. The ogramme is not so much a job eation measure as it is one of youth velopment and capacity building.

e first results of this coordinated fort are very promising.

-I: How would you describe lations between Pakistan and uth Africa? What measures ould be taken to develop closer nks in the field of commerce, ientific, technological and cultural operation?

Ir. Gideon: Relations are omising, but they are for all actical purposes still in their fancy. After years of isolation outh Africa has been welcomed by akistan with warmth and affection. his is tremendously pleasing. But ow there is a lot of work to be done. he first task is to overcome the utual lack of knowledge that exists, ne, I am sure, that the Pakistani igh Commission in Pretoria is also ddressing with enthusiasm.

ur trade relations are at present ather limited. Bilateral trade for the eriod January to December 1993 mounted to US $ 27 million onsisting of Pakistani exports to South Africa of US $ 18 million and imports from South Africa of US $ 9 million, resulting in a favourable bilateral trade balance for Pakistan of US $ 9 million. Pakistan's main export products to South Africa are textile articles, sports equipment, cotton and man-made filaments, while the main import products from South Africa are iron and steel, plastics, aluminium, and machinery and mechanical appliances.

Bilateral trade for 1993 was already about 20% higher than the previous year, and I am expecting a significant further increase for 1994.

> The exchange of young Pakistanis and South Africans is an important investment in the quality of long-term relations. As a recently established Mission we have not yet launched any programmes in this regard. It is also true that potential funding for these sorts of exchanges is difficult as we have to make increased funds available for the Reconstruction and Development Programme to address domestic needs.

Pakistan and South Africa share many similar challenges that create opportunities for scientific, technological and other cooperation. Here I am specifically thinking of the fields of mining, electrical power generation, dry-land agriculture and food processing. In the social sphere we can cooperate and exchange expertise on the challenges of illiteracy, primary health, education and population development.

Significant potential for cultural exchange and tourism also exists which is already showing marked growth.

Y-I: What is your Government's foreign policy regarding the liberation of Kashmir, Bosnia and Herzegovina and other areas where the people are struggling against oppressive or foreign rulers?

Mr. Gideon: From our own experience we condemn all oppressive regimes and intolerance of human rights. A society that is free to make its own choices, democrati-cally elect its leaders and determine its own future without being prescribed to is not only a moral imperative, but also an important precondition for stability and prosperity.

Regarding the dispute over the region of Jammu and Kashmir in particular, it is our sincere wish that Pakistan and India should, through constructive dialogue and negotiation, find an amicable settlement for this vexing problem based on the relevant resolutions of the UN Security Council.

On a more philosophical note, I believe that there could possibly be lessons to be learned by other countries from South Africa's experience. Through a process of searching for common ground, negotiation and compromise a peaceful settlement was found between previously implacably opposed groups. This experience is at the world's disposal.

Y-I: How do you feel about the Pakistani people and what are your

M. Siddique Al Qadri taking interview of High Commissioner South Africa

INTERVIEW WITH HIS EXCELLENCY, MR. GIDEON J VOLSCHENK,

ACTING HIGH COMMISSIONER OF THE REPUBLIC OF SOUTH AFRICA IN PAKISTAN

Interview By : M. Siddiq Al Qadri
Editor In Chief

Y-I: Your excellency, we wish to welcome you in Pakistan as the South African High Commissioner and express our confidence that you will play a significant role in the promotion of friendly relations. Would you kindly tell us something about yourself?

Mr. Gideon: Mr. Siddique-Al-Qadri, thank you very much for the kind words and this opportunity to exchange ideas and inform your leadership on developments in my country as well as relations between our two countries. It is my honour and privilege to serve in Pakistan and I look forward to developing ties between Pakistan and South Africa to the greatest mutual benefit of both countries.

Regarding myself; I have for the past 30 years been in the business of fostering my country's foreign interests. In this regard I have been most fortunate as my job has enabled me to visit, and to live in, many parts of the world - like Africa, North and South America, Europe, the Middle East and now Pakistan.

I am married with two sons, both of whom are in South Africa, the youngest in boarding school and the eldest at university.

Y-I: South Africa recently entered a new political era under a new government. Could you tell us something about the important personalities of the newly elected Government?

Mr. Gideon: South Africa is ruled by a Government of National Unity in which three parties are represented, the African National Congress, which is the majority party, the National Party and the Inkatha Freedom Party. Apart from this, a number of smaller parties, in fact all those who received more than 0,25% of the total national vote during the recent elections, are represented in the National Assembly. They are the Freedom Front, Democratic Party, Pan Africanist Congress and African Christian Democratic Party.

> In our President, Mr. Nelson Mandela, we have a leader and statesman of international stature, whose name has become one of the most recognised in the world for his enduring and committed struggle to bring about a free, non-racial and democratic society.

In our President, Mr. Nelson Mandela, we have a leader and statesman of international stature, whose name has become one of the most recognised in the world for his enduring and committed struggle to bring about a free, non-racial and democratic society. One of the many accolades that have been bestowed on him was that of joint recipient along with the then President of South Africa, Mr. F W de Klerk, of the 1993 Nobel Peace Prize.

We also have two Executive Deputy Presidents. The one is Mr. Thabo Mbeki, also of the ANC, who for a long time headed the ANC's International Department and who played a central role in the negotiation process. The other is Mr. F W de Klerk, leader of the National Party and previous State President of South Africa. He formally initiated the process of reform in February 1990, when he unbanned a number of organisations, including the ANC, and liberalised the political process. During the sometimes ardous process of negotiations he, and President Mandela, played a pivotal roles to bring about its success.

South Africa is indeed fortunate to have as its leadership during the challenging times these, and a number of other leaders, of proven moral courage, conviction and the ability to

PROFILE OF MR. NELSON R. MANDELA, PRESIDENT OF THE REPUBLIC OF SOUTH AFRICA

After serving 27 years in prison he was released on 11 February 1992. As Deputy President of the ANC he reconfirmed his stature as one of the most important and influential political leaders in the country.

Nelson Rohlihlahla Mandela was born on 18 July 1918 at Qunu near Umtata in the Transkei as the son of a Thembo chieftain. After matriculating from the Headtown Methodist Institute he enrolled at the University of Fort Hare.

After having been expelled from the university for political activities he moved to Johannesburg where he obtained a degree from the University of South Africa and joined a legal practice.

At the time of his move to Johannesburg Mr. Mandela was already actively involved with the African National Congress (ANC) and assisted in the founding of the ANC Youth League in 1944. After the banning of the ANC by the apartheid government he went underground and assisted in the organisation of the ANC's military wing, Umkhonto we Sizwe (Spear of the Nation). Previous to this he had already been restricted and detained in terms of security legislation on various occasions.

On 11 June 1964 Mr. Mandela, with other prominent leaders of the ANC, was convicted on charges of sabotage and treason and sentenced to life imprisonment. During his incarceration he become the best known political prisoner in the world and served as symbol of the oppressed's struggle for liberation, both in South Africa and internationally.

After serving 27 years in prison he was released on 11 February 1992. As Deputy President of the ANC he

H.E. NELSON MANDELA
PRESIDENT SOUTH AFRICA

reconfirmed his stature as one of the most important and influential political leaders in the country. In July 1991 he was elected as president of the ANC. Since the time of his release he played a pivotal role in the process of negotiation that paved the way for the acceptance of an interim constitution and the holding of non-racial elections.

Mr. Mandela led the ANC to a resounding victory in the first democratic elections held in South Africa in April 1994.

On 10 May 1994 he was sworn in as President of the Republic of South Africa.

South Afrian President Mr. Mandela Called on American present Mr. Bill cliton

H.E ALFERD NZO (ANC) MINISTER OF FOREIGN AFFIARS (SA) — H.E. FW DE KLERAK DEPUTY PRESIDENT SOUTH AFRICA — H.E. NELSON MANDELA PRESIDENT SOUTH AFRICA — H.E. THABO MBEKI DEPUTY PRESIDENT SOUTH A

SOUTH AFRICA IN BRIEF

LOCATION & CLIMATE

Located at the Southern tip of Africa, South Africa has a surface area of about 1,221,000 square kilometres and a topography resembling a narrow-rimmed inverted saucer. It is boarded by the Indian Ocean on the east and the Atlantic Ocean on the west. To the north it is bordered by Namibia, Botswana and Zimbabwe, to the east by Mozambique and Swaziland, while the sovereign Kingdom of Lesotho is completely surrounded by South African territory.

The subtropical location, straddling 30 degrees South latitude, generally enjoys warm temperatures. Due to the height above sea-level of the interior plateau, temperatures tend to be lower than the other countries at the same latitude. The mean annual temperature of Cap Town is 17 degrees C. and that of Pretoria 17.5 degrees C.

East and West Coast temperatures differ sharply, owing to the difference in temperature between the two ocean currents flowing along these shores.

Although temperatures as low as -16 degrees C have been recorded in the eastern mountains, winter is typified by clear skies and sunny days except in the Cape Peninsula, which receives winter rain. Frost occurs in places from April to October. The annual mean rainfall for South Africa is

PEOPLES, CULTURES & LANGUAGES

summer rainfall region. Prolonged droughts occur fairly frequently.

South Africa has a population of approx 40 million people. This is made up of the Nguni, the Sotho-Tswana, Venda and Tsonga, and people of European, South Asian and mixed descent. South Africa has eleven official languages. They are English, Afrikaans, Isindebele, Sesotho sa Leboa, Sesotho, si Swati, Xitsonga, SeTswana, tsiVenda, isiXhosa and isiZulu.

CAPITALS

Pretoria - Administrative Capital

Cap Town - Legislative Capital

Bloemfontein - Judicial Capital

Johannesburg-Unofficial Commercial Capital

ECONOMY

South Africa has a broad based economy, which includes manufacturing, commerce, mining, transport and communi-cations, and agriculture. Although the South African economy was based on agriculture until about a century ago, this was transformed by the discovery of diamonds and gold in the late 1800's. This led to the establishment of a vibrant mining industry which laid the basis for the growing industrial, manufacturing, and

CURRENCY

The currency of South Africa is the Rand. (at the date of this document 1 US $ = R 3.7).

INTERNATIONAL TRADE

South Africa has a very open economy with foreign trade accounting for more than 40% of its Gross National Product.

South Africa's main exports are gold, metal and metal products, diamonds, metal ores and chemicals. Imports consist mainly of machinery, manufactured goods, chemicals, motor vehicles, metals and metal products and textiles.

TOURISM

South Africa remains one of the world's most rewarding holiday destinations, and has the reputation of offering "a world in one country". South Africa's wild life is the draw-card for most tourists, but the country's scenic beauty and beach resorts also have much to offer. South Africa offers a wide variety of excellent hotels and accommodation including the famous "Sun City" and "List City" like resorts and a well developed supporting infrastructure to facilitate tourism.

PAKISTAN'S SUPPORT FOR SOUTH AFRICA'S PROSPERITY

By M. Siddique Al Qalri

South Africa is celebrating its first Freedom Day. It marks one year since the first democratic elections were held in the country, which resulted in President Nelson Mandela's coming to power at the head of a government of national unity. It was an event that resonated across the world Pakistan had steadfastly supported over many years.

South Africa's freedom day is an occasion to rejoice, but also to reflect on what has been achieved during the first year and the challenges that remain.

One year ago on April 27, 1994, South Africans went to polls to elect their country's first democratic government. It was a moving demonstration of reconciliation between millions of South Africans to bridge the divisions and hostilities of the past, and to begin the daunting task of building a new democratic, non racial society.

In an age when a number of countries in the world are engaged in bitter ethnic and cultural conflicts, South Africa's transition to democracy was a welcome confirmation of the positive results that can be achieved when men and women of goodwill consciously decide to focus on those factors which unite them, rather than those which divide.

The elections were in essence a new beginning. It signalled the first step on the journey of a free people towards a new future. How far then, has South Africa travelled in 10 year?

One year is a short period in the life of a government on whose shoulders the task has fallen to initiate and manage a programme of reconciliation, reconstruction and development. On the other hand it is also true that the first year of such a government constitutes a decisive period as far as the establishment of policy positions, priorities, action plans and a firm grip on the process of government are concerned.

President Mandela deserves full marks for the manner in which he has propagated and practised reconciliation. While in prison, he became the symbol of liberation, as South Africa's first democratically elected President he has become the symbol of reconcilation. His example and courage in this respect are the great achievements of the first year. This has contributed substantially to the government's very high level of legitimacy by far the highest of any South African government.

SYSTEM OF GOVERNMENT

In May 1994, President Nelson Mandela was elected as President of South Africa and heads the Government of National Unity. The tenure of this Government will be 5 years, after which elections in terms of the final constitution will be held.

The executive of the present Government consists of 27 members proportionally representing the three major parties, i.e. those who achieved more than 5% of the national vote. The National Assembly consists of 400 members directly elected according to a proportional representation system. The Senate consists of 90 members indirectly elected by the legislatures of the provinces; ten members for each of the nine provinces to ensure equal representation at central level.

A major task of the Senate and National Assembly is to prepare the final constitution of South Africa within two years. This joint session is known as the Constituent Assembly.

Each of the provinces has its own government and legislature, each draws up its own constitution in accordance with the guidelines of the central government, and has concurrent competence in a wide variety of fields, including Agriculture, Cultural Affairs, Education, Environment, Health Services, Housing, Urban and Rural Development and Welfare Services.

A BRIEF DIRECTORY OF GOVERNMENT OF NATIONAL UNITY OF THE REPUBLIC OF SOUTH AFRICA

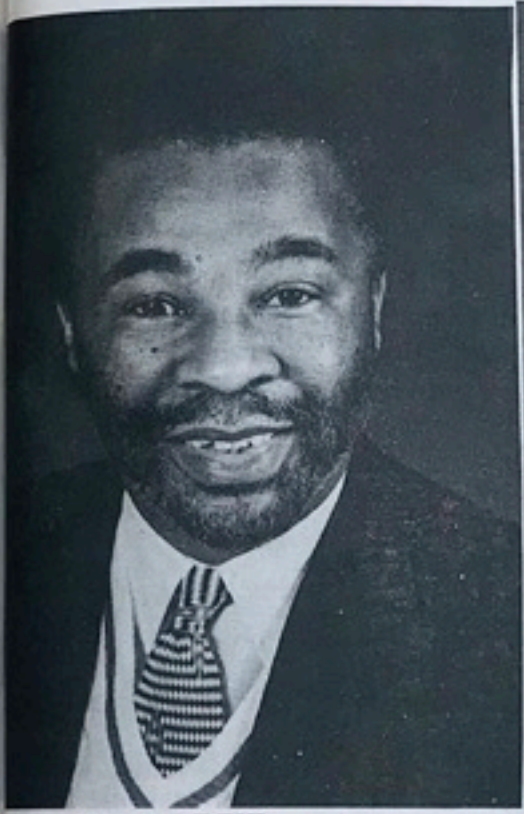

H.E. THABO MBEKI

DEPUTY PRESIDENT SOUTH AFRICA

H.E. FW DE KLERAK

DEPUTY PRESIDENT SOUTH AFRICA

Mr. Nelson Mandela - President

Mr. T.M Mbeki (African National Congress - ANC) Executive Deputy President.

Mr. F.W DE Klerk (National Party - NP) Executive Deputy President

Mr. A.M (Dullah) Omar (ANC) Minister of Justice

Mr. J. Modise (ANC) Minister of Defence

Mr. F.S Mufamadi (ANC) Minister of Safety & Security

Mr. S.M.E Bengu (ANC) Minister of Education

Mr. T.A Manuel (ANC) Minister of Trade and Industry

Mr. A.B Nzo (ANC) Minister of Foreign Affairs

Mr. T.M Mboweni (ANC) Minister of Labour

Mr. P. Jordan (ANC) Minister of Broadcasting Services

Dr. (Ms) N.C Zuma-Dhlamini (ANC) Minister of Transport

Mr. R.P Meyer (NP) Minister of Constitutional Development, Provincial Affairs and Local Government

Mr. D.A Hanekom (ANC) Minister of Land Affairs

Ms (Princess) S Sigcau (ANC) Minister of Public Enterprises

Dr. S.T (Zola) Skweyiya (ANC) Minister of Public Services and Adminis-tration

Mr. J. Slovo (ANC) Minister of Housing

Mr. J.T Radebe (ANC) Minister of Public Works

Dr. S.E Mzimela (Inkatha Freedom Party - IFP) Minister of Correctional Services.

Mr. C. Liebenberg (Minister without party affiliation) Minister of Finance

Dr. A.I (Kraai) Van Niekerk (NP) Minister of Agriculture

Mr. S.V Tshwete (ANC) Minister of sport and Recreation

Dr. M.G Buthelezi (IFP) Minister of Home Affairs

Prof. A.K. Asmal (ANC) Minister of Water Affairs and Forestry

Dr. D.J DE Villiers (NP) Minister of Environmental Affairs and Tourism

Mr. R.F (Pik) Botha (NP) Minister of Mineral and Energy Affairs

Dr. A. Williams (NP) Minister of Welfare and Population Development

Dr. B.S Ngubane (IFP) Minister of Arts, Culture, Science and Technology

Mr. J. Naidoo (ANC) Minister in the Office of the President

H.E ALFERD NZO (ANC)
MINISTER OF FOREIGN AFFAIRS (SA)

کیا آپ جانتے ہیں پاکستان کی اعلیٰ تربیّت یافتہ

محنتی لیبر دُنیا کے بیشتر ممالک میں کام کر رہی ہے

پاکستان ہی دُنیا بھر میں افرادی قوت بھیجنے والا اہم ملک ہے

پاکستان سے ہر قسم کی افرادی قوت کے لیے ہماری خدمات حاصل کیجیے

YOUR MANPOWER REQUIREMENTS SKILLED, UNSKILLED, TECHNICAL QUALIFIED

BLUE MOON ENTERPRISES

LICC. M.P.D. 1074/RWP.

HEAD OFFICE : MOON PLAZA, MAIN AIRPORT ROAD, RAWALPINDICANT PAKISTAN. TEL : 584644 RES : 590818 FAX : 0092 - 51 - 566213 TEX : 5547 RCCL PK. OFFICE RIYADH P.O. BOX 4885 FIYADH 114112 PHONE : 4777538 - 4782047 TLX : 407323

SARDAR ALTAF HUSSAIN

CHIEF EXECUTIVE

پاکستان میں کیسی ہی مین پاور چاہیے

ہم آپ کی ڈیمانڈ کے مطابق تربیّت یافتہ مین پاور سپلائی کریں گے

A GROWING COMMITMENT TO PROVIDING THE BEST MANPOWER FOR YOUR PROJECTS AROUND THE WORLD

DIR RECRUITING AGENCY

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

LICENCE NO. 0818/RWP

HEAD OFFICE : 2101, PIR WADHAI ROAD

: 1 - 10 / I, ISLAMABAD PAKISTAN

TEL : 411717 - 417588 RES : 413155 FAX : 411717

TIMERGARA DISST DIR OFFICE : 0535-2690-0535-2440

SILAMABAD OFFICE : 411717-417588

RES : 413155 KARACH : 316161

RES : 0535-2134 FAX : 411717

MOHAMMAD GUL QAZI

MANAGING DIRECTOR

MEMBER OF EXCUTIVE BODDI

PEOPA RWP. ISLAMABAD ZONE

ایم سی بی خوشحالی بچت اکاؤ

آج کی بچت کل کی خوشحالی

ایک یقینی مستقبل کی شروعات زیادہ محفوظ، مستحکم اور منافع بخش
ایم سی بی خوشحالی بچت اکاؤنٹ
سے کیجئے۔

آج ایم سی بی خوشحالی بچت اکاؤنٹ کا بیج بوئیں۔ کل خوشحالی کی سدا بہار فصل کاٹیں۔

کسی عام اکاؤنٹ میں عمومی فوائد کی بنیاد پر سرمایہ منجمد نہ کریں۔ اپنی بچت کو
ایم سی بی خوشحالی بچت اکاؤنٹ میں جمع کرائیں۔ جہاں مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ
اور اقتصادی حالات کی غیر یقینی کے باوجود آپ کا سرمایہ تیزی سے
پھلتا پھولتا ہے۔

سال بہ سال۔ آپ کی بچت زیادہ پھل دار

ایک پھل دار درخت کی طرح
خوشحالی بچت اکاؤنٹ زیادہ سے زیادہ منافع دیتا ہے۔
بچت پر ۸ فیصد سالانہ منافع آپ کے بہتر مستقبل کی
ضمانت ہے۔

ہر چھ ماہ بعد آپ کے اوسطاً یومیہ بیلنس پر منافع کی ادائیگی۔

آپ کے مزید
فائدے کے لئے ہم آپ کے اوسطاً یومیہ بیلنس پر مقررہ شرح کے مطابق منافع ہر چھ ماہ
بعد ادا کریں گے جب کہ عام روایتی سیونگ اکاؤنٹس میں کم از کم ماہانہ بیلنس
پر منافع دیا جاتا ہے۔ لہٰذا ایم سی بی خوشحالی بچت اکاؤنٹ میں آپ کا منافع
تیزی سے بڑھتا ہے۔

خوشحالی بچت اکاؤنٹ سے یو
کی ادائیگی کو اور بھی آسان بنا

پاکستان میں پہلی بار خوشحالی بچت اکاؤنٹ کے ذ
(بجلی، گیس اور ٹیلی فون) کی فوری ادائیگی۔ انتظار کی
نہ قطار کا مسئلہ۔

بچت۔ منافع اور س

خوشحالی بچت اکاؤنٹ

MCB

مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ

REGD NO.L 8503

ABC member of Audit Bereau of Circulation & included in Media list of Ministry I of nformation & Broadcasting

VOL NO. 7 COPY 34 MONTH OF MARCH APRIL 1995

THE YOUTH INTERNATIONAL
LAHORE - PAKISTAN

A BILIGUAL WORLD WIDE NEWS MAGAZINE
PUBLISHED IN URDU & ENGILISH

Editor-in-Chief:
Muhammad Siddique Al-Qadri

Associate Editors:
M. Wasim Bhatti
Miss Rubina
Touseef Al Qadri
Abuzer Mansoor
G.M. QADRI

Photographers
Abdul Raffiq
Tabassum Navid
Sajid Mahmood
Asif Zaidi

Business / Commercial Advertising
Tanvir Siddique

Circulation Incharge
Tahseen Al Qadri

Local Representative
Islamabad: Shaib Bhutta
Faizan ul Haq Ph: 500238
Asghar Ali Ph: 470601
Peshawar: Gul Ghani Khan
Ph: 60589 Srafa Bazar.
Gilgit: Shahzada Hussian,
M, Saeed Hussain
P.O.Box. 514 Ph: 2747
Quetta: M. Anwar Shah
12-13 Al Syed Buldg.
Jinnah Road
Ph: 835562 Fax: 820627
Karachi: Abdul Wadood Khan
94 Fancy Court Feri Market
Shahrah-e-Liaqat Ph: 7763414

Repesentatives Abroad
America: Abid Mahboob
Germany: M. Arif Saleemi
Abu Dhabi: Syead Sageer Jafri
Dubai/Sharjah: Shamim Ch
Saudi Arabia: Sultan Ahmed
U.K: Akhtar Kiani

C O N T E N T S

Special Supplement on South Africa	Page No. 6
Special on Narth Koria	Page No. 13
Soldier of Islam Important Saudi Duplomate	Pahe No. 17
Personalty of Month Mohammad Afzal Kohut Chief Commissioner Commissioner of Islamabad	Page No. 22

Address for correspondance:
Monthly The Youth International
P.O.BOX. 2346, LAHORE PAKISTAN
OFFICE: 6TH FLOOR AIWAN-E-AUQAF BUILDING
NEAR OLD STATE BANK (THE MALL) LAHORE PAKISTAN.

PRICE PER COPY:
PAK RUPEE 25
(IN PAKISTAN)
IN USA US$
IN EUROPE US$:
IN UAE DH :
IN SAUDIA SR :
IN KUWAIT :

Printed by Tayyab Iqbal printers Royal Park Lahore, Published for Mohd. Siddique Al Qadri Ajwan-e-Auqaf Lahore (Pakistan).

The
SOUTH AFRICA A BEAUTIFUL COUNTRY
SPECIAL SUPPLEMENT ON SOUTH AFFRICA
YOUTH INTERNATIONAL
SPECIAL SUPPLEMENT
ON SOUTH AFRICA